1Ltr. MRP : Rs.849/-
کرکٹ کا اصلی مزہ صرف لکھمی گھی کے ساتھ
1Ltr. MRP : Rs.786/-
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکھمی گھی
لکھمی گاوا گھی
خدمت کا 120 رواں سال
نقل سے ہوشیار
ہالو گرام دیکھ کر خریدیں
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
For Distributorship : ✆ 033- 35632817/ 9123943048

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولیرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

کلکتہ • بدھ، ۱۰ ستمبر ۲۰۲۵ء • بمطابق ۱۷ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ • E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 • RNI No. WBURD/2014/56804 • Wednesday, 10th September 2025 • KOLKATA • جلد:12 • شمارہ:245 • Pages-12

سری لنکا، بنگلہ دیش کے بعد نیپال میں بھی خونریز بغاوت

نیپال جہنم زار بنا، وزیراعظم جان بچانے کے لئے جلاوطنی پر آمادہ

فوجی سربراہ کے مشورے پر استعفیٰ دیا، شیخ حسینہ کی طرح دربدر ہوئے

کاٹھمنڈو، 9رستمبر: اب نیپال اور بھی زیادہ بھیانک رنگ اختیار کر چکا ہے۔ عوامی بغاوت نے پورے نیپال کو جہنم زار بنا ڈالا۔ نوجوان طالبعلموں کی زوردار اندولن وتحریک نے راجدھانی کاٹھمنڈو سمیت دیگر شہروں کا بھی چہرہ وحیثیت بگاڑ دیا ہے اور اسی ناگفتہ بہ حالت میں ملک کے فوجی سربراہ نے وزیراعظم کے پی شرما کو وہاں سے نکل جانے کا مشورہ دیا اور اسی تجویز کو مانتے ہوئے نیپال کے وزیراعظم نے اپنا استعفیٰ بھی دیدیا۔ نیپال کابینہ نے بھی اس کی توثیق کردی۔ اس فیصلے کے بعد ہی فوج کے ہیلی کاپٹر کے پی شرما کو محفوظ مقام تک لے جانے کا قصد بھی کرلیا۔ اس غضبناک اندولن کی وجہ سے تمام ہوائی اڈے بند کردیئے گئے۔ کئی پرواز بھی منسوخ ہوئیں۔ نیپال کی حالت تو بالکل ایک دہکتا ہوا جہنم بن چکا ہے۔ فوج کے سربراہ اشوک راج سگدل کی تجویز مان کر ہی اولی نے اپنا استعفیٰ دیا۔ اسی کے ساتھ نیپال کے میڈیا نے بھی اس بات کی توثیق کردی کہ وزیراعظم شرما کسی بھی وقت فوجی ہیلی کاپٹر سے محفوظ مقام پہنچ جائیں گے۔ پہلے یہ خبر گرم ہوئی تھی کہ نائب وزیراعظم کے ہاتھوں تمام اختیارات سونپ کر شرما دبئی علاج کے لئے جاسکتے ہیں۔ دوسری طرف نیپال کے وزیر مالیات وشنو پوڈل کو جسمانی اذیت ومارنے پیٹنے کی بھی خبر آئی تھی۔ اس کے بعد ہی فوج کے سربراہ نے پارلیمنٹ کے تمام گیٹ کو کھولنے کی بھی اجازت دیدی۔ گیٹ کے کھلتے ہی باغیوں کی ٹولی پارلیمنٹ کے اندر گھس گئی۔ سوشل میڈیا پر پابندی عائد کرتے ہی عوام بھڑک اٹھے۔ اور سوموار سے ہی تمام نوجوان نے پوری جماعت کے ساتھ ایک بڑے اندولن کا آغاز کردیا پھر کیا رات تک تشدد وہنگامے نے اور بھی

(باقی صفحہ 4پر)

اسرائیلی فوج کی غزہ پر بدترین بمباری، مزید 52 فلسطینی شہید کردیے

غزہ، 9 ستمبر (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی خونریز کارروائیوں کا سلسلہ نہ تھم سکا، قابض فوج نے غزہ میں مزید 52 فلسطینیوں کو شہید کردیا۔ عرب میڈیا کے مطابق صیہونی فوج نے رہائشی عمارتوں اور پناہ گزینوں کے کیمپوں پر حملے کرکے فلسطینیوں کو نشانہ بنایا۔ غزہ میں 7 اکتوبر 2023 کے بعد اسرائیلی حملوں میں شہدا کی مجموعی تعداد 64 ہزار 522 ہوگئی جبکہ ایک لاکھ 63 ہزار 96 افراد زخمی ہوچکے ہیں۔ ادھر مقبوضہ بیت المقدس میں فائرنگ سے 6 اسرائیلی کی ہلاکت کے بعد صیہونی فوج نے مغربی کنارے میں کارروائیاں مزید تیز کردیں۔ قابض فوج نے جنین کیمپ میں نام نہاد سرچ آپریشن کی آڑ میں چودہ سالہ 2 فلسطینی نوجوانوں کو شہید کردیا، اسرائیلی فوج کے حملوں میں کئی فلسطینی زخمی بھی ہوئے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ میں جنگ بندی کے

(باقی صفحہ 4پر)

NDA کے رادھا کرشنن نائب صدر منتخب

دہلی 9 ستمبر: ہندستان کے نائب صدر کثیر تعداد میں ووٹ پانے والے این ڈی اے کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن ہوئے 14واں نائب صدر کے الیکشن میں امید سے زیادہ ووٹ پانے والے کامیاب امیدوار این ڈی اے کے تھے سی پی رادھا کرشنن 452 ووٹ کے حقدار ہوئے۔ ان کے مخالف امیدوار سدرشن ریڈی محض 300 ووٹ پر ہی سمٹ کر رہ گئے۔ ان میں سے 15 ووٹ باطل ہو گئے۔ یاد رہے کہ نائب صدر جگدیپ دھنکڑ کی علالت کے بعد اور اس جلیلہ پوسٹ سے معذرت

(باقی صفحہ 4پر)

حج
عمرہ
زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین ومردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف وبدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000 روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر

عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ)	7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ)	9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ)	7439465414
عبدالحفیظ خان (بگنان)	8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر)	9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، ٹیابرج)	7003821823

زم زم ٹور (اینڈ ٹراویلس)
مبارک رمضان مہینے کا بکنگ چل رہا ہے
گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر (20034-121001
ہیڈ آفس گوڑیا بوڑال، کولکاتا -700103
پوسٹ: حافظ انور حسین
موبائل: 7699537224
کم خرچ پر اونچے معیار کی خدمت پہنچانا ہمارا ہدف ہے
ہم لوگوں کی خدمات:
★ سبھی عمرہ وزیارت تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے
★ مکہ مدینہ ہوٹلوں کے خوب قریب رہنے کا انتظام
★ بوفے کے ذریعہ تین وقت کا بنگالی کھانا
★ طائف، بدر واحد وغیرہ زیارت کا بندوبست ہوں گے، انشاءاللہ
17 سے 19 دنوں کا گرین پیکیج -/90,000 روپئے
(محض -/10,000 ہزار روپئے سے بکنگ کروائیں، باقی روپئے ہوائی جہاز ٹکٹ پانے کے وقت)
اگست 2025 سے 2026 حج تک ہر ماہ بکنگ چل رہی ہیں، جلد ہی رابطہ کریں۔
ZAM ZAM TOURS & TRAVELS
Prop. Hafez Anowar Hossain Saheb
Head Office : GariaBoral, Kolkata-700103
7699537224 | 6289437011

MeZban
Restaurant & Caterer
میزبان ریسٹورنٹ اینڈ کیٹرر
کی دوسری شاخ
اب
65B، شیکسپیئر سرانی 7 پوائنٹ، پارک سرکس، کولکاتا۔ 17 میں
آپ کی خدمت میں حاضر ہے
پیش خدمت ہے
انڈین، مغلائی اور چائنیز کے لذیذ کھانے

مٹن بریانی	مٹن چانپ	مٹن قورمہ	مٹن رزالہ
چکن بریانی	چکن چانپ	چکن بھرتہ	چکن دوپیازہ
چکن تندوری	چکن ٹکہ	چکن ریشمی کباب	اور بٹر نان کے علاوہ
زعفرانی فرنی	گاجر حلوہ،	گلاب جامن	شاہی ٹکڑا وغیرہ

MeZban
Restaurant & Caterer
65B, Shakespare Sarani, Near 7 Point, Park Circus, Kolkata - 700017
6, Ripon Street, Kolkata-700016
☎ 033 4520 3099 / 81000 87846 / 89614 87690
FOLLOW US :

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
10 رستمبر 2025

فجر	4 بج کر 00 منٹ
طلوعِ آفتاب	5 بج کر 21 منٹ
ظہر	11 بج کر 34 منٹ
عصر	4 بج کر 01 منٹ
مغرب	5 بج کر 51 منٹ
عشاء	7 بج کر 02 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

’’پرتشدد نیپال میں جانے کیلئے ممتا کی سختی سے پابندی‘‘

میں تو امن کی خواہاں ہوں، نیپال میں حالات جلد معمول پر آجائے

کولکاتا، 9رستمبر: عوامی عتاب و برگشتگی سے فی الفور زوال کا منہ بھی دیکھنا پڑا پڑوسی ملک نیپال کو۔ اور اسی عتاب کے ڈر سے بھاگنے کا راستہ نیپال کے وزیر اعظم کے پی شرما نے ڈھونڈ نکالا جھٹ سے استعفیٰ دے ڈالا۔ بنگال کی سرحد سے لگا اس ملک کا برا اثر یہاں بھی پڑنے کا زیادہ اندیشہ ہے۔ اسی کو لیکر بنگال کی وزیر اعلیٰ نے اپنی پیشگی خدشے کا اظہار کردیا۔ کولکاتا سے سلی گوڑی جاتے ہوئے دمدم ہوائی اڈے پر انہوں نے میڈیا سے نیپال کے لئے امن و امون کا اظہار کیا۔ ممتا نے یہ بھی کہا کہ ’’نیپال ہم لوگوں کا ملک نہیں ہے، یہ ایک غیر ملک کا درجہ رکھتا ہے۔ اس کے بارے میں میں کچھ تبصرہ نہیں کرسکتی ہوں۔ تاہم میں سری لنکا، بنگلہ دیش و نیپال کو دل سے چاہتی ہوں۔ اگر مرکزی حکومت مجھ سے کہے تو میں بول سکتی ہوں۔ یہ مرکزی حکومت کا حدود میں ہے۔ میں تو اتنا کہوں گی کہ مرکز سرحد پر چوکسی رکھے۔ کوئی قسم کا بھی بوال جیسے نہ ہو پائے۔ وہاں امن و امان رہے بس میں یہی چاہتی ہوں۔ میرا تو یہی کہنا ہے کہ پاس پڑوس اچھے سے رہے تو ہم بھی خیریت سے رہیں گے۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ریاستی حکومت کو بنا بتائے کوئی بھی وہاں کا رخ نہ کرے بد حواسی میں وہاں جانے کی غلطی نہ کریں۔ بنا ہمیں بتائے ہوئے۔ منگل کو ممتا بنرجی تین دن کے دورے پر شمالی بنگال گئی ہیں۔ بدھ کو دوارس کے چائے مزدوروں کو زمین کا پٹہ تقسیم کرنے کے بعد ان کا کئی اہم پروگرام بھی ہے۔ جمعرات کو واپس کولکاتا پہنچ جائیں گی۔ اس سے پہلے ایک بار پھر سے SIR کے خلاف پارٹی کارندوں کو قابل اعتراض بیان دے کرگئی اور SIR کے خلاف ہم لوگ اٹل ہیں۔ اس کام کے لئے ایک دو دن نہیں 3,4 برس لگ جائیں گے اور جب ہوگا تب دیکھا جائے گا۔ اس سے پہلے ووٹر کارڈ، آدھار کارڈ حفاظت سے رکھیں۔ جن کے پاس نہیں ہے وہ ’’ایپک‘‘ بنالیں، وہی کافی ہے۔

پانچ سالہ بچے کا ممتا دیدی کو خط: "میری ماں کو گھر واپس لے آیئے"

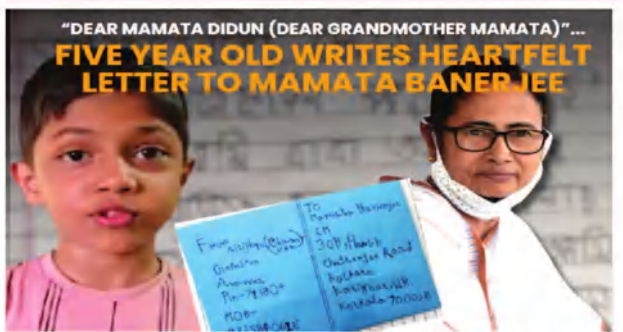
"DEAR MAMATA DIDUN (DEAR GRANDMOTHER MAMATA)"...
FIVE YEAR OLD WRITES HEARTFELT LETTER TO MAMATA BANERJEE

کولکاتا9 ستمبر عوامی نیوز سروس۔ پانچ سالہ آئی تجہ داس نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو خط لکھ کر اپنی ماں کی تبادلے کی اپیل کی ہے۔ خط میں اس نے وزیر اعلیٰ کو "ممتا دیدن" (دادی ماں جیسی ممتا) کہہ کر مخاطب کرتے ہوئے لکھا:

"میں پانچ سال کا ہوں۔ میں آسنسول میں رہتا ہوں اور میری ماں اتر دن اجپور میں پرائمری اسکول کی ٹیچر ہیں۔ میں اپنے والد اور دادا کے ساتھ رہتا ہوں لیکن اپنی ماں کو بہت یاد کرتا ہوں۔ ان کے بغیر رہنا میرے لیے بہت مشکل ہے۔ براہِ کرم میری ماں کو جلدی واپس بھیج دیجیے، میں ان سے بہت محبت کرتا ہوں۔" آئی تجہ کی والدہ سواگتا پین، سن 2021 سے اتر دن اجپور کے ایک پرائمری اسکول میں پڑھا رہی ہیں۔ آسنسول اور اسکول کے درمیان قریب 450 کلومیٹر کا فاصلہ ہے، جس کی وجہ سے روزانہ آمد و رفت ناممکن ہے۔ بچہ آسنسول میں اپنے والد جو مرکزی حکومت کے ملازم ہیں، اور 80 سالہ دادا کے ساتھ رہتا ہے جبکہ دیکھ بھال کے لیے ایک آیا موجود ہے۔ سواگتا نے ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں دوسرے بچوں کو پڑھاتی ہوں لیکن میرا اپنا بچہ اپنی ماں کے پیار سے محروم ہے۔ کئی بار درخواست دے چکی ہوں لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ 2021 میں 16,500 پرائمری ٹیچرز کی تقرری ہوئی تھی جن میں سے تقریباً 6,000 کو اپنے گھروں سے دور اسکولوں میں تعینات کیا گیا ہے۔ ہم نے مختلف محکموں کے ساتھ وزیر اعلیٰ کو بھی خطوط لکھے ہیں کہ تبادلہ ہو سکے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک بار اپنے بیٹے کو ساتھ لے جانے کی کوشش کی لیکن اتر دنیاجپور کے موسم میں اس کا دمہ بڑھ گیا اور وہ شدید بیمار ہوگیا۔ اسی کے بعد اسے آسنسول میں ہی رکھنا پڑا۔ "میرا بیٹا مجھے اکثر خط لکھتے ہوئے دیکھتا تھا، شاید اسی لیے اس نے بھی خود وزیر اعلیٰ کو خط لکھ ڈالا۔ سواگتا نے افسوس ظاہر کیا کہ وہ اپنے بیٹے کی نشو و نما اور زندگی کے اہم لمحات سے محروم ہو رہی ہیں۔ "میرا دل دکھتا ہے جب دیکھتی ہوں کہ وہ کتنا بڑا ہو رہا ہے اور میں اس کے ساتھ نہیں ہوں۔ کھیل کے دن یا اسکول کے کسی فنکشن میں نہ جا پانے پر وہ روتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ مجھے کتنا یاد کرتا ہے۔ آئی تجہ نے خود بتایا کہ

میں نے وزیر اعلیٰ کو خط اس لیے لکھا تا کہ میری ماں میرے قریب آسکیں۔ مجھے پتا ہے صرف ممتا دیدن ہی میری ماں کو واپس لاسکتی ہیں۔ اگر وہ واپس آگئیں تو میں انہیں ایک اور خط لکھوں گا، جس میں لکھوں گا: 'دھنّواد ممتا دیدن'۔ "اہل خانہ کو اب امید ہے کہ وزیر اعلیٰ ذاتی مداخلت کر کے سواگتا پین کا تبادلہ آسنسول یا اس کے آس پاس کر دیں گی تا کہ ماں بیٹے کے ساتھ رہ سکے۔

ممتا بنرجی کی ’شرمشری اسکیم‘ کیلئے 40 ہزار درخواستیں، زیادہ تر غیر رجسٹرڈ مہاجر مزدوروں کی

کولکاتا9 ستمبر عوامی نیوز سروس۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی جانب سے 18 اگست کو اعلان کردہ ’شرمشری اسکیم‘ کے تحت اب تک تقریباً 40 ہزار درخواستیں موصول ہوچکی ہیں۔ یہ اسکیم ان مہاجر مزدوروں کو ماہانہ مالی امداد فراہم کرتی ہے جو دیگر ریاستوں میں مبینہ "ہراسانی" کے بعد واپس مغربی بنگال لوٹے ہیں۔

اگر چہ یہ تعداد ریاستی محنت محکمہ کے ریکارڈ کے مطابق کل 22 لاکھ 40 ہزار رجسٹرڈ مہاجر مزدوروں کا صرف 1.78 فیصد ہے، مگر اصل الجھن کہیں اور ہے۔ محنت محکمہ کے ذرائع کے مطابق موصول ہونے والی ان 40 ہزار درخواستوں میں سے بیشتر مزدور سرکاری فہرست میں شامل ہی نہیں ہیں۔

محکمہ کے ایک سینئر افسر کے مطابق "یہ صورتحال نہ صرف اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ ریاست کے بیشتر مزدور بنگال چھوڑنے سے قبل خود کو رجسٹرڈ نہیں کراتے بلکہ یہ بھی اشارہ کرتی ہے کہ دیگر ریاستوں میں کام کرنے والے بنگالی مزدوروں کی اصل تعداد 22 لاکھ 40 ہزار سے کہیں زیادہ ہے۔"

اب سوال یہ ہے کہ آیا ان غیر رجسٹرڈ مزدوروں کی درخواستوں کو ’شرمشری اسکیم‘ کے تحت قبول کیا جائے گا یا نہیں۔ اس کا فیصلہ ریاست کی اعلیٰ انتظامی اتھارٹی کو لینا ہوگا۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے 18 اگست کو اعلان کیا تھا کہ دوسرے ریاستوں، خصوصاً بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں میں بنگالی مزدوروں کے ساتھ ظلم و زیادتی اور ہراسانی کے الزامات کے بعد، واپس لوٹنے والے ہر مزدور کو ریاستی حکومت کی جانب سے مالی تعاون فراہم کیا جائے گا۔

ان کے مطابق ’’واپس آنے والے ہر مزدور کو سب سے پہلے ایک مرتبہ 5 ہزار روپے دیے جائیں گے، اس کے بعد ایک سال تک ہر ماہ 5 ہزار روپے بطور وظیفہ ملیں گے۔‘‘ ساتھ ہی انھوں نے یقین دہانی کرائی تھی کہ ان مزدوروں کو ریاستی حکومت کی دیگر سہولیات بھی دستیاب رہیں گی، جن میں ہیلتھ انشورنس بھی شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا تھا کہ محنت محکمہ اس معاملے کو مکمل طور پر دیکھے گا اور مالی تعاون کے علاوہ ان مزدوروں کو روزگار کے نئے مواقع کیلئے تربیت بھی فراہم کی جائے گی۔

خوفناک واردات: کنچراپاڑہ میں شوہر نے اپنی بیوی کو قتل فرار ہونے کی کوشش، پولیس نے کیا گرفتار

کنچراپاڑہ9 ستمبر (نور عالم): گزشتہ دن دوپہر کے وقت کنچراپاڑہ کے خودی رام پلّی کے بھوت بگان علاقے میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں کوشک منڈل (28 سال) نے اپنی بیوی انکیتا برمن (25 سال) کو قتل کردیا۔ واقعے کے بعد کوشک منڈل اپنے ننھے بچے کو ساتھ لے کر فرار ہوگیا۔ کنچراپاڑہ تھانے میں مقتول کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے فوری طور پر تحقیقات شروع کیں اور اسی رات ہی کوشک منڈل کو پانڈوا علاقے سے گرفتار کرلیا۔ ملزم کو آج عدالت میں پیش کر کے اس کی پولیس ریمانڈ کی درخواست کی گی تا کہ تفصیلی تحقیقات مکمل کی جا سکیں۔ پولیس حکام نے بتایا ہے کہ قتل کی اصل وجوہات اور واردات کا طریقہ کار جاننے کے لیے تحقیقات تیزی سے جاری ہیں۔ مقدمے کی مزید تفصیلات اور پیش رفت سے متعلق بروقت عوام کو آگاہ کیا جائے گا۔ یہ واقعہ علاقے میں شدید تشویش کا باعث بنا ہے۔ مقامی افراد اور اہل خانہ اس ظلم پر افسوس کا اظہار کر رہے ہیں۔ پولیس کی کارکردگی اور انصاف کی فراہمی پر خصوصی نگاہ رکھی جا رہی ہے۔

بی جے پی منڈل صدر غیر ازدواجی تعلقات پر گھریلو انتشار اپنے ہی گھر میں پنکھے سے جھولتے نظر آئے

ہگلی/9 ستمبر (محمد شعیب عالم) شیرامپور بیس نمبر وارڈ دین بندھو لین کے رہنے والے منوج چکرورتی عمر45 کی لاش انہیں کے گھر میں پنکھے سے جھولتی ہوئی ملی۔ یہ بی جے پی منڈل تین کے صدر تھے۔ انکی بیوی بندنا چکرورتی اترپاڑہ کے ایک پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں بطور نرس کام کرتی ہے۔ گزشتہ رات وہ نائٹ ڈیوٹی ہونے کی وجہ سے گھر پر نہیں تھی۔ انکا اکلوتا بیٹا جو گیارہویں جماعت کا طالب علم ہے وہ پڑوسی رشتے دار کے گھر گیا ہوا تھا اور منوج کی ماں اپنے بہن کے گھر گئی تھی اس وجہ سے گھر بالکل خالی تھا۔ منگل کی صبح جب بی جے پی منڈل صدر کی بیوی بندنا چکرورتی نرسنگ ہوم سے گھر آئی تو اس نے اپنے شوہر کو گھر کے اندر پنکھے سے لٹکے ہوئے دیکھی۔ تھوڑی ہی دیر میں یہ خبر پورے علاقے میں پھیل گئی۔ پولیس کو خبر کی گئی۔ خبر پاتے ہی پولیس موقعے پر پہنچ گئی اور اسکی لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے والس اسپتال میں بھیج دیا گیا۔ اس دوران منوج کی بیوی بندنا چکرورتی نے بتایا کہ اسکے شوہر کا شیرامپور کی ایک خاتون کیساتھ غیر ازدواجی تعلقات تھا اس بات کو ثابت کرنے کیلئے میرے پاس بہت سے دستاویزات ہیں۔ بیٹا جینت چکرورتی اس بات کو لیکر کچھ کہتا تھا تو اسے بھی منوج مارتا پیٹتا تھا۔ بیٹا اکثر کہتا تھا کہ اسطرح کے تعلقات سے دوری بنالیں مگر وہ سننے تک کو راضی نہیں تھا جھگڑنے لگتا تھا۔ ادھر ایک پڑوسی نیکہا کہ بندنا اپنے بیٹے کو ہمارے یہاں چھوڑ کر جاتی تھی جب نائٹ ڈیوٹی پر ہوتی۔ کل رات بھی اسے ہمارے گھر سونے کیلئے بھیج دی تھی۔ اس پڑوسی نے اور کہا کہ منوج اور اسکی بیوی بندنا کیساتھ پرسورات بھی بہت جھگڑا ہوا گھر کیباہر خوب شور شراب کی آواز آرہی تھی۔ اس معاملے میں منوج کا بیٹا جینت چکرورتی اور اسکی خالہ سپرنا کرنے صحافیوں کو تفصیلات بتایا بیٹے نے بھی کہا کہ اسکے والد کا تعلق دوسری خاتون کیساتھ تھا اس وجہ سے گھر میں اکثر لڑائیاں جھگڑے ماں کیساتھ ہوتی تھی۔ وہیں جینت کی خالہ سپرنا نے بھی اسی طرح کی باتیں بتائی اس نے بھی کہا کہ اکثر میری بہن کو اسکا شوہر مارتا پیٹتا تھا۔ وہ ایک آئسکریم کی دکان میں کام کرتا تھا مگر گھر میں پیسہ نہیں دیتا تھا الٹے پیسے گھر سے لیکر جاتا تھا۔ فلحال لاس کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا گیا ہیاور پولیس تحقیقات میں لگ گئی ہیکہ واقعی منوج نے خودکشی کی ہے یا پھر کوئی اور بات ہے۔

ناجائز رشتے پر شوہر بیوی میں جھگڑے

بھاجپا کے لیڈر کی فطری موت یا قتل؟

ہگلی، 9رستمبر: ناجائز جنسی رشتے کی وجہ سے ہی گھر میں انتشار پیدا ہوگیا۔ روزانہ ہی پڑوسی دونوں کی آپسی جھگڑے کا سن گن لے رہے تھے۔ اس کے بعد ہی ایک بھیانک حادثہ ہوگیا، گھر سے ہی بی جے پی کا علاقائی صدر کا جھولتا ہوا لاش پولس نے برآمد کیا۔ اس غیر یقینی واردات کے بعد ہی شیرامپور علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ پولس نے گھر سے لاش نکال کر اسے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ اب یہ خودکشی تھا یا قتل، معاملے میں پے چیدگی بڑھ گئی۔ بتایا جارہا ہے کہ مرنے والے کا نام منوج چکرورتی تھا۔ 45 برس کا منوج شری رامپور کے 20 نمبر وارڈ دین بندھو چٹرجی لین کا رہنے والا تھا۔ وہ اتر پاڑہ کے ایک نرسنگ ہوم میں ملازم تھا۔ علاقے میں وہ بھاجپا کا صدر تھا۔ بیٹے اور بیوی کو لیکر وہ رہتا تھا کسی نے بتایا کہ اس کا ایک غیر عورت کے ساتھ رشتہ بھی تھا۔ اور اسی ناجائز رشتے کو لیکر میاں۔ بیوی میں روزانہ جھگڑے بھی ہوتے رہتے تھے۔ اور پھر اس جھگڑے کے بعد منگل کی صبح کو منوج کا جھولتا ہوا لاش پولس نے برآمد کیا۔ بیوی وندنا چکرورتی نے یہ بیان دیا کہ ایک عورت کے ساتھ اس کے شوہر کا ناجائز رشتہ تھا۔ ثبوت بھی ہیں میرے پاس۔ جھگڑے میں بیٹے کو مارتا تھا۔ کیونکہ بیٹا اس ناجائز رشتے سے چڑتا تھا۔ ایک پڑوسی نے یہ بیان دیا کہ اس کا بیٹا میرے گھر میں تھا۔ اور بند کمرے میں وہ دونوں اسی معاملے پر لڑتے رہتے تھے۔ صبح کو یہ حادثہ پیش آگیا۔

بنگال کے مہاجر مزدوروں کیلئے شناختی کارڈ خون کے گروپ اور ہیلپ لائن نمبر کے ساتھ

کولکاتا9 ستمبر عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال کے مہاجر مزدوروں کو اب شناختی کارڈ فراہم کیے جا رہے ہیں جن پر ان کا خون کا گروپ، ذاتی تفصیلات اور ایک ہیلپ لائن نمبر درج ہے۔ یہ پہل پچھم بنگا پریجائی شرمک ایکیا منچ (مغربی بنگال مائیگرنٹ ورکرز یونٹی فورم) نامی غیر سرکاری تنظیم نے شروع کی ہے۔ یہ منصوبہ 8 ستمبر کو مرشد آباد میں 75 مزدوروں کے ساتھ شروع ہوا اور ریاست میں اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے۔ اس تنظیم کی تشکیل 2019 میں ہوئی تھی اور یہ اب تک ریاستی انتظامیہ اور محکمہ محنت کو معلومات فراہم کرنے، دیگر ریاستوں میں گرفتار مزدوروں کی مدد کرنے اور حادثات میں جاں بحق مزدوروں کی لاشیں واپس لانے جیسے کاموں میں سرگرم رہی ہے۔ تنظیم کے ریاستی جنرل سکریٹری عاصف فاروق نے کہا کہ "مہاجر مزدوروں کیلئے کوئی شناختی کارڈ موجود نہیں ہے۔ دیگر ریاستوں میں ان کی گرفتاری، ہراسانی اور حتیٰ کہ ملک بدری نے اس ضرورت کو اور بڑھا دیا ہے۔ اسی لئے ہم نے یہ کارڈ جاری کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس پر خون کا گروپ درج ہے تا کہ حادثے کی صورت میں فوری مدد مل سکے۔ اس پر ذاتی تفصیلات اور ہمارا ہیلپ لائن نمبر بھی درج ہے۔" فاروق نے مزید بتایا کہ تنظیم ان مزدوروں سے رابطے میں ہے، جو ریاست سے باہر کام کر رہے ہیں۔ انہیں کارڈ کا پی ڈی ایف فارم بھیجا جاتا ہے جسے پرنٹ کرا کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کسی مشکل گھڑی میں وہ اسے حکام کو دکھا سکتے ہیں یا ہیلپ لائن پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ منچ کے کنوینز ارنب پال کے مطابق کارڈ جاری کرنے سے قبل مزدور کی تفصیلات اور کاغذات جمع کر کے تصدیق کی جاتی ہے جس میں گھر کا دورہ بھی شامل ہوتا ہے۔ رکنیت بالکل مفت ہے۔ "یہ کارڈ اصل مقصد کے طور پر مہاجر مزدوروں کی شناخت کے مسئلے کو کم کرنے کیلئے ہے۔ اگر چہ یہ سرکاری کارڈ کا متبادل نہیں ہوسکتا لیکن ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ مسئلے کو کس طرح حل کیا جاسکتا ہے اور کیوں حکومت کی فوری مداخلت ضروری ہے۔ "مرشد آباد کے بھاگوان گولا کے رہائشی 40 سالہ لیاقت حسین جو ممبئی میں پچھلے 12 برس سے فیبریکیشن ورک میں مصروف ہیں، نے کہا: "میں خوش ہوں کہ پہلی مرتبہ کوئی شناختی کارڈ ہمیں ملا ہے۔ اس پر ہیلپ لائن نمبر درج ہے جس سے ہم کسی بھی مسئلے میں رجوع کر سکتے ہیں۔"

آماردیر پاڑہ آماردیر سمادھان کے کیمپ ووٹروں کا ازدھام۔ مردوں سے زیادہ خواتین نظر آئی۔ بھوٹ بگان اردو گرلس جونیئر ہائی اسکول میں 30 لاکھ کے لئے تین بوتھوں کے ووٹر نے اپنی شکایات اندراج کروائیں۔ ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن وٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد نے ووٹروں کا شکریہ ادا کیا۔ کیلاش مشرا، ابھجیت گنگولی، تفضیل احمد، بھاسکر گوپال چٹرجی، سرجیت چکرورتی، اشفاق احمد، اشرف علی، محمد وکیل، ستیندرا کمار سنگھ، زہدا اقبال، شہاب الدین ازاد، حافظ سلمان خافظ زبیر عالم خطیب و امام منگرو میاں مسجد، دیباسیس رائے چودھری، راکیش چکرورتی، میزان الہی ۔محمد التمش۔ محمد ظفر الدین۔ محمد انور گاما وغیرہ اس کیمپ میں تشریف لائیں۔

ظلم کرنے پر عوام اکھاڑ پھینک دے گا صدیق اللہ چودھری کا پارٹی لیڈر پر حملہ

کالنا، 9رستمبر: اس بار وزیر لائبریری صدیق اللہ چودھری کے نشانے پر منتیشور پنچایت سمیتی کے اقتدار صدر احمد حسین شیخ آگئے۔ صدیق اللہ چودھری نے کہا کہ مجھے مارنے پر ہزاروں صدیق اللہ پیدا ہو جائیں گے۔ سی پی ایم کے زوال کا قصہ سناتے ہوئے یہ بھی کہا کہ کہاں گیا لال، اب نام نہاد لیڈر کو اجاڑنے میں وقت نہیں لگے گا۔ دو مہینے قبل کالنا کے منتیشور کے کسم گرام کے اپارٹی کارکنوں سے صدیق اللہ چودھری کی عزت گئی تھی۔ ان کی گاڑی کو نقصان پہنچایا گیا۔ اور اس معاملے کو لیکر ترنمول کے کئی کارکنوں کو گرفتار بھی کیا گیا تھا۔ منگل کی شام کو مالا ڈانگہ کے جلسے میں وزیر موصوف نے چلا کر کہا نشانہ سادھا منتیشور پنچایت سمیتی کے ترنمول صدر احمد حسین شیخ پر کہا کہ پارٹی کے ساتھ ظلم بازی کرنے پر عوام کا عتاب سہنا پڑے گا۔ لال تک کو نہیں چھوڑا بگڑے عوام نے اور ایسے معمولی پھکو باز لیڈر کی کیا حیثیت ہے۔ خود کا احتساب نہیں کیا تو خود کا ہی نقصان ہوگا۔ صدیق اللہ نے یاد دہانی کروادی کہ وزیر کے مشورے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ پارٹی ہی اس کو معذور کر کے چلا جائے گا۔ پھر بھی کہا کہ کس پر اتنا غصہ ہے۔ اس کے بعد اگر کسی نے دھمکی دی تو مجھکو کہنا۔ میں آپ لوگوں کو اپنا فون نمبر دوں گا۔ پھر دیکھ لوں گا کس لیڈر کے اندر دھمکی دینے کا دم ہے۔

ڈائمنڈ ہاربر فیری گھاٹ کے پاس راستے میں شگاف

ایم پی ابھیشیک بنرجی کی ہدایت پر مرمتی کا کام شروع

ڈائمنڈ ہاربر 9 ستمبر: منگل کی صبح ہی اچانک سے خوف وہراس پیدا ہوگیا۔ راستے پر رہ رہ کر شگاف پڑنے لگا۔ ڈائمنڈ ہاربر کے دو نمبر بلاک کے نور پور جیٹی گھاٹ کے قریب باندھ کے کنارے راستے پر شگاف دیکھے گئے اور یہ شگاف دھیرے دھیرے بڑھنے بھی لگے۔ جس کی وجہ سے وہاں کے لوگوں کے اندر خوف پیدا ہوگیا۔ جیسے ہی اس کی خبر ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی و ترنمول کانگریس کے کل ہند پیانے کے صدر ابھیشیک بنرجی کو لگی انہوں نے فوراً محکمہ آبپاشی کو موقع واردات پر آنے کی ہدایت کی۔ ان کے ساتھ بڑے افسروں کو بھی وہیں بلالیا۔ اس کے بعد ہی جنگی پیمانے پر باندھ مرمتی کا کام شروع ہوگیا۔ اس وقت ہوڑہ و مشرقی مدناپور میں آمد و رفت کے معاملے میں نور پور کا فیری گھاٹ نہایت ہی قریب ہے اب اس نازک حالات میں ایک مال بردار جہاز بھی وہاں آنے سے رک گئی۔ جہاز اگر جیٹی میں دھکا نہ بھی مارے تو متعلقہ ہگلی ندی کا باندھ اس سے متاثر ہوتا ہے۔ جوار کے وقت جہاز اسی طرف چلا آتا ہے۔ جس کی وجہ سے باندھ کا کچھ حصہ بری طرح برباد بھی ہوا۔ اور منگل کی صبح سے ہی باندھ کا وہ متعلقہ راستے پر مقامی لوگوں نے بڑے بڑے شگاف کو بھی دیکھا۔ اس دراڑ کے بعد سے ہی مقامی لوگوں کے اندر کچھ زیادہ ہی تشویش بڑھ گئی ہے۔ خیر ابھیشیک بنرجی کی فوری کارروائی کے بعد ہی وہاں مرمتی کا کام بھی شروع ہوگیا۔

بینک کے نام پر کال کرکے سائبر فراڈ، شہریوں سے لاکھوں روپے کی لوٹ مار

شمالی چوبیس پرگنہ 9 ستمبر (نور عالم): بینک کے نام پر کال کر کے شہریوں کو فریب میں ڈالنے والے سائبر مجرموں نے ایک بار پھر نشانہ بنایا ہے۔ شیام نگر کے رہائشی منوہر تیج سونگ نے ایک نامعلوم نمبر سے کال موصول ہونے پر ایس بی آئی کسٹمر کیئر ایکزیکیوٹو ہونے کا دعویٰ کرنے والے فراڈی عناصر کو اپنا بینک اکاؤنٹ نمبر اور اہم معلومات فراہم کردی۔ اس کے بعد مجرموں نے فوری طور پر ان کے اکاؤنٹ سے 4,58,999 روپے نکال لیے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سونگ نے باسودیب پور تھانے میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 1,24,424 روپے متاثرہ شہری کو واپس کرا دیے۔ مزید تحقیقات کے دوران پولیس نے سبنگ سے سبوج بھوئیہ اور پٹاش پور سے سُرجت جانا کو گرفتار کیا، جنہیں عدالت میں پیش کر کے چھ دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ یہ واقعہ ایک بار پھر ہمیں خبردار کرتا ہے کہ بینک یا کسی بھی مالیاتی ادارے کے نمائندے ہونے کا دعویٰ کرنے والے افراد کی کال پر کسی بھی حساس معلومات جیسے اکاؤنٹ نمبر، او ٹی پی یا پاسورڈ شیئر نہ کی جائیں۔ ہم عوام سے بار بار اپیل کرتے ہیں کہ ایسے مشکوک کالز سے بچیں اور فوری طور پر متعلقہ بینک کی آفیشل ہیلپ لائن پر رابطہ کریں تا کہ آپ کے پیسے محفوظ رہیں۔ یاد رکھیں: بینک کبھی بھی آپ سے حساس معلومات بذریعہ فون نہیں مانگتا۔ اپنا دماغ استعمال کریں، فراڈ سے بچیں!

شیر خوار کی چوری پر اسپتال میں توڑ پھوڑ کی واردات

الوبیڑیا، 9رستمبر: اسپتال سے 11 دنوں کے شیر خوار کی چوری کا معاملہ گرمایا۔ اس حادثے کے بعد ہی اسپتال میں بچے کے گھر والوں نے جم کر توڑ پھوڑ بھی کیا۔ ایسا دردناک واقعہ ہوڑہ کے الوبیڑیا آمتا اسپتال میں رونما ہوا۔ اب پولس کی ٹیم اس معاملے کو اپنے ہاتھوں میں لیکر کھوج میں جٹ گئی ہے۔ محکمہ پولس اور مقامی لوگوں نے یہ بتایا کہ آمتا کے چندر پور علاقے کا رہنے والی مندرا باگ 10 دنوں قبل ایک غیر سرکاری اسپتال میں ایک بچے کو جنم دیا تھا۔ بعد میں جب اسپتال کی طرف سے بچہ و زچہ کو چھٹی دی گئی تو لینے کے لئے گھر والے چلے آئے۔ سنیچر کو ہی بچہ بیمار ہوگیا۔ تو گھر والوں نے ماں اور بچے کو اسی اسپتال میں لے گئے۔ بچے کو بھرتی لے لیا گیا۔ اس کے ساتھ ماں بھی رہ گئی۔ پھر منگل کی صبح کو ہی وہ بچہ اسپتال سے چوری ہوگیا۔ کسی نے بتایا کہ لال ساڑی پہنے ایک خاتون اس وارڈ میں گئی تھی۔ اس وقت اس کی ماں بھی وہاں تھی اس گمنام خاتون نے دوائی کھلانے کے بہانے سے اس بچے کو ماں کی گول سے لیکر گئی، تو گئی۔ کافی دیر بعد جب وہ نہ آئی تو ماں بچے کو ڈھونڈنے لگی۔ مگر وہ شیر خوار کہیں بھی نہ ملا۔ یعنی وہ بچہ چوری ہوگیا۔ چوری کی خبر ملتے ہی گھر والے وہاں آگئے اور غصے میں اسپتال میں توڑ پھوڑ مچائی۔ پولس آگئی اور کیس درج کرنے کے بعد بچے کی تلاش میں جٹ گئی۔

انسانیت زندہ ہے ، بیٹی نے ماں کا آخری دیدار کرلیا

بی جی بی اور بی ایس ایف نے انسانیت کا سربلند کردیا

ندیا، 9رستمبر: انسانیت کی کوئی بھی حد بندی نہیں۔ اور ملک کی سرحد پر ہی انسانیت کا ایک بے مثال نمونہ دیکھنے کو ملا۔ اس وقت بھارت۔ بنگلہ دیش کے حالات گرچہ بہتر نہیں ہیں پھر بھی اس بار میں رہنے والی بیٹی نے یہاں اپنی مری ماں کا آخری دیدار کرلیا۔ سرحد پر بی جی بی اور بی ایس ایف کی آپسی اتحاد نے یہ قابل قدر منظر بھی دکھا دیا۔ جس کے بعد ثابت ہوگیا کہ انسانیت ابھی بھی زندہ ہے۔ یونس سرکار کے دور میں کئی معاملات کو لیکر دونوں ملکوں کے تعلقات خوشگوار نہیں رہے۔ اور اس کا منفی اثر سرحد پر بھی دیکھا گیا۔ اس غیر یقنی حالات میں بنگلہ دیش میں رہنے والی بیٹی نے یہ سوچ لیا تھا کہ اب وہ کبھی ہندستان میں مقیم اپنی ماں کا چہرہ نہیں دیکھ پائے گی۔ اسی فکر میں وہ پریشان تھی۔ مگر قدرت نے اس کے دیرینہ آرزو بھی پوری کردی۔ بی ایس ایف نے سرحد کے نکتے پر اس کی ماں کا بے جان جسم لیکر گئی۔ بیٹی نے اپنی ماں کا آخری دیدار بھی پرنم آنکھوں سے کرلیا۔ بی جی بی اور بی ایس ایف کی باہمی کوشش سے ایک نادر مثال بھی لوگوں نے اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھی اور کہا انسانیت ہر زمانے میں زندہ رہتی ہے۔ ندیا ضلع ہردید پور گاؤں کی 65 سالہ جہاں آراء بیگم لمبے عرصے سے بیمار رہ رہی تھی۔ اور گزشتہ جمعہ کو ہی وہ اپنے گھر میں آخری سانس لی۔ جہاں آراء کا تین بیٹا اور دو بیٹی تھی۔ ان میں سے ایک بنگلہ دیش کے چواڈانگہ کے داموڑہڈا کے آنند باس گاؤں میں رہتی تھی۔ ماں کی موت سے وہ نڈھال ہوگئی۔ اس کی اس دیرینہ آرزو کو دونوں ملکوں کے سیکوریٹی دستے نے پورا کر کے انسانیت کا سربلند کردیا۔

کامریڈ ارنب کے اسکالر شپ میں اڑچنیں

بردوان، 9 ستمبر: پی ایچ ڈی کے لئے سابق ماؤ لیڈر ارنب دام کو اسکالر شپ دینے میں ٹال مٹول۔ ابھی وہ جیل میں تحریک و بھوک ہڑتال بھی کئے ہوئے ہیں اور اس بار اس کی حمایت میں بردوان یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے ساتھ اے پی ڈی آر کے کچھ ممبران نے ملاقات بھی کی۔ بعد میں ارنب کے ساتھ بھی جیل میں انہوں نے ملاقات کی۔ جیل کے جیلر نہ ہونے کی وجہ سے وہ سارے گیٹ کے سامنے ہی بیٹھ گئے۔ اور وہیں سے ان لوگوں نے ارنب سے حال چال دریافت کیا۔ انہوں نے ارنب سے بھوک ہڑتال ختم کرنے کی گزارش کی۔ ’’سیٹ‘‘ پاس کرنے کے بعد بردوان یونیورسٹی سے کامریڈ ارنب دام نے ریسرچ کا ارادہ کیا تھا۔ لیکن ریسرچ کرنے سے اس کو روک دیا گیا۔ ریسرچ کے لئے اس نے اسکالر شپ کا مطالبہ بھی کیا جو کام نہ آیا۔ اس ناکامی کے بعد اس نے جیل میں ہی بھوک ہڑتال شروع کردیا۔ اس کے مطالبے کو لیکر اے پی ڈی آر کے ممبران نے وائس چانسلر سے بھی ملاقات کی۔ یونیورسٹی کے حکام نے بتایا کہ ان کی طرف سے عرضی کو اس کے اصل جگہ تک پہنچایا جاچکا ہے۔ اب ان کے ہاتھوں میں کچھ بھی نہیں ہے۔

SIR دو تین مہینوں میں نہیں ہوتا تین چار سال لگتے ہیں: وزیر اعلیٰ

کولکاتا ، 9ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کی سہ پہر شمالی بنگال جاتے ہوئے کولکتہ ہوائی اڈے پر کھڑے ہو کر یہ بات کہی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ SIR کا یہ عمل دو تین ماہ میں مکمل نہیں ہوتا۔ اسے مکمل کرنے میں تین سے چار سال لگتے ہیں۔ واضح ہو کہ سوموار کو سپریم کورٹ نے آدھار کارڈ کو ووٹر لسٹ دستاویز کے ساتھ لنک کرنے کو کہا تھا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ آدھار کارڈ بھی اب ایک شناختی کارڈ ہے۔ جن کے پاس نہیں ہے وہ کروالیں۔ اس کے علاوہ جب ان سے نیپال کی موجودہ صورتحال کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کریں گی۔ وہ تب تبصرہ کریں گی جب مرکزی حکومت کچھ کہے گی۔ خیال رہے کہ اس ریاست کی اپوزیشن جماعتوں نے بہار میں ووٹر لسٹ کے ایس آئی آر کو لے کر مختلف شکایات اٹھائی ہیں۔ ترنمول کانگریس نے بھی اس پر بات کی ہے۔ منگل کو کولکاتا کے نیتاجی سبھاس ہوائی اڈے پر کھڑے ہو کر ممتا نے پھر کہا کہ ترنمول کانگریس ایس آئی آر کے خلاف ہے۔ ان کے الفاظ میں SIR کے عمل میں تین سے چار سال لگتے ہیں۔ یہ دو تین ماہ میں نہیں ہوتا۔ سوموار کو ایس آئی آر کیس کی سماعت کے دوران، سپریم کورٹ نے کہا کہ بہار کے ایس آئی آر میں آدھار کارڈ کو شناخت کے ثبوت کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ آدھار کارڈ بھی اب شناخت ہے۔ ان کے الفاظ میں جن کے پاس آدھار کارڈ نہیں ہے، وہ اسے کروالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر EPIC کارڈ کو بھی اس دستاویز کے طور پر سمجھا جانا چاہئے۔ ذہن نشیں رہے کہ ممتا بنرجی منگل کو کولکاتا سے باگڈوگرہ کے لیے روانہ ہوئیں۔ جہاں سلی گوڑی میں ترقیاتی منصوبوں پر ایک انتظامی میٹنگ ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سلی گوڑی میں ترقیاتی منصوبوں پر میٹنگ ہو رہی ہے۔ پٹے دیے جائیں گے۔ ان کے الفاظ میں میں بدھ کو جلپائی گوڑی جاؤں گی۔ 11 ہزار پٹے تیار ہیں۔ میں انہیں دے دوں گی۔ میں پرسوں کولکاتا واپس آؤں گی۔ غور طلب ہے کہ نیپال میں نوجوان احتجاج کر رہے ہیں۔ کشیدگی کے ماحول میں 19 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ وزیر اعظم کے پی شرما اولی پہلے ہی مستعفی ہو چکے ہیں۔ اس پر ایک سوال کے جواب میں ممتا نے کہا کہ نیپال میرا ملک نہیں ہے میں اس پر تبصرہ نہیں کر سکتی، ہم اس سے پیار کرتے ہیں کیونکہ یہ پڑوسی ملک ہے، اب اگر بھارتی حکومت کچھ کہے گی تو ہم کچھ کہیں گے۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ سلی گوڑی اور کالمپونگ میں نیپال کے ساتھ ایک وسیع سرحد ہے۔ انہوں نے وہاں امن برقرار رکھنے پر زور دیا۔

ریاستی حکومت کا ٹوٹو پر قابو پانے کیلئے سخت اقدامات

کولکاتا ، 9ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) آٹو رکشا کی طرح اس بار ٹوٹو کے لیے بھی ایک مخصوص راستہ طے کیا جائے گا۔ یہ تین پہیوں والی گاڑی اب مسافروں کو لے کر کہیں نہیں جا سکے گی۔ اس بار ریاستی حکومت ٹوٹو پر قابو پانے کے لیے سخت قدم اٹھانے جا رہی ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے اس سلسلے میں تمام ضلعی انتظامیہ، بلدیات، ٹوٹو تنظیموں اور پولس کے ساتھ میٹنگ کی۔ وہاں مکمل نقل وحرکت کے رہنما خطوط واضح کیے گئے۔ ٹوٹو کی صحیح تعداد کا تعین کرنے کے لیے مکمل گنتی بھی کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ٹوٹو تنظیموں نے تجویز پیش کی ہے کہ ایک شخص کے نام پر متعدد ٹوٹو کا رجسٹریشن منسوخ کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسی بھی ہورڈنگ پریکٹس کو قبول نہیں کریں گے۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ ہر ٹوٹو کی رجسٹریشن ضلعی سطح پر مقامی انتظامیہ کے ذریعے کی جائے گی۔ نمبر پلیٹ بھی دی جائے گی۔ اس میں QR کوڈ ہوگا۔ اسکیننگ کرنے سے سمجھ میں آئے گا کہ ایک روٹ کا ٹوٹو دوسرے روٹ میں داخل ہو رہا ہے یا نہیں۔ ریاست ایک اور فیصلہ لینے جا رہی ہے۔ ابھی تک حکومت نے ٹوٹو سے کوئی ٹیکس وصول نہیں کیا ہے۔ آنے والے دنوں میں اس گاڑی کے لیے سالانہ ٹیکس وصول کیا جائے گا۔ خیال رہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کے مطابق اس وقت سڑکوں پر چلنے والے زیادہ تر ٹوٹو غیر قانونی ہیں۔ ٹوٹو ڈرائیوروں کو وقت دیا جائے گا کہ وہ ان ٹوٹوؤں کو ای رکشا سے بدل دیں۔ تاہم محکمہ اس میں جلدی نہیں کرنا چاہتا۔ ایک اہلکار کے مطابق سڑکوں پر زیادہ تر ٹوٹوس دو سے تین سال سے زیادہ نہیں چلتے، اس لیے انہیں بدلتے وقت ان ای رکشوں سے تبدیل کر دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ ریاست نے پہلے ہی مسافروں کی حفاظت کی خاطر ٹوٹوس پر رہنما خطوط جاری کیے۔ کہا گیا کہ آٹوز اور ٹوٹوس اب ریاست کی اہم سڑکوں بشمول قومی اور ریاستی سڑکوں پر نہیں چلیں گے۔ لیکن اس سے تصویر نہیں بدلی۔ جس کے نتیجے میں پولس کو اس سلسلے میں مزید سختی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ایک ٹریفک اہلکار کے مطابق آٹو ٹوٹو سمیت بہت سے غیر قانونی تھری وہیلر قومی اور ریاستی سڑکوں پر چل رہے ہیں، جس کی وجہ سے ٹریفک کی بھیڑ بڑھ رہی ہے۔ یہاں تک کہ ان غیر قانونی گاڑیوں کی وجہ سے کئی حادثات ہو رہے ہیں، کئی جانیں چلی جا رہی ہیں۔ اتنا ہی نہیں، قومی اور ریاستی سڑکوں پر ان تین پہیہ گاڑیوں کی آمدورفت کی وجہ سے، سامان لے جانے والی گاڑیوں کی رفتار سست ہونے کے نتیجے میں اچھی نقل وحمل بھی متاثر ہو رہی ہے۔ محکمہ نے قومی اور ریاستی سڑکوں پر ٹوٹو، آٹو یا رکشوں کی نقل وحرکت پر پابندی عائد کر دی ہے، اس کے بجائے مقامی بلدیات اور پنچایتوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ٹوٹو اور آٹوز کے لیے راستوں کا تعین کریں۔ مقامی میونسپلٹی کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ یونین کے ساتھ بات چیت کے بعد ان راستوں پر جہاں ٹوٹو کی تعداد زیادہ ہے، انہیں روٹیشن سسٹم میں چلانے کے لیے کہا جائے گا۔

ترنمول کانگریس کی خواتین ونگ بنگو زنانی بنگلہ زبان اور لوگوں کے تئیں بی جے پی کے مبینہ تعصب کے خلاف ڈورینا کراسنگ، دھرمتلہ پر دھرنا دیتے ہوئے۔ ریاستی وزراء چندریما بھٹا چاریہ اور ششی پانجہ بھی موجود تھیں۔

ہائی کورٹ کی بنگال کی ریاستی یونیورسٹی کو داغدار رجسٹرار کی دوبارہ تقرری کے خلاف حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت

کولکاتا ، 9ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے بنگال کی ریاستی یونیورسٹی کو داغدار رجسٹرار کی دوبارہ تقرری کے خلاف حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی۔ ہائی کورٹ کے سنگل ججوں کی بنچ نے منگل کو مغربی بنگال کی ایک ریاستی یونیورسٹی کے حکام کو عدالت میں حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی جس میں بتایا گیا کہ اسی یونیورسٹی کے ایک سابق رجسٹرار کو دوبارہ تقرری کیوں دی گئی، جس پر پہلے مالی جعلسازی کا الزام تھا۔ زیر بحث ریاستی یونیورسٹی مغربی بنگال کے مشرقی بردوان ضلع کی بردوان یونیورسٹی ہے، اور اس معاملے میں اسی یونیورسٹی کے داغدار سابق رجسٹرار سوجیت چودھری ہیں۔ واضح رہے کہ یونیورسٹی کے رجسٹرار کی حیثیت سے ان کے پہلے دور میں 2 کروڑ روپے کی مالی بے ضابطگیوں کے الزامات تھے۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں حال ہی میں یونیورسٹی حکام کے ان کی دوبارہ تقرری کے فیصلے کے خلاف ایک درخواست دائر کی گئی تھی۔ یہ معاملہ منگل کی سہ پہر کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش کی واحد جج بنچ کے سامنے سماعت کیلئے آیا۔ سماعت کے دوران جسٹس گھوش نے یونیورسٹی حکام کے فیصلے پر حیرت کا اظہار کیا۔ اس کے بعد جسٹس گھوش نے بردوان یونیورسٹی کے حکام کو ہدایت کی کہ وہ 25 ستمبر تک چودھری کی دوبارہ تقرری کے پیچھے دلیل کی وضاحت کرتے ہوئے حلف نامہ داخل کریں۔ جسٹس گھوش نے کہا کہ حلف نامہ میں یونیورسٹی حکام کو عدالت کو تفصیلی وضاحت کرنی ہوگی کہ ملزم کی دوبارہ تقرری کیسے کی گئی۔ یونیورسٹی کی جانب سے اس معاملے میں حلف نامہ داخل کرنے کے بعد کیس کے دیگر فریق اس معاملے میں اپنے دلائل پیش کر سکیں گے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 9 دسمبر کو مقرر کی گئی ہے۔ ابتدائی طور پر اس معاملے کی تحقیقات مغربی بنگال کے کریمنل انویسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) نے کی تھی۔ تاہم بعد میں عدالت نے تفتیش کا چارج کولکاتا پولس کی ٹیم کو منتقل کر دیا۔ تاہم، اس کے بعد بھی، تحقیقات میں زیادہ پیش رفت نہیں ہوئی، اور یونیورسٹی کے صرف ایک گروپ-ڈی کارکن، یعنی بھکتا منڈل کو گرفتار کیا گیا۔ جسٹس گھوش نے منگل کو معاملے کی جانچ میں پولس کے کردار پر بھی سوال اٹھایا۔

پوجا سے پہلے کولکاتا کے بازار میں پدما کے ہلسا مچھلی کی آمد

کولکاتا ،9ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) پوجا سے پہلے اچھی خبر ہے۔ تمام قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے پدماندی کی ہلسا مچھلی کولکاتا کے بازار میں آنے والی ہے۔ بنگلہ دیش کی وزارت تجارت نے اس سلسلے میں ہدایات جاری کیں۔ اس سال بنگلہ دیش نے پوجا کے تحفے کے طور پر 1200 میٹرک ٹن ہلسا برآمد کرنے کی منظوری دی ہے۔ واضح رہے کہ 2019 سے بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ نے پوجا سے پہلے پدما ہلسا ہندستان بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کے مطابق بنگلہ دیشی حکومت کی وزارت تجارت پوجا سے پہلے ایک ماہ کے اندر اوسطاً 2,000 سے 2,200 میٹرک ٹن ہلسا برآمد کرنے کی اجازت دی تھی۔ خیال رہے کہ بنگلہ دیش میں سیاسی تبدیلیوں کی وجہ سے گزشتہ سال شیخ حسینہ نے بھارت میں سیاسی پناہ لی ۔ عبوری حکومت نے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد اس ملک میں بھارت مخالف تحریک کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان سیاسی تعلقات خراب ہو گئے۔ گزشتہ سال فش امپورٹرز ایسوسی ایشن نے عبوری حکومت کو ہلسا کی درآمد کے لیے درخواست دی تھی۔ متعدد درخواستوں کی بنیاد پر اس ملک کی حکومت نے 2,420 میٹرک ٹن ہلسا برآمد کرنے کی اجازت دی۔ لیکن ایک ماہ کے اندر دوسری طرف سے مچھلی کے تاجر صرف 577 میٹرک ٹن مچھلی درآمد کر سکے۔ ذہن نشیں رہے کہ گزشتہ جولائی میں فش امپورٹرز ایسوسی ایشن نے ایک بار پھر بنگلہ دیش کی حکومت سے ہلسا کی مانگ کو پورا کرنے کی اپیل کی۔ اس کے پیش نظر بنگلہ دیش کی وزارت تجارت نے اس سال 1200 میٹرک ٹن پدما ہلسا برآمد کرنے کی منظوری دی۔ سوموار کو دوسری طرف سے مچھلی کے تاجروں کو وزارت تجارت کا خط موصول ہوا۔ وزارت تجارت کی ہدایات کے مطابق برآمدات میں شامل اس ملک کے مچھلی کے تاجر 11 ستمبر تک درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو ہلسا سے بھرے ٹرک پیٹرا پول سرحد کو عبور کر کے اگلے ہفتہ سے ہندستان میں داخل ہو سکتے ہیں۔ فش امپورٹرز ایسوسی ایشن کے سیکرٹری سید انور مقصود نے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ بنگلہ دیشی حکومت نے پوجا سے قبل ہلسا کی برآمد کی اجازت دی ہے۔ اس بار ہم امید کرتے ہیں کہ پوجا سے پہے جلد ہی ہلسا مچھلی کی کھیپ آنا شروع ہو جائے گی۔ اس سال مانسون کے دوران ریاست کے ساحلی علاقوں میں ہلسا کی پیداوار کم ہے۔ گجرات کے بھروچ کی ہلسا نے کمی کو پورا کرنے کے لیے اپنی جگہ لے لی ہے۔ یہ ہلسا سستی قیمت ہونے کی وجہ سے بازار میں فروخت ہوئی ہے۔ تاہم چند دنوں میں بنگالیوں کے ذائقے کی تسکین کے لیے مشرقی بنگال کے بازار میں پدماندی کا ہلسا مچھلی آنے والی ہے۔ مچھلی کے تاجروں کا خیال ہے کہ قیمت تھوڑی زیادہ ہونے کے باوجود کھانے کے شوقین بنگالی پوجا کے دوران ہلسا کی مختلف اشیا کھانے سے لطف اندوز ہونے میں بخل نہیں کریں گے۔

کولکاتا پولس کو عدالت میں سوالات کا سامنا

کولکاتا ،9ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) اس سال مارچ میں ریاستی وزیر تعلیم برتیا باسو کی گاڑی کو جادھو پور یونیورسٹی کے کیمپس میں توڑ پھوڑ کی گئی تھی۔ پولس نے سب سے پہلے اس واقعہ میں سازش میں ملوث ہونے کے الزام میں جادب پور یونیورسٹی کے سابق طالب علم ہندول مجمدار کو گرفتار کیا۔ حالانکہ بعد میں علی پور کی عدالت نے انہیں ضمانت دے دی تھی۔ اس معاملے میں کولکاتا پولس کو دوبارہ عدالت میں سوالات کا سامنا کرنا پڑا۔ عدالت نے منگل کو سوال اٹھایا کہ ہندول مجمدار کا فون اور لیپ ٹاپ کیوں ضبط کیا گیا۔ عدالت نے کہا کہ یہ چیزیں پڑھائی اور کام کے لیے کافی اہم ہیں۔ انہیں کیوں ضبط کیا گیا؟ عدالت نے رپورٹ طلب کر لی۔ اس کے علاوہ عدالت نے کولکاتا پولس کو حکم دیا ہے کہ وہ 11 ستمبر تک طالب علم کو فون اور لیپ ٹاپ واپس کر کے عدالت میں رپورٹ پیش کرے۔ خیال رہے کہ براتیا باسو یکم مارچ 2025 کو ترنمول کانگریس کے پروفیسروں کی تنظیم کی سالانہ کانفرنس میں شرکت کے لیے جادب پور یونیورسٹی کے کیمپس گئے تھے۔ اس وقت کئی طلبہ تنظیموں نے طلبہ یونین کے انتخابات کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر تعلیم کی گاڑی کے گرد احتجاج شروع کر دیا۔

پرسنتا ساہا، مسٹر چندن رائے چودھری، بنگال اولمپک ایسوسی ایشن اور بنگال پیرا اولمپک ایسوسی ایشن، مسز بسبد تہ کار، مسز انڈیا 2024، محترمہ مادھبیلتا مترا، سپر ماڈل اور کوہ پیما، مسٹر دیبند و بار وا، گرینڈ ماسٹر اور ارجن ایوارڈ یافتہ، دیباشیش ملک چودھری دیکھے جاسکتے ہیں۔

بنگال میں ہند-نیپال سرحد پر سیکورٹی سخت

کولکاتا ،9ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) ہمالیائی ملک میں جنرل زیڈ موومنٹ کے پیش نظر مغربی بنگال میں ہند-نیپال سرحد پر سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے جس میں 19 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ کم از کم 100 ہندستانی ٹرک ڈرائیور اور سیاح نیپال کی سرحد پر پھنسے ہوئے ہیں۔ دارجلنگ ڈسٹرکٹ پولس نے پھنسے ہوئے ہندستانیوں کے لیے 24 گھنٹے کا کنٹرول روم کھول دیا ہے۔ دارجلنگ کے پولس سپرنٹنڈنٹ پروین پرکاش صبح سے ہی ہند-نیپال پانی ٹنکی سرحد پر صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ سینئر پولیس افسر نے کہا کہ ہم نے سرحد پر گھر گھر تلاشی شروع کر دی ہے۔ حالانکہ اس طرف بدامنی کی کوئی خبر نہیں ہے، تاہم، ہم چوکس ہیں۔ نیپال پولس کے ساتھ رابطہ قائم رکھا جا رہا ہے۔ ساشتر سیما بال (SSB) بھی چوکنا ہے۔ اگر کسی ہندستانی کو نیپال میں کوئی مسئلہ درپیش ہے، تو دارجلنگ ڈسٹرکٹ پولس ہیلپ لائن پر کال کریں، اور ہم ہر ممکن مدد کریں گے۔ اگرچہ سرکاری طور پر اس کا اعلان نہیں کیا گیا ہے، لیکن شمالی بنگال میں سلی گوڑی کے قریب پانی ٹانکی سرحد کے ذریعے ٹریفک کی آمدورفت پہلے ہی بند کر دی گئی ہے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتیں سرحدی علاقوں میں نگرانی بڑھانے اور پڑوسی ملک میں بدامنی کے پیش نظر سیکورٹی میں کوئی کوتاہی نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کئی اقدامات کر رہی ہیں۔ ہند-نیپال سرحد پر پانی ٹنکی علاقے میں ماحول کشیدہ ہے۔ پانی ٹنکی میں بھی دکانیں بند ہیں۔ مغربی بنگال حکومت بھی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ منگل کو مظاہرین نے نیپال کی سرحدی کراسنگ پر ٹائر جلائے اور وہاں دو افراد کی موت ہو گئی۔ ذرائع کے مطابق ہند-نیپال سرحد پر سیکورٹی کو دوگنا کر دیا گیا ہے۔ اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ وزارت دفاع نے ہائی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ بارڈر کراسنگ پر ہر گاڑی کی تلاشی لی جا رہی ہے جبکہ ڈاگ سکواڈز تعینات کر دیے گئے ہیں۔ پولس ہر گاڑی کے ڈرائیوروں اور مسافروں کے نام اور دیگر معلومات اکٹھی کر رہی ہے۔ تاہم سرحد کے دونوں جانب سینکڑوں ٹرک پھنسے ہوئے ہیں کیونکہ گاڑیوں کی آمدورفت رک گئی ہے۔ نیپال کے وزیر اعظم کے پی شرما اولی نے استعفیٰ دے دیا ہے اور مبینہ طور پر ملک سے فرار ہو گئے ہیں۔

رانی گنج حادثہ: فلائی اوور پر مزدور جاں بحق

رانی گنج ،9ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) اطلاعات کے مطابق منگل کی شام ای سی ایل ملازم بمامپد باوری نامی ایک مزدور اپنی ڈیوٹی پر جا رہے تھے۔ وہ انڈال تھانہ علاقے کے کاجوڑا کے سینٹرل کاجوڑا کولیری جا رہے تھے۔ منگل پور صنعتی علاقے میں جوٹ مل کے قریب قومی شاہراہ 19 کے فلائی اوور کے حصے میں کئی بڑے گڑھے بنے ہوئے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ انہی گڑھوں کی وجہ سے باوری نے موٹر سائیکل پر سے اپنا قابو کھو دیا۔ اسی دوران آسنسول کی سمت سے آ رہے ایک تیز رفتار نامعلوم گاڑی نے ٹکر مار دی۔ حادثے کے بعد وہ بری طرح زخمی ہو گئے۔ موقع پر موجود راہگیروں اور ٹریفک گارڈ نے فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ زخمی کو فوری طور پر قریبی شبھ درشنی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ فلائی اوور کافی دنوں سے خستہ حال ہے اور گڑھوں کی وجہ سے اس راستے پر آئے دن حادثے پیش آتے ہیں۔ کئی راہگیروں نے دعویٰ کیا کہ بمامپد باوری کی موت بھی انہی گڑھوں کی وجہ سے ہوئی ہے۔ حادثے کی خبر ملتے ہی پولیس نے لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ضلع اسپتال بھیج دیا اور متوفی کے اہل خانہ کو اطلاع دی۔ 45 سالہ بمامپد باوری آسنسول کے چترنجن علاقے کے رہائشی تھے اور ای سی ایل (ECL) کمپنی کے ملازم تھے۔ ان کی اچانک موت سے اہل خانہ اور ساتھی مزدوروں میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔

مسلسل سات دنوں تک موسلا دھار بارش کی پیش گوئی

کولکاتا ،9ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات نے اطلاع دی ہے کہ ستمبر کے دوسرے ہفتے میں پورے شمالی بنگال میں موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ اگرچہ کم دباؤ کی وجہ سے نہیں۔ شمالی بنگال کے اضلاع میں اس ہفتے کے دوران بھاری سے بہت زیادہ بارش کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ گنگا مغربی بنگال میں بھی ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے پوجا سے پہلے شمال سے جنوبی بنگال کے اضلاع میں دوبارہ وارننگ جاری کی ہے۔ کل بدھ کو کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ بارش کی شدت جھارگرام، بیر بھوم، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، پرولیا، بانکوڑہ، مغربی مدنا پور اور مرشد آباد میں زیادہ ہوگی۔ ان اضلاع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ جہاں زرد الرٹ نافذ ہے۔ جمعرات اور جمعہ کو لگاتار دو دنوں تک کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنا پور، مغربی مدنا پور، جھاڑگرام، پرولیا، بانکوڑہ، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد اور ندیا میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں لگاتار دو دن تک یلو الرٹ نافذ ہے۔ وہیں سنیچر کو مشرقی مدنا پور، مغربی مدنا پور، شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، ہوڑہ، ندیا، مرشد آباد اور مشرقی بردوان میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سمندر میں فی الحال کوئی کم دباؤ نہیں ہے۔ تاہم مانسون کا محور متحرک ہے۔ جس کی وجہ سے خلیج بنگال سے پانی کے بخارات کی بڑی مقدار زمین میں داخل ہو رہی ہے۔ بنگال میں موسلا دھار بارش کے لیے ابھی بھی سازگار حالات ہیں۔ بنگال بھر میں اس ہفتے بھی موسلا دھار بارش جاری رہے گی۔ اس وقت مانسون کا محور بنگال پر پھیلا ہوا ہے۔ کچھ اور جنوب مغربی راجستھان پر بہت گہرا دباؤ مشرق کی طرف شمال مشرقی خلیج بنگال تک پھیل رہا ہے اور مغربی بنگال میں ادے پور، شیو پوری، سدھی، رانچی اور دیگھا سے ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے اگلے چند دنوں میں جنوبی بنگال میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا میں منگل کو کم سے کم درجہ حرارت 28.2 ڈگری سیلسیس تھا۔ گزشتہ روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ آج مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہا۔ شہر میں شام کے بعد ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا میں اگلے دو دنوں تک گرج چمک کے ساتھ طوفان کی وارننگ جاری ہے۔ خیال رہے کہ جنوبی بنگال کے جھاڑگرام، مغربی بردوان، مغربی مدنی پور، بیر بھوم، پرولیا اور مرشد آباد میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش۔ اس کے ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ ان اضلاع میں آج یلو الرٹ جاری ہے۔ دوسری طرف شمالی بنگال کے علی پور دوار میں آج بھاری سے بہت زیادہ بارش کا اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ بدھ کو جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں بھاری سے بہت بھاری بارش کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ان دونوں اضلاع میں 7 سے 20 سینٹی میٹر بارش ہو سکتی ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ، کوچ بہار اور شمالی دیناج پور میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جمعرات کو جلپائی گوڑی، علی پور دوار اور کوچ بہار میں بھاری بارش کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ جمعہ کو جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں سنیچر کو بھی موسلا دھار بارش جاری رہنے کا امکان ہے۔ سنیچر کو جلپائی گوڑی، علی پور دوار اور کوچ بہار میں بھاری بارش کے لیے پیلا الرٹ جاری ہے۔ محکمہ موسمیات نے اتوار کو دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار اور کوچ بہار میں شدید بارش کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔

حجاج کا استقبال اور حج کی تربیت

کولکاتا، 9ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) سونار پور جنوبی چوہاٹی دارالعلوم تجوید القرآن مدینہ نگر مدرسہ میں حج استقبالیہ میٹنگ اور حج تربیت کا اہتمام کیا گیا۔ اتوار کی میٹنگ میں قاری افضل صاحب، حضرت مولانا مفتی لیاقت صاحب، حاجی محمد یوسف صاحب، چوہاٹی مسجد کے امام عبدالحق صاحب، مولانا مسعود صاحب، آرمی آفیسر نور محمد صاحب کے علاوہ بروئی پور زکوٰۃ فاؤنڈیشن کے سربراہ حاجی محمد یوسف صاحب موجود تھے۔ حج کی تربیت مولانا ابوالکلام نے شروع کی۔ جو شروع سے آخر تک حج کے تمام طریقہ کار کو تفصیل سے بیان کیا۔ دعائیہ نشست میں جناب قاری افضل نے قرآن پاک کی تلاوت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اختتامی دعا مفتی لیاقت نے کرائی۔ اجلاس کی نظامت مدینہ نگر اسلامک ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے سکریٹری مولانا امام حسین مظاہری نے کی۔

باغِ سلمان فارسی مدینہ منورہ

مفتی محمد رفیق الاسلام مصباحی مٹیابرج
کلکتہ۔ مدینہ منورہ سے

صحابی رسول حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ کی ذات سے منسوب "باغ سلمان فارسی" مسجد نبوی سے پانچ کلومیٹر کی دوری پر شاہراہ ہجرہ سے ایک ضمنی راستہ پر واقع ہے، لب روڈ "بئر فقیر/بئر سلمان" ہے، اسی کنواں سے باغ میں پانی جاتا تھا، اب یہ کنواں چہار دیواری کے اندر ہے، اور جدید تعمیرات سے مزین ہے، اسی سے تھوڑا آگے مدینہ منورہ کا سب سے مشہور باغ "باغ سلمان فارسی" ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ اور کچھ تفصیل درج ذیل ہے۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ اسلام قبول کرنے کے بعد مدینہ منورہ میں رسول اللہ ؟ کے پاس رہنے لگے، جب وہ آزاد ہونا چاہتے تھے تو ان کے یہودی مالک نے ان کی آزادی کے بدلے 300 کھجور کے درخت لگانے اور 40 اوقیہ (تقریباً ڈیڑھ کلو) سونا دینے کی شرط رکھی۔ حضور اکرم ؟ نے صحابہ کرام کو مدد کرنے کی ترغیب دی۔ صحابہ کرام نے کھجور کے پودے عطیہ کیے اور نبی کریم ؟ نے اپنے دستِ مبارک سے کھجور کے پودے زمین میں لگائے۔

معجزہ یہ ہوا کہ سارے درخت زندہ اور پھل دار ہوئے، حالانکہ عام طور پر بعض پودے سوکھ جاتے تھے۔

اس کے بعد حضور ؟ نے ایک ٹکڑا سونا بھی عطا فرمایا جس سے حضرت سلمان کی آزادی مکمل ہوئی۔

جہاں یہ درخت لگائے گئے تھے، وہی جگہ مدینہ میں باغ سلمان فارسی کے نام سے مشہور ہوئی۔

یہ باغ اسلام میں اخوت، تعاون اور غلامی سے آزادی کی ایک روشن مثال ہے۔ آج بھی یہ جگہ مدینہ منورہ کے تاریخی مقامات میں شمار ہوتی ہے اور زائرین کی توجہ کا مرکز ہے۔

5/ستمبر 2025ء بروز جمعہ بوقت مغرب فقیر محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی مٹیابرج کلکتہ کی پورے قافلہ کے ساتھ اس باغ میں حاضری ہوئی۔ خاص اس جگہ جہاں آقا علیہ السلام نے اپنے دست مبارک سے کھجور کے پیڑ لگائے تھے، باغ کے بیچ میں ہم لوگوں نے تھوڑی دیر محفل میلاد قائم کی، فقیر نے مختصر بیان کیا، اور کعبہ کے بدرالدرجی، سلام پڑھا گیا پھر دعا ہوئی۔ فللحمد للہ علی ذلک۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ کے ایمان لانے کا واقعہ بھی بڑا دلچسپ ہے، وہ یہ ہے کہ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ سچے دین کی تلاش میں کافی سرگرداں رہے۔ کئی راہبوں سے دین حق کے بارے میں معلومات حاصل کی لیکن صحیح نتیجہ تک نہ پہنچ سکے۔ اخیر میں جب آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن ؟ہ نے ایک درست خیال راہب سے دین حق کے حوالے سے پوچھا تو اس نے کہا: اے حق کے متلاشی بیٹے! اس دنیا میں مجھے کوئی ایسا شخص نظر نہیں آتا جس کی صحبت میں تمہیں اَمن و سلامتی نصیب ہو، ہاں! اب نحیؐ آخرُالزَّماں کے ظہور کا وقت قریب ہے جو دینِ ابراہیمی پر ہوں گے، اُس مقام کی جانب ہجرت کریں گے جو دو پہاڑوں کے درمیان ہوگا، جہاں کھجور کے درخت کثرت سے پائے جائیں گے، اُن کے دونوں کندھوں کے درمیان مُہرِ نبُوَّت ہوگی، وہ ہدیہ قبول کریں گے اور صدقہ نہیں کھائیں گے۔ راہِب کے انتقال کے بعد آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن؟ہ نے اِس وصیت کو پیشِ نظر رکھا اور ایک قافلے کے ہمراہ آگے بڑھ گئے۔ راستے میں قافلے والوں کی نیت بدل گئی اور انہوں نے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن؟ہ کو ایک یہودی کے ہاتھ بیچ دیا یوں آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن؟ہ کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑ دیا گیا۔ تقریباً دس بار بیچے گئے۔ بالآخر بکتے بِکاتے مدینہ؟ مُنَوَّرہ پہنچ گئے۔ مدنی ا؟ قا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی؟ہِ وَاٰلِہ؟ وَسَلَّم سیملنے نہ دیا گیا۔ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن؟ہ ایک مرتبہ کھجور کے درخت پر چڑھ کر کھجور توڑ رہے تھے کہ خبر سنی کہ نحِیِ ا؟خرُ الزَّمَان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی؟ہِ وَاٰلِہ؟ وَسَلَّم ہجرت فرما کر مدینے کے قریب مقامِ قُبا میں تشریف لا چکے ہیں اسی وقت دل بےقرار ہوگیا، فوراً نیچے تشریف لائے اور خبر لانے والے سے دوبارہ یہ روح پَرْوَر خبر سننے کی خواہش ظاہر کی یہودی آقا نے اپنے غلام کا تجسس اور بےقراری دیکھی تو چراغ پا (غصے) ہوگیا اور ایک زوردار تھپڑ رسید کرکے کہنے لگا: تمہیں ان باتوں سے کیا مطلب؟ جاو؟! دوبارہ کام پر لگ جاو؟، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن؟ہ دل پر پتھر رکھ کر خاموش ہوگئے لیکن متاعِ صَب؟ر و قَرار تو لُٹ چکا تھا لہٰذا جونہی موقع ملا چند تازہ کھجوریں ایک طَباق میں رکھ کر بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یہ صدقہ ہے، قبول فرمالیجئے، پیارے ا؟ قا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی؟ہِ وَاٰلِہ؟ وَسَلَّم نے صحابہ؟ کرام عَلَی؟ہِمُ الرِّض؟وَان سے فرمایا: تم کھالو، اور خود تناول نہ کیا۔ آپ نے دل میں کہا: ایک نشانی تو پوری ہوئی، اگلی مرتبہ پھر کھجوروں کا خوان لے کر پہنچے اور عرض گزار ہوئے کہ یہ ہدیہ ہے، قبول فرمالیجئے۔ رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی؟ہِ وَاٰلِہ؟ وَسَلَّم نے صحابہ؟ کرام عَلَی؟ہِمُ الرِّض؟وَان کو کھانے کا اشارہ کیا اور خود بھی تناول فرمایا۔ دل میں کہا: دوسری نشانی بھی پوری ہوئی اس درمیان میں آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن؟ہ نے سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی؟ہِ وَاٰلِہ؟ وَسَلَّم کے دونوں شانوں کے درمیان ''مُہرِ نبُوَّت'' کو بھی دیکھ لیا اس لئے فوراً اسلام قبول کرلیا اور اس دَر کے غلام بن گئے جس پر شاہوں کے سَر جھکتے ہیں۔

لیکن حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن ؟ہ غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہونے کی وجہ سے غزوہ؟ بدرواُحد میں حصہ نہ لے سکے پھر تین سو کھجور کے درخت اور چالیس اوقیہ چاندی کے بدلے آزادی کا تاج سر پر سجایا اور ایک سرفروش مجاہد کی طرح بعد میں آنے والے تمام غزوات میں حصہ لیا۔ غزوہ؟ خندق میں خندق کھودنے کا مشورہ بھی آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن ؟ہ ہی کا تھا۔ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن؟ہ کو سرورِ کونین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی؟ہِ وَاٰلِہ؟ وَسَلَّم سے والہانہ محبت تھی، اپنے وقت کا بیشتر حصہ دربارِ رسالت میں گزارتے اور فیضانِ نبوی سے بَہرہ مَند ہوتے، اِس کے بدلے میں بارگاہ رسالت سے سَل؟مَانُ ال؟خَی؟ر۔ اور سَل؟مَانُ مِنَّا اَہ؟لَ ال؟بَی؟ت (سلمان ہمارے اَہلِ بیت سےہیں۔ جیسی نویدِ جاں فِزا سننے کی سعادت پائی ایک اور مقام پر اس بشارتِ عظمٰی سے سرفراز ہوئے کہ جنّت ''سلمان فارسی'' کی مشتاق ہے۔ جب کوئی پوچھتا کہ آپ کے والد کون ہیں؟ تو ارشاد فرماتے: میں دینِ اِسلام کا بیٹا سلمان ہوں۔

سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی ؟ہِ وَاٰلِہ؟ وَسَلَّم کے وصالِ ظاہری کے بعد آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن؟ہ نے ایک عرصہ تک مدینہ میں قیام فرمایا پھر عہدِ فاروقی میں عراق میں سکونت اختیار کرلی۔ کچھ عرصے بعد حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن؟ہ نے آپ کو مدائن (جو بغداد سے پچاس کلومیٹر کی دوری پر ہے) کا گورنر مقرر کردیا۔ گورنر کے اہم اور بڑے عہدے پر فائز ہونے کے باوجودا؟پ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن؟ہ نے بڑی سادہ زندگی گزاری۔ راہِ خدا میں مال خرچ کرنے کو محبوب رکھا کرتے تھے چنانچہ بطورِ تنخواہ چار یا پانچ ہزار درہم ملتے لیکن پوری تنخواہ مساکین میں تقسیم فرمادیتے اور خود کھجور کے پتوں سے ٹوکریاں بنا کر چند درہم کماتے اور اسی پر اپنا گزر بسر کرتےتھے۔ اپنے لیے کوئی مکان نہیں بنایا بلکہ رات میں راستہ کے کنارے یا کسی پیڑ کے نیچے سوجاتے۔

حضرت سیدنا سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن ؟ہ نے 10 رَجَبُ المُرَجَّب 33 یا 36 ہجری میں وصال فرمایا۔ مزارِ مبارک عراق کے شہر مدائن (جسے ''سلمان پاک'' بھی کہا جاتا ہے) میں ہے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَن؟ہ نے بڑی لمبی عمر پائی۔

☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: سری لنکا، بنگلہ دیش اور

زیادہ بھیانک روپ اختیار کرلیا، اس کو روکنے کے لئے پولس جو بےبس نظر آئے تاہم فوج نے جو اپنی طاقت آزمائی تو ان کو بھی منہ کی کھانی پڑی۔ جس کے نتیجے میں کل 21 باغیوں نے اپنی جانیں قربان کردیں۔ اور سینکڑوں سے زیادہ گھائل وزخمی ہوئے۔ آخر کار سوموار کی رات کو سوشل میڈیا پر سے تمام پابندیاں بھی اٹھالی گئی اس کے بعد اندولن کا چہرہ پہلے سے بھی زیادہ غضبناک دیکھا گیا۔ بدعنوانی کا گھناؤنا الزام لگا کر باغیوں نے وزیراعظم کے رہائش گاہ کے سامنے زبردست احتجاج کیا تھا۔ ان کو روکنے کے لئے حفاظتی دستے نے گولیاں چلائیں جس کے بعد دو باغی گولیوں سے گھائل ہوئے، بے حس وزیراعظم اولی فی الفور ایک میٹنگ بلائی جو کامیاب نہ ہوسکی۔ لامحالہ فوج کے مشورے کے بعد وہ بھی بنگلہ دیش کی وزیراعظم شیخ حسینہ کی طرح جلاوطن کا ارادہ کرلیا۔ ممکن ہے وہ ایسا ہی کریں گے۔

بقیہ: اسرائیلی فوج کی

لیے نئی تجاویز پیش کردیں۔ امریکی تجاویز میں تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے ہزاروں فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور جنگ بندی شامل ہے۔ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے نئی امریکی تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے معاہدے کے لیے مذاکرات پر رضامند ظاہر کردی۔ جنگ بندی سے متعلق اسرائیل کی ہٹ دھرمی برقرار ہے، اسرائیلی حکام نے کہا ہے کہ وہ ایسے معاہدے کے لیے تیار ہیں جس میں حماس کا ہتھیار ڈالنا شامل ہو۔

بقیہ: NDA کے رادھا

کرنے کے بعد یہ عہدہ جلیلہ یعنی نائب صدر کا عہدہ خالی پڑا تھا۔ این ڈی اے اور INDIA دونوں ہی اپنی کوشش میں لگے ہوئے تھے اپنے من پسند امیدوار کو لانے کیلئے۔ مگر انڈیا کے امیدوار سدرشن ریڈی جو کہ محض 300 ووٹ تک ہی سمٹ کررہ گئے اس کے برعکس NDA کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن نے 452 ووٹوں کے فرق سے اس عہدہ جلیلہ کے دعویدار ہوگئے۔

چکدا میں نوجوان جوڑے کی موت یا قتل
پولس ہر زاویے سے جانچ میں جٹ گئی

کلیانی 9 ستمبر: شوہر، بیوی کی پراسرار موت سے علاقے میں افراتفری مچی۔ گزشتہ رات کو دونوں رات کا کھانا کھانے کے بعد ٹہلنے نکلے تھے۔ واپس آنے کے بعد دونوں ہی بیمار پڑ گئے۔ اسپتال لے جانے پر دونوں ہی وہاں دم توڑ دیا۔ پولس نے اس انہونی موت پر اپنی جانچ کا دائرہ بڑھادیا۔ ندیا کے چکدا علاقے میں جوڑے کی موت سے لوگوں کے اندر بے چینی دیکھی گئی۔ مرنے والے کا نام اندرجیت رائے و پریہ رائے بتایا گیا ہے۔

بزم اہل بیت کا مظاہرہ حسن قرات وساتواں سالانہ بچوں کا نعتیہ انعامی مقابلہ

ہر سال کی طرح امسال بھی جشن عید میلادالنبی کے موقع سے مرحوم کمال الدین انصاری کا قائم کردہ ادارہ بزم اہلبیت کا مظاہرہ حسن قرات وساتواں سالانہ بچوں کا نعتیہ انعامی مقابلہ بتاریخ 7 ستمبر بروز اتوار بوقت دس بجے دن ٹکیہ پاڑہ ہوڑہ کے سرسید احمد ہائی اسکول کے کشادہ ہال میں منعقد ہوا۔ پہلا دور نعتیہ مقابلہ کا تھا، جس کی صدارت مغربی بنگال کے کہنہ مشق شاعر جناب فیروز اختر نے کی اور بحیثیت جج معروف شاعر جناب مخدوم ارشد حبیبی وصوفی مزاج شاعر عبدالرحیم ہلچل موجود تھے۔ دلنشیں آواز رکھنے والے مداح رسول جناب عاقب رضا نے بحسن خوبی نظامت کے فرائض انجام دیا۔ اس نعتیہ مقابلہ میں تقریباً تیس بچوں نے حصہ لیا۔ بچوں کی عمر کو مدنظر رکھتے ہوئے انعامی مقابلے کو گروپ A اور گروپ B کا درجہ دیا گیا۔ گروپ A کے نعت خواں عزیزی توسین رضا نے اول، محمد حسنین نے دوئم اور احتشام عالم نے سوئم انعام حاصل کیا۔

گروپ B میں اول انعام عاطفہ انصاری دوئم علیزہ انصاری اور سوئم انعام حبیبہ احسان نے حاصل کیا۔ انتہائی مسرت کی بات یہ ہے کہ جتنے بچوں نے نعت خوانی میں حصہ لیا ان تمام بچوں کو بھی خصوصی انعام سے نوازا گیا۔ اس اقدام سے بچوں کے ساتھ ساتھ ان کے والدین بھی بہت خوش ہوتے ہوئے نظر آئے۔ اراکین بزم کے اصرار پر مخدوم ارشد حبیبی نے بچوں میں نعت خوانی کے جذبے کو دیکھتے ہوئے اپنے تاثراتی کلمات اور تشفی بخش ایمان افروز جملوں کے ذریعہ حاضرین محفل سے داد تحسین وصول کی۔

جناب فیروز اختر نے اپنے تاثرات میں مخدوم ارشد کی باتوں کی تائید کرتے ہوئے تمام نعت خوانوں کی حوصلہ افزائی کی۔

دوسرا دور مظاہرہ حسن قرات کا نورانی منظر قابل دید تھا۔

بزم قرأت میں بحیثیت فیصل استاذالقرا حضرت قاری کلیم الدین رضوی برکاتی، قاری لیاقت حسین برکاتی اور مہمان خصوصی حضرت الحاج محمد شفیع عالم جامعی جلوہ افروز تھے نیز نقابت حضرت صوفی حسن رضا رضوی نے کی۔

قاری قرآن اپنی قرات سے سامعین کی ساعت میں رس گھول رہے تھے اور حریم دل کو روشن کررہے تھے۔ تقریباً چودہ قاریوں نے شرکت کی جس میں اول انعام قاری شہادت، دوئم انعام محمد معراج اور سوئم انعام محمد حسنین نے حاصل کیا۔ انعام یافتہ قاریوں کے علاوہ جتنے قاریوں نے حصہ لیا سبھوں کی خدمت میں صدری پیش کی گئی۔

بزم اہلبیت نے حسن اخلاص کا مظاہرہ کرتے ہوئے قاری کلیم الدین رضوی، قاری لیاقت حسین برکاتی اور مولانا شفیع عالم جامعی صاحبان کے علاوہ مخدوم ارشد حبیبی، فیروز اختر، عبدالرحیم ہلچل، صاحبان کی خدمت میں شانہ زیب اور صدری بھی پیش کر کے خوشیوں کی برسات کردی۔

حضرت مولانا شفیع عالم جامعی نے بزم اہلبیت کے اس عظیم الشان پروگرام کے انعقاد پر تمام اراکین کی کاوشوں اور محنتوں کی خوب ستائش کی۔

مولانا شفیع عالم جامعی مولانا، وفاء المصطفی، امتیاز احمد ایڈوکیٹ، محمد معراج، خورشید وارثی، فرح کمال، صابر انصاری وارثی صاحبان کو بھی اعزازیہ دیا گیا۔ اس عظیم الشان پروگرام کو منعقد کرنے میں بزم اہلبیت کے روح رواں معروف نعت خواں متحرک نوجواں فخرالدین انصاری اور ان کے رفقاء خورشید وارثی واظہر رضوی کا اہم رول رہا۔ منتظمین میں انیس ظفر، فردوس علی، ذوالفقار وارثی، محمد معراج، محمد سرفرازالدین، عطاء المصطفیٰ ایڈوکیٹ سراج وارثی صاحبان کے نام قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ علاقے کے متحرک لوگوں میں افضل خان، مناسوتا والے، محمد عارف ایڈوکیٹ، سکندر حبیبی، مقدر خان، امتیاز حبیبی، محمود خان، کمال وارثی، علی جان خان، جاویداختر، الطاف رضا، محمد متین خان، ذیشان وارثی، کلیم وارثی، شمیم چستی ماسٹر یوسف وغیرہ موجود تھے۔ پروگرام کے اختتام پر تمام شرکاء میں بیریانی کا پیکٹ بھی تقسیم کیا گیا۔

گورنمنٹ گرلس جنرل ڈگری کالج اقبال پور میں
یک روزہ قومی سمینار بعنوان ''اردو میں نعتیہ شاعری''

گورنمنٹ گرلس جنرل ڈگری کالج، اقبال پور کولکاتا کے زیراہتمام بہ اشتراک آراین ایل فورس (RNL FORCE) کولکاتا اور IQAC کے ساتھ یک روزہ قومی سمینار بعنوان ''اردو میں نعتیہ شاعری'' گزشتہ 6 ستمبر 2025 کو کالج کے لیکچر ہال میں انعقاد کیا گیا۔ یہ سمینار افتتاحی سیشن اور پہلا سیشن پر مشتمل تھا، دونوں سیشن کی صدارت کا فریضہ ڈاکٹر محمد ہمایوں جمیل خان، ایسوسیٹ پروفیسر پی جی شعبہ اردو، ہگلی محسن کالج نے بڑی کامیابی سے انجام دی۔ ڈاکٹر شبنم پروین صدر شعبہ اردو نے خیر مقدمی کلمات ادا کرتے ہوئے مہمانوں کا نہایت خلوص کے ساتھ استقبال کیا اور فن نعتیہ شاعری پر روشنی ڈالی کہ یہ صنف دینی خدمات، عشق رسول اور عقیدت واحترام کا بہترین اظہار ہے۔ کلیدی خطبہ کالج کی پرنسپل محترمہ سیدہ شارقتہ المولی القادری صاحبہ نے بڑی وضاحت کے ساتھ نعتیہ شاعری کی ارتقائی تاریخ کو عربی، فارسی اور اردو کی روشنی میں پیش کرتے ہوئے حسان بن ثابت، رومی، شیخ سعدی، امیر خسرو، درد، آتش، میر اور اقبال کی شاعری کا جائزہ مدلل انداز میں لیتے ہوئے کہا یہ فن صرف ان تین زبانوں تک ہی محدود نہیں بلکہ دنیا کی بیشتر زبانوں میں شعراء نے بڑی عقیدت کے ساتھ عشق رسول کا اظہار کئے ہیں۔ جناب نظام الدین شمس صاحب، وارڈ نمبر 75 کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے کاؤنسلر مہمان خصوصی کی حیثیت سے نہ صرف شرکت کی بلکہ حضور اکرم کی زندگی کو مثالی سیرت کے آئینے میں منور بھی کیا۔ آئی کیو اے سی کوآڈینیٹر ڈاکٹر دیبو پرشاد بنرجی نے شعبہ اردو کی کارگزاریوں کو سراہتے ہوئے حوصلہ افزائی کا مظاہرہ کیا۔ شکریہ کا فریضہ ٹیچر کونسل سکریٹری ڈاکٹر انکشو مان سرکار نے ادا کیا۔ افتتاحی سیشن کی نظامت RNL FORCE کے چیف فنکشنری ڈاکٹر نوشاد عالم نے بڑی خوش اسلوبی سے پیش کئے۔

اس سمینار کا پہلا سیشن مقالہ نگاروں پر مشتمل تھا۔ ان مقالہ نگاروں میں R.S. More College, Dhanbad سے تشریف لائے ڈاکٹر جہانگیر احمد، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو نے اپنا مقالہ بعنوان ''اردو میں نعتیہ شاعری اور نعت گو شعراء'' کا عمومی جائزہ پیش کئے۔ بیگوسرائے کے برونی ڈسٹرکٹ سے تشریف لائے مہمان صدر شعبہ اردو ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب نے اپنا مقالہ ''مسدس حالی کے نعتیہ کلام کا تنقیدی جائزہ'' کے عنوان سے پیش کئے۔ مولانا آزاد کالج کے صدر شعبہ عربی ڈاکٹر سید مصطفیٰ مرشد جمال شاہ القادری نے اپنا مقالہ بعنوان ''حضرت سید مرشد القادری کی نعتیہ شاعری'' پیش کئے۔ عالیہ یونیورسٹی کولکاتا کے شعبہ اردو کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سعید احمد نے اپنا مقالہ ''علامہ اقبال کی نعتیہ شاعری'' شعاع رسالت، کی روشنی میں پیش کئے۔ حافظ محمد صفدر صاحب نے اپنا مقالہ ''محسن کاکوری کی شاعری میں نعتیہ رنگ'' کے عنوان سے پیش کئے۔ سبھی مقالہ نگاروں نے اپنے موضوع سے انصاف کرتے ہوئے عمدہ مقالے پیش کئے۔ اس سیشن کی نظامت صدر شعبہ اردو گورنمنٹ گرلس جنرل ڈگری کالج ڈاکٹر شبنم پروین نے کی جبکہ اظہار تشکر ڈاکٹر آفتاب عالم چیف سکریٹری مسلم انسٹی ٹیوٹ کولکاتا نے انجام دی۔

مولانا رئیس القادری کی
دخترِ نیک اختر رشتہ ازدواج سے منسلک

نکاح نبی کریم صلوٰۃ تسلیم کی وہ پاکیزہ سنّت ہے۔ جس کی ادائیگی کے بعد دوجان ایک قالب ہوتے ہیں جن سے ایک نسل پروان چڑھتی ہے۔ اسی عظیم ترین سنّت کی تکمیل کے لئے گذشتہ 7 ستمبر 2025 بروز اتوار دن کے تقریباً دو بجے شہر نشاط کے مٹیابرج برجونالہ کے سونی ہیلیس میں ایک سادہ سی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں علاقے کے معروف عالمِ دین حضرت مولانا الحاج محمد رئیس القادری کی دخترِ نیک اختر عزیزہ صائمہ پروین سلمہا محترم ابوالخیر صاحب کے فرزند ارجمند عزیزم سبل الخیر بابو توفیق عالم (سول انجینئر) ساکن کھیرہ پوسٹ بیل باڑی تھانہ اعظم نگر ضلع کٹیہار (بہار) سے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوگئی۔ آج ہونے والی نکاح کی تقریب انتہائی سادگی سے انجام پائی۔ نوشہ کے ہمراہ اہلِ خانہ واحباب واقرباء کل پچیس لوگ شریک تقریب تھے۔ علاوہ ازیں علماء کرام، عمائدینِ شہر کا ایک مخصوص طبقہ بشمول مولانا محمد تجمّل حسین اشرفی، مولانا محمد اسحاق احمد نوری، مولانا محمد اسلام الدین رضوی، مولانا مظہر، قاری نصرالحق، حافظ اقبال رضوی، سماجی کارکن سرفراز خان (سابق ایم پی امیدوار بہوجن سماجوادی پارٹی)، مقامی ترنمول کانگریس کارکن وصدر وارڈ نمبر 141 جناب حاجی محمد خورشید رضوی، حاجی محمد توحید عالم عرف تجّم صاحب (سکریٹری قادری جامع مسجد)، جناب غلام نبی، حاجی محمد انیس قریشی اور غلام احمد قریشی وغیرہم تقریبِ نکاح میں شریک رہتے ہوئے نوشہ وعروس کو ان کی خوش گوار ازدواجی زندگی کی ڈھیروں دعائیں دیں۔

اسکول ٹاپرس کیلئے مژگاں فاؤنڈیشن کی اعزازی تقریب

کولکاتا: 8 ستمبر (پریس ریلیز) مژگاں فاؤنڈیشن کلکتہ کے زیر اہتمام 7 ستمبر 2025' بروز اتوار بعد نماز مغرب کلکتہ کے معروف ثقافتی ادارے ایران سوسائٹی میں رواں سال مدھیامک اور ہائرسیکنڈری امتحانات ۵۲۰۲ کے اسکول ٹاپرس کیلئے ایک جلسہ ءاعزازی منعقد کیا گیا۔ جس میں کولکاتا، کمرہٹی اور ہوڑہ کے اردو، ہندی اور بنگلہ میڈیم کے طلباء و طالبات کو انعامات اور توصیفی اسناد سے نوازا گیا۔

تقریب کی صدارت آبروئے اردوزبان و ادب جناب حفیظ الرحمان صاحب نے کی۔ اس تقریب میں جناب محمد سلیم (سابق ایم پی اور سابق وزیر اقلیتی امور حکومت بنگال) بہ طور مہمان خصوصی شریک ہوئے جبکہ شری رابن دیب (سابق ایم ایل اے و سابق چیف وہپ حکومت بنگال) مہمان ذی وقار کے طور پر شامل ہے۔ دیگر مہمانوں میں جناب محمد ابوسفیان، جناب ڈاکٹر سنجر ہلال بھارتی، جناب شاہد احمد سعید، پروفیسر سرفراز احمد خان، جناب ارشادگوہر اور جناب محمد اسلم (کمرہٹی) بھی شامل تھے۔

مژگاں فاؤنڈیشن کے تاسیسی سکریٹری نے ڈاکٹر نوشاد مومن نے اپنے افتتاحی کلمات میں مہمانان کرام، طلبا و طالبات اور شرکائے محفل کا استقبال کرتے ہوئے ادارے کے اغراض ومقاصد سے روشناس کرایا۔ جلسے کے مہمان خصوصی جناب محمد سلیم (سابق ایم پی) نے اپنے خطاب میں طلباء وطالبات کو تعلیمی سرگرمیوں خودکو محدود کرنے کے بجائے اسکے دائرے کو وسعت کرنے پر زور دیا اور اپنی مادری زبان کے علاوہ دوسری زبانوں کو سیکھنے اور جاننے کی ضرورت پر توجہ مبذول کرائی۔ اپنی گفتگو میں انہوں نے اپنے فلسطین کے دورے کا ذکر کرتے ہوئے یہ انکشاف بھی کیا کہ غزہ میں فلسطینی تمام محدود وسائل اور اسرائیلی ظلم وجبر کے باوجود وہاں کے شہری تعلیم پر خاص توجہ دیتے ہیں جو ہماری قوم کے لئے باعث عبرت ہے۔ انہوں نے کامیاب طلبا طالبات کو انکی کامرانی پر مبارک باددی اور انہیں دل جمعی سے اپنے تعلیمی سلسلے کو جاری رکھنے کا مشورہ دیا نیز انٹرنیٹ کا درست استعمال کرکے اپنی صلاحیتوں میں مزید اضافہ کرنے کی صلاح دی تاکہ ایک بہتر معاشرے کی تعمیر ہو سکے۔ مہمان ذی وقار شری رابن دیب (سابق ایم ایل اے) نے کامیاب طلبا و طالبات کیلئے تحسینی کلمات ادا کرتے ہوئے انہیں ایک اچھے اور ذہین اسٹوڈینٹ کی خوبیوں سے روشناس کرایا اور خوداعتمادی پیدا کرنے پر زور دیا۔ انکے علاوہ جناب محمد ابوسفیان، جناب شاہد احمد سعید، جناب محمد اسلم خان (کمرہٹی) نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے طلبا و طالبات کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا انکی حوصلہ افزاء کی اور مژگاں فاؤنڈیشن کی کوششوں کو سراہا۔ جلسے کے صدر اور آبروئے اردو زبان وادب جناب حفیظ الرحمان نے تعلیمی میدان میں مژگاں فاؤنڈیشن کی مقدور بھر کاوشوں پر ادارے کے فاؤنڈر سکریٹری ڈاکٹر نوشاد مومن کو مبارک باد پیش کی اور طلبا و طالبات کو مستحکم قوت اداری کے ساتھ حصول علم پر خصوصی توجہ مرکوز کرنے کا مشورہ دیا تاکہ قوم وملت کے ساتھ انکے اہل خانہ کا نام روشن ہو۔ فاؤنڈیشن کی بڑی خوبی یہ رہی کہ اس نے مدھیا مک اور ہائر سکنڈری 2025' کے امتحانات میں صرف اردو اسکولوں کے ٹاپر کو ہی نہیں بلکہ ہندی میڈیم اور بنگلہ میڈیم کے طلباء وطالبات کی بھی حوصلہ افزائی فرمائی اور اپنے گلشن کو مختلف رنگ ونسل کے پھولوں سے سجا کر یک جہتی کا ایک پیغام بھی دیا جو لسانی تعصب کے دور میں محبت کے پیغام سے کم نہیں۔ تقریب میں شریک ہندی میڈیم کے طالبہ نندنی کماری کے والد نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ اس تقریب میں حاضر ہوکر میرا گمان غلط ثابت ہوا کہ اردو والوں میں دیگر زبان سے کوء غیریت نہیں بلکہ وہ ہرزبان کو وہی عزت دیتے ہیں جو مقام ومرتبہ اپنی زبان کو دیتے ہیں۔ میں اس تقریب میں آکر خود کو بڑا خوش نصیب سمجھ رہا ہوں۔ اس لئے نہیں کہ میری بیٹی کو انعام وتوصیفی سند سے نوازا گیا بلکہ یہاں بلاتفریق مذہب اور زبان اسکوسمانیت کیا گیا جسے دیکھ کر میں بڑی اپنائیت محسوس ہوئی اور مجھ پر یہ حقیقت بھی کھلی کہ جولوگ مذہب اور زبان کی بنیاد پر اپنے اپنے سیاسی مفاد کی روٹی سینکنے ہیں وہ سماج کیلئے ناسور سے کم نہیں۔ ساری زبانیں آپس میں بہنیں ہیں اور کثرت میں وحدت ہمارے وطن عزیز کی شناخت ہے جس تابندہ رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ تقریب کی نظامت کے فرائض جناب خورشید احمد خان نے بطریق احسن انجام دئے۔ اس جلسہ اعزازی کی سب سے بڑی خصوصیت یہ رہی کہ اس میں گارجین حضرات کے علاوہ شعبہ ہائے زندگی سے بلاتفریق مذہب وزبان کولکاتا، ہوڑہ اور ہگلی کی ادب نواز شخصیات بھی موجود تھے۔ ان میں ایڈوکیٹ فیاض احمد خان، جناب ارشد علی، جناب محمد شکیل اشرف، جناب سحر مجیدی، جناب محمد نوشاد، جناب نہال قیصر، ایڈوکیٹ امتیاز احمد، جناب رجب علی، جناب پرویز قریشی، جناب شکیل افروز جناب محمد دلشاد، جناب نیاز احمد، شری اداین مترا، محمد شمیم وغیرہم نمایاں تھے۔ اخیر میں جناب حیدر علی (گھسڑی) نے شرکائے کرام کا شکریہ ادا کیا اور صدر کی اجازت سے تقریب کے اختتام کا اعلان کیا۔

"مسلم انسٹی ٹیوٹ ڈیبیٹ سب کمیٹی کی میٹنگ اور چیئرمین کا انتخاب"

(ساجد پرویز) دی مسلم انسٹی ٹیوٹ ڈیبیٹ سب کمیٹی کی میٹنگ بروز ہفتہ کو ڈاکٹر نعیم انیس کی صدارت میں ہوئی جس میں جناب قمرالدین ملک کو چیئرمین منتخب کیا گیا۔ ڈیبیٹ سکریٹری جناب ساجد پرویز نے سالانہ بجٹ اور پروگرام کی تفصیل پیش کی۔

ہوڑہ پریس کلب کا سینتالیس واں یومِ تاسیس منایا گیا

ہوڑہ/9 ستمبر (محمد شعیب عالم) ہوڑہ پریس کلب کا 47 واں سالانہ یوم تاسیس تقریب رام گوپال منچ کے نیتا آنند سبھا گھر میں منعقد ہوا۔ ہوڑہ کے سابق ڈسٹرکٹ جج شنکر کوئیری، ہوڑہ کے چیف میونسپل ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر سوجوئے چکرورتی، ماہر تعلیم ایتابھ دتہ، ہوڑہ سنسکرت ساہتیہ سماج کے ایڈیٹر ڈاکٹر دیابرت مکھرجی، صحافی دیباشیس چکرورتی مہمان خاص کے طور پر موجود تھے۔ 'جیون کریتی' ایوارڈ بانیوں میں سے ایک وکیل سوکمار دتہ، تجربہ کار صحافی بجن کمار پیلے اور انجنا دے کو دیا گیا۔ شعراء کانفرنس میں 30 کے قریب افراد نے شرکت کی جن میں سے ہر ایک کو سرٹیفکیٹ دیا گیا۔ اس کے علاوہ ثقافتی پروگرام میں رقص، ملی نغمے اور قرات پیش کی گئیں۔

سردار پٹیل میموریل کالج میں نقاب کشائی وافتتاحی تقریب

بابو ٹھاکر مہتو کو سماج ہمیشہ تعلیم کے چراغ جلانے کیلئے یاد رکھے گا: وزیر تعلیم سنیل کمار

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے بابا منی رام اکھاڑہ واقع سردار پٹیل میموریل کالج اُدنت پوری بہار شریف نالندہ میں منگل کے روز نقاب کشائی، افتتاح اور پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی وزیر تعلیم سنیل کمار، مہمان خصوصی دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار اور پاٹلی پترا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اوپیندر پرساد سنگھ موجود تھے۔ پروگرام کی صدارت سردار پٹیل میموریل کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر مہیش پرساد سنگھ نے کی۔ اس موقع پر بابو ٹھاکر مہتو کے مجسمے کی نقاب کشائی کی گئی، انتظامی عمارت، موٹر سائیکل پارک اور اسمبلی ہال کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا گیا۔ اس پروگرام میں نالندہ ضلع کے ایک درجن سے زائد کالجوں کے پرنسپل اور پروفیسر موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز استقبالیہ گیت سے ہوا اور اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔ خیر مقدمی تقریر کرتے ہوئے سردار پٹیل کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر مہیش پرساد سنگھ نے وزیر تعلیم اور کالج کے سابق پرنسپل جو کہ پاٹلی پتر کے وائس چانسلر اور کالج کے ایک طالب علم شرون کمار بھی ہیں اور ان کے سامنے کچھ مطالبات پیش کیے اور انہیں کالج کے مختلف مسائل سے واقف کروایا۔ اس موقع پر وزیر تعلیم جو ماضی میں انتظامی افسر بھی رہ چکے ہیں اور جنہوں نے انتظامی خدمات سے استعفیٰ دے کر سماجی خدمت کرنے کے ارادے سے سیاست میں قدم رکھا ہے، سنیل کمار نے کہا کہ آج بہار میں تعلیم کے میدان میں ہمہ جہت ترقی ہوئی ہے۔ آج بہار میں تعلیم کے ساتھ کھیلوں کو ترقی دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے تمغے لانے والوں کو ملازمت دلانے کی بات کی ہے۔ انہوں نے پٹیل کالج کے مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر وزیر سرون کمار نے کہا کہ میں بھی اس کالج کا طالب علم رہا ہوں، اس لیے ہم وزیر تعلیم اور پاٹلی پتر یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے بھی اس کالج کے مسائل کو فوری حل کرنے کی درخواست کریں گے۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اوپینڈر پرساد سنگھ نے کہا کہ آج پاٹلی پترا یونیورسٹی ہر شعبے میں اچھا کام کر رہی ہے اور میں اس کالج کے نئے جگہ پر قیام کے وقت اس کا پرنسپل رہا ہوں۔ پہلے یہ کالج ایک گھر سے چلتا تھا لیکن جب منی رام اکھاڑا آیا تو میں اس کا پہلا پرنسپل تھا۔ سردار پٹیل کالج 1972 میں قائم ہوا تھا اور ایک چھوٹے سے گھر میں چل رہا تھا لیکن 2009 میں شفٹ ہونے کے بعد آج بابا منی رام کے پاس کالج ہے، انہوں نے کالج میں آڈیٹوریم کے تعمیر کے انتظامات پر غور کرنے کی بات بھی کی۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں کالج کے طالب علم کے ساتھ ہی ساتھ دیگر افراد موجود تھے۔

نالندہ کانگریس سے نکالے گئے کارکنوں کو بی جے پی نے شامل کی: نریش پرسادا کیلا

بہار شریف (مرشد دسنوی) حال ہی میں بی جے پی نے کانگریس سے نکالے گئے کئی لوگوں کے بی جے پی میں شامل ہونے کی خبر شائع کی ہے۔ ضلع کانگریس صدر نریش پرساد اکیلا نے ایک پریس اپنے بیان میں کہا کہ کانگریس ایک نظم وضبط پر مبنی پارٹی ہے اور یہاں کمل کے نشان والے کانگریسیوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے کیونکہ ہمارے لیڈر راہول گاندھی نے واضح پیغام دیا ہے کہ کانگریس میں رہ کر بی جے پی اور ذات پات کی بات کرنے والے کو خود پارٹی چھوڑ دینا چاہیے، لیکن ان لوگوں نے ہمیشہ سچ چھپا کر قیادت کو دھوکہ دیا ہے، لیکن جب سے میں نے صدر کا عہدہ سنبھالا ہے میں نے بھی کارکنوں کو عزت دینے کا کام شروع کر دیا ہے۔ کانگریس کی پالیسیوں پر عمل کرتے ہوئے اس ضلع میں کانگریس کو مضبوط کرنے کا کام کیا جس میں میں نے پرانے کانگریسیوں کے ساتھ ساتھ محنتی کارکنوں کو بھی عزت دی، جس کی سبب اس ضلع میں پارٹی مضبوط ہونے لگی اور میرے دور صدارت میں سینکڑوں کارکن دوسری پارٹیوں کی رکنیت چھوڑ کر کانگریس پارٹی میں شامل ہوئے جس کی سبب کمل کے نشان والے کانگریسیوں نے ہمارے دلت رہنماؤں پر حملہ کیا اور کانگریس کے دفتر کو بھی تالا لگا دیا، جس کی تحقیقاتی ٹیم نے صحیح پتہ لگایا۔ رخصت ہوتے ہی کمل کے نشان والے کانگریسی ارکان کو پہلے ہی نکال دیا گیا تھا، جبکہ کانگریس کا لباس پہننے والے بی جے پی میں شامل ہو کر خود کو کانگریسی بتا رہے ہیں، جبکہ راہل گاندھی کا واضح پیغام ہے کہ وہ چاہے کتنے ہی بڑے عہدے پر فائز ہوں، جو بھی کانگریس کے بارے میں برا بولے گا، اسے کانگریس سے باہر کا راستہ دکھایا جائے گا۔ آنے والے دنوں میں نریش پرساد اکیلا نے واضح پیغام دیا ہے کہ اگر کوئی شخص کانگریس میں رہتے ہوئے دوسری پارٹیوں کی سفارش کرتا ہے تو اس کی بے دخلی یقینی ہے۔ فی الحال ایسے کئی لوگوں کے خلاف برخاستگی کی سفارش کی گئی ہے جن کی فائلیں ریاستی صدر کے پاس زیر التوا ہیں۔ اس موقع پر درجنوں کانگریسیوں نے کانگریس کے خلاف کام کرنے والوں کو باہر کا راستہ دکھانے پر مرکزی قیادت سے اظہار تشکر بھی کیا اور کہا کہ کل جو داغدار کانگریسی شامل ہوئے انہیں واشنگ مشین میں جانے پر مبارکباد دی جانی چاہئے تاکہ وہ بی جے پی میں بھی وبھیشن کی طرح کام کر سکیں۔

ہماری حکومت دوبارہ اقتدار میں آئے گی تو ہم TRE 4 اور TRE5 دیگر محکموں میں بھی ایک کروڑ تقرریاں کریں گے: وزیر تعلیم

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے وزیر تعلیم سنیل کمار سنگھ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے آبائی شہر نالندہ ہیڈکوارٹر بہار شریف کے اُدنت پوری میں واقع سردار پٹیل میموریل کالج کیمپس میں بابو ٹھاکر مہتو کے مجسمے کی نقاب کشائی کے پروگرام میں شرکت کے لیے نالندہ پہنچے۔ جہاں انہوں نے پٹنہ میں طلباء کی جانب سے ٹی آر ای 4 کی بحالی کے سلسلے میں کیے جا رہے احتجاج پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے پٹنہ میں احتجاج کرنے والے طلباء پر زور دیا کہ یہ ابھی تک آخری بحالی نہیں ہے۔ اس کے بعد ٹی آر ای 5 میں بحالی بھی کی جائے گی۔ ہماری حکومت کو اقتدار میں واپس آنے دو، تمام محکموں میں کل ایک کروڑ نوکریاں دی جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب تک ڈھائی لاکھ اساتذہ کو بحال کیا جا چکا ہے۔ حکومت تمام محکموں کو ملا کر حساب لگاتی ہے۔ اسی کے مطابق بحالی کی جا رہی ہے۔ یہ بحالی ابھی ختم نہیں ہوئی۔ محکمہ تعلیم کے علاوہ پورے بہار میں کل 10 لاکھ سرکاری تقرریاں کی گئی ہیں۔ یہ ہندوستان میں بھرتیوں کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔ یہاں تک کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے صاف کہہ دیا ہے کہ اگر ہماری حکومت واپس آتی ہے اور ہمیں عوام کا آشیرواد ملتا ہے تو بہار کے تمام محکموں کو ایک ایک کروڑ دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ وہ ڈگری کالج کے لیے زمین کی بھی نشاندہی کریں گے۔ اس پروگرام میں بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار کے علاوہ سردار پٹیل میموریل کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر مکھن پرساد سنگھ، اساتذہ، طلبہ اور دیگر معززین موجود تھے۔ یہی نہیں وزیر شرون کمار نے کہا کہ بابو ٹھاکر ایک عظیم جنگجو، عظیم شخصیت تھے۔ جس نے معاشرے اور عوام کے لیے سوچا۔ لوگوں کو چاہیے کہ وہ انہیں آئیڈیل سمجھیں اور ان کے راستے پر چلیں۔

نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے نوجوان جاں بحق، مشتعل دیہاتیوں نے روڈ بلاک کردی

بہار شریف (اے این بی) ضلع کے چنڈی تھانہ علاقے میں NH-431 پٹنہ۔ بہار شریف مین روڈ پر منگل کو ایک المناک سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ حادثہ تینی لودی پور گاؤں میں برکی پل کے قریب پیش آیا۔ گاؤں والوں سے ملی اطلاع کے مطابق تینی گاؤں کے رہائشی موجی مانجھی کا بیٹا رامو مانجھی (عمر تقریباً 22 سال) کسی کام سے بازار جا رہا تھا۔ اس دوران وہ اچانک نامعلوم گاڑی کی زد میں آگیا جس کی سبب وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آس پاس کے لوگ موقع پر جمع ہو گئے۔ گاؤں والوں نے متوفی کی لاش سڑک پر رکھ کر اپنے غم و غصے کا اظہار کیا اور تقریباً ایک گھنٹے تک سڑک بلاک کر دی۔ اس دوران دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور ٹریفک مکمل طور پر درہم برہم ہوگئی۔ اطلاع ملنے پر تھانہ چنڈی پولیس موقع پر پہنچی اور مشتعل گاؤں والوں کو سمجھا کر جام ختم کروایا۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف ماڈل صدر ہسپتال بھیج دیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی متوفی کے گھر میں کہرام مچ گیا۔ رونے سے اہل خانہ کا برا حال ہے جبکہ پورے گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔

ویر عبدالحمید کی 60ویں سالگرہ آج

بہار شریف (مرشد دسنوی) ویر عبدالحمید کی 60ویں یوم شہادت کی تقریبات کا اہتمام آج 10 ستمبر 2025 کو صبح 11 بجے شہر کے ہسپتال چوراہا واقع ٹاؤن ہال میں کیا گیا ہے۔ اس کا انعقاد نالندہ ڈسٹرکٹ غیر منظم ورکرز ایمپلائز کانگریس، لاء اینڈ ہیومن رائٹس کانگریس اور ویر عبدالحمید وچار منچ کے مشترکہ زیر اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ معلومات آج یہاں مشترکہ طور پر کانگریس لیگل سیل کے ضلع صدر محمد نے دی۔ سرفراز ملک اور ویر عبدالحمید وچار منچ، اصغر بھارتی کے صدر، دونوں رہنماؤں نے مزید کہا کہ جشن کے مہمان خصوصی کانگریس ضلع صدر نریش پرساد اکیلا ہوں گے۔

ڈی ایم کی صدارت میں وزیر اعلیٰ مہیلا روزگار اسکیم کی کامیابی کیلئے جائزہ میٹنگ

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کلکٹر کندن کمار کی صدارت میں خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت میں ضلع بھر میں وزیر اعلیٰ مہیلا روزگار اسکیم کی کامیاب تنظیم کے لئے ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعلیٰ مہیلا روزگار اسکیم حکومت بہار نے خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے اور خود روزگار کے فروغ کے لیے شروع کی ہے۔ یہ اسکیم خواتین کو خود کفیل بنانے کی سمت میں ایک بڑی پہل ہے۔ اسکیم کے تحت ہر مستفید 2 لاکھ 10 ہزار تک کی مالی امداد فراہم کی جائے گی تاکہ خواتین اپنی پسند کا روزگار شروع کر سکیں۔ اسکیم کی اہم خصوصیات: ہر خاندان کی ایک خاتون کو پہلی قسط کے طور پر 10 ہزار براہ راست بینک اکاؤنٹ میں فراہم کیے جائیں گے۔ اسکیم میں شامل ہونے کے لیے درخواست دینے کی کوئی آخری تاریخ نہیں ہے۔ دلچسپی رکھنے والے استفادہ کنندگان جب چاہیں درخواست دے سکتے ہیں۔ خواتین کے ملازمت شروع کرنے کے بعد 2 لاکھ تک کی اضافی مالی امداد دی جائے گی۔ یہ اسکیم دیہی اور شہری دونوں علاقوں کے لیے لاگو ہے۔ دیہی علاقوں میں درخواست کا عمل (7 ستمبر 2025 سے): گاؤں کی تنظیم کی ایک خصوصی میٹنگ میں سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کا انتخاب کیا جائے گا اور درخواستیں لی جائیں گی۔ جو خواتین سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ نہیں ہیں وہ گاؤں کی تنظیم سے رابطہ کر کے درخواست دے سکتی ہیں۔ شہری علاقوں میں درخواست کا عمل (10 ستمبر 2025 سے): درخواست کا عمل علاقائی سطح پر تنظیموں کے ذریعے شروع کیا جائے گا۔ جو خواتین سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ نہیں ہیں وہ www.brlps.in کے ذریعے آن لائن درخواست دے سکتی ہیں۔ درخواست دینے والی خاتون کا تعلق کسی سیلف ہیلپ گروپ سے ہونا چاہیے یا اس میں شامل ہونے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔ عمر 18 سے 60 سال کے درمیان ہونی چاہیے۔ عورت یا اس کے شوہر کی آمدنی کا تعلق حکومتی ملازمت یا پنشن سے نہیں ہونا چاہیے۔ دیہی علاقوں کی خواتین اپنے بلاک/ضلعی دفتر سے رابطہ کریں۔ شہری علاقوں کی خواتین متعلقہ میونسپل باڈی آفس سے مدد حاصل کر سکتی ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ضلع پروجیکٹ مینیجر جیویکا کو ہدایت دی کہ وہ زیادہ سے زیادہ درخواستیں حاصل کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین خود انحصار بن سکیں اور اپنے خوابوں کو پورا کر سکیں۔ یہ سکیم خواتین کے لیے ایک نئی پرواز ہے، تاکہ وہ اپنے روزگار کے ذریعے اپنے خاندان اور معاشرے میں خود اعتمادی اور عزت حاصل کر سکیں۔ سخت ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سکیم پر عملدرآمد کے دوران کسی بھی قسم کے دلالوں کی شمولیت کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ضلع پنچایتی راج آفیسر، ضلع پروجیکٹ منیجر جیویکا، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر وغیرہ موجود تھے۔

الغزالی انٹرنیشنل اسکول کے زیر اہتمام آل سیمانچل سیرۃ النبی ﷺ کوئز مقابلہ منعقد

کامیاب طلبہ اور طالبات قیمتی انعامات اور توصیفی اسناد سے سرفراز

ارریہ (اے این بی) الغزالی انٹرنیشنل اسکول، ارریہ کے زیر اہتمام گزشتہ دنوں آل سیمانچل سیرۃ النبی ﷺ کوئز مقابلہ کا انعقاد نہایت ہی آن بان اور شاندار انداز میں کیا گیا۔ پروگرام میں مختلف اسکولوں اور مدارس کے تقریباً دو سو طلبہ اور طالبات نے حصہ لیکر سیرتِ رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے اپنی علمی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر سیمانچل کے ممتاز علمائے کرام اور شخصیات بحیثیت مہمانانِ خصوصی شریک ہوئیں جن میں مولانا شاہد عادل قاسمی صاحب، جناب ارشد انور الف صاحب، ڈاکٹر ارشد حسن صاحب، مفتی حسان جامی قاسمی، مولانا مامون حبیب ندوی، مفتی اطہر القاسمی، مفتی انعام الباری قاسمی، قاری نیاز احمد قاسمی، مولانا غالب قاسمی، اور مولانا نواز اشرف ندوی کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ کوئز مقابلے کے تحت انفرادی تحریری کوئز اور تقریری گروپ کوئز مقابلے منعقد ہوئے۔ گروپ کوئز مقابلہ میں مختلف اسکولوں اور مدارس کی کے آٹھ ٹیمیں شریک مقابلہ ہوئیں۔ فائنل راؤنڈ میں الغزالی انٹرنیشنل اسکول کی دو ٹیمیں پہنچیں اور بالترتیب فاتح اور رنر اَپ کا انعام حاصل کیا جبکہ انفرادی تحریری کوئز میں وضاحت کریم (الغزالی) نے فرسٹ پوزیشن، محمد فرمان (الغزالی) نے سکنڈ پوزیشن، مصعب بن عمیر (الغزالی) تھرڈ پوزیشن، رضوان افروز (المنار) فورتھ پوزیشن، محمد عمیر (الغزالی) 5th پوزیشن حاصل کر انعام کے مستحق بنے اور دونوں کوئز مقابلے کے انعام یافتگان کے درمیان میڈل اور توصیفی اسناد کے علاوہ چالیس ہزار نقد روپے بطور انعام تقسیم کئے گئے۔ ان کوئز مقابلے میں سیمانچل کے کئی اداروں کی کارکردگی قابلِ ذکر رہی، جن میں البلاغ اکیڈمی ارریہ، القلم اکیڈمی ارریہ، نیورابعہ ایجو کیئر ارریہ، روز ویلی ارریہ، المنار ایجو کیئر ارریہ، الغزالی انٹرنیشنل ارریہ اور ادارہ صراط مستقیم بیلوا کے نام شامل ہیں۔ اس موقع پر ماہر تعلیم، شاعر اور آزاد اکیڈمی کے سائنس ٹیچر الحاج محمد ارشد انور الف نے تمام شرکاء کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ پھول ہیں، مہکتے رہیں! آپ چاند ہیں، چمکتے رہیں! آپ سورج ہیں، دمکتے رہیں! پھر آپ نے ایک شعر پڑھا:۔تدبیر کے دست زریں سے تقدیر درخشاں ہوتی ہے۔ قدرت بھی مدد فرماتی ہے جب کوشش انسان ہوتی ہے۔ آپ نے کہا کہ آپ بچوں کو اتنی معلومات کیسے حاصل ہوئی؟ تو اس کا جواب ہوگا ان اساتذہ کرام کے ذریعے، ان اساتذہ کرام کی نگرانی ہی میں، مگر اس میں آپ کی محنت اور اپ کی کوشش کار فرما تھیں، اللہ کرے یہ کوشش اور جدوجہد آپ آگے بھی کرتے رہیں! کیوں کہ: جہد مسلسل سے بچو ہر شے کا مقدر بنتا ہے۔ ننھا پودا دھیرے دھیرے ایک پھلدار درخت بنتا ہے۔ محنت کی بھٹی میں تپ کر لوہا کندن بنتا ہے۔ آج کا بچہ دھیرے دھیرے کل کا رہبر بنتا ہے۔ چھوٹے ہیں چنو منو گڈو پپو ببلو ہیں۔ بڑے ہوئے تو کوئی شاہ جہاں کوئی مدبر اور کوئی غزالی بنتا ہے۔ اس لیے آپ اپنا ایک ایم بنائیں اور ان اساتذہ اور استانیوں کی خوب قدر کریں!، جنہوں نے خاموشی کے ساتھ آپ پر اتنی محنتیں کی کہ آپ کی کامیابی نے دھوم مچا دیا۔ آپ نے اساتذہ سے کہا جتنی عزت اور جتنی قدر پرائیویٹ ادارے میں ملتی ہے، وہ عزت اور وہ قدر سرکاری اسکولوں میں کبھی حاصل نہیں ہوسکتی ہیں۔ ہاں وہاں تنخواہیں زیادہ ملتی ہیں مگر انسانی قدریں پامال ہوتی ہیں ان کے علاوہ دیگر مہمانان کرام نے اپنے خطاب میں طلبہ کی علمی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام نئی نسل کے دلوں میں سیرتِ رسول ﷺ کی محبت اور شعور کو اجاگر کرتے ہیں۔ اختتام پر کوئز مقابلے میں کامیابی سے ہمکنار طلبہ اور طالبات مہمانانِ گرامی کے ہاتھوں انعامات اور توصیفی و اسناد سے نوازے گئے۔

وارڈ کونسلرز، وکاس متر اور بااثر افراد کیلئے ورکشاپ

بہار شریف (اے این بی) معمولی حفاظتی ٹیکوں کو صاف کرنے میں کمیونٹی کی شرکت کو فروغ دینے کے لیے وارڈ کونسلرز، وکاس متر اور بااثر افراد کے لیے ایک روزہ ورکشاپ کم اورینٹیشن ٹریننگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ منگل کے روز صدر ہسپتال بہار عنیف کے آڈیٹوریم میں، گاوی جیری خوراک پروجیکٹ کے تحت، پی سی آئی نے بہار شریف کے 4 شہری بنیادی مراکز صحت کے 11 آنگن واڑی مراکز کا انتخاب کیا، سندر گڑھ، بڑی درگاہ، سوہ سرائے اور شکونت کلا، سوہڑیہ، ستیوتی کوروا، میرداد، گنگا پور، گنگا منڈی، گگن دیوان، پکی تالاب، گلشن باغ اور کٹرہ، خانقاہ وغیرہ شامل ہے، ضلع امیونائزیشن اتھارٹی ڈاکٹر راجیندر چودھری کی صدارت میں منظم ٹیکہ کاری کی صفائی میں کمیونٹی کی شرکت کو فروغ دینے کے لیے متعلقہ لوگوں، وارڈ کونسلر، وکاس متر اور تمام منتخب ترقی پسند لوگوں کو ایک روزہ اورینٹیشن ٹریننگ دی گئی۔ ڈسٹرکٹ ٹریننگ آفیسر پی سی آئی نے بتایا کہ اس ٹریننگ کا بنیادی مقصد تمام 5 سال کے بچوں، حاملہ خواتین اور خاص طور پر ان خاندانوں کو حوصلہ افزائی کرنا ہے جو اپنے بچوں کو کسی وجہ سے پولیو کے قطرے نہیں پلاتے ہیں، ان تمام منتخب 11 علاقوں میں وارڈ کونسلر وکاس متر اور بااثر افراد کے تعاون سے ویکسینیشن کے لیے اور تمام بچوں کو وقت پر ٹیکے لگوانا ہے۔ اس موقع پر پی سی آئی کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر پرنس کمار نے قومی ویکسینیشن مہلک بیماریوں اور اس سے بچاؤ کے بارے میں بتایا۔ آپنی بائی کے ساتھ کمیونیکیشن سکلو بھی سمجھائے گئے۔ اس موقع پر ایس ایم سی یونیسیف کے ایس ایم ڈی ڈبلیو ایچ او، بلاک ہیلتھ ہیلتھ ٹرینر کوشلندر کمار، منیجر پرمود کمار، ہیلتھ پی سی آئی کی بلاک کوآرڈینیٹر سلیکھا کماری، بی ایم سی کی نیوز راجیو کمار، ڈبلیو ایچ او مانیٹر کمار کے علاوہ وارڈ کے نمائندے اور لوگ موجود تھے۔

محکمہ رینو و اراضی اصلاحات کی جائزہ میٹنگ

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور کے اپر سماہرتا شری برجیش کمار کی صدارت میں محکمہ اراضی اصلاحات کی جائزہ میٹنگ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقد کی گئی۔ اس موقع پر تمام انومانڈل افسران، اراضی اصلاحات کے اپ سماہرتا، تمام انچل افسران اور دیگر متعلقہ افسران ویڈیو کانفرنس سے جڑے رہے۔ میٹنگ میں داخلی وسائل اور ریونیو سے متعلق رپورٹس کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ مختلف دفاتر کی جانب سے اگست 2025 تک کی ریونیو وصولی پیش کی گئی۔ جائزے کے دوران پایا گیا کہ کئی دفاتر نے مقررہ ہدف سے زیادہ ریونیو حاصل کیا ہے، وہیں کچھ دفاتر کی کارکردگی مطلوبہ سطح سے کم رہی۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ ایسے دفاتر ہدف کی تکمیل کے لیے خصوصی کوشش کریں۔ میوٹیشن سے متعلق پیش رفت میں بتایا گیا کہ ضلع میں اب تک کل 565,37 درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں سے 520,31 درخواستیں منظور ہو چکی ہیں جبکہ 938,3 درخواستیں ریورٹ کر دی گئی ہیں۔ فی الحال 045,6 درخواستیں زیر التوا ہیں، جن میں سے 719,4 درخواستیں 20 دن سے زائد عرصے سے زیر التوا پائی گئیں۔ اپر سماہرتا نے متعلقہ انچلا دھکاریوں اور ریونیو افسران کو سختی سے ہدایت دی کہ تمام زیر التوا درخواستوں کا جلد اور وقت پر ازالہ کیا جائے۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر نے کہا کہ تمام آن لائن خدمات کو شفاف اور عوامی سہولت کے لیے آسان بنایا جائے تاکہ عام لوگوں کو کم سے کم وقت میں سہولت مل سکے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ ریونیو وصولی کو ہدف کے مطابق یقینی بنایا جائے، زیر التوا معاملات کا ہفتہ وار جائزہ لازمی کیا جائے اور متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریوں کو وقت پر انجام دیں۔

پورنیہ میں بی جے پی کا ضلعی ورکشاپ، بہار انتخابات میں این ڈی اے کی شاندار جیت کا دعویٰ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی سیوا پکھواڑا اور گھر گھر رابطہ مہم کے تحت منگل کو پورنیہ کے ضلع ہیڈ آفس بن بھاگ میں ایک ضلعی سطح کی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس اہم میٹنگ میں جھارکھنڈ کے تنظیم کے جنرل سکریٹری کرم ویر سنگھ، ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق ایم ایل سی رادھا موہن شرما، علاقائی انچارج پرمود چندراونشی، شریک علاقائی انچارج نریش ساہ اور ضلع انچارج آلوک بھگت نے حصہ لیا۔ ورکشاپ کا فوکس پارٹی کی تنظیمی توسیع، خدمت کے کاموں کا جائزہ اور آئندہ بہار اسمبلی انتخابات کے لیے حکمت عملی پر تھا۔ ضلع صدر منوج سنگھ نے کہا کہ اس ورکشاپ میں ضلع کور کمیٹی، ضلعی عہدیدار، فرنٹ صدر، جنرل سکریٹری، سیل کوآرڈینیٹر، ڈویژنل صدر، ڈویژن کے دونوں جنرل سکریٹری، سابق اور موجودہ ریاستی عہدیدار، اسمبلی انچارج، اسمبلی کوآرڈینیٹر، اسمبلی توسیع پسند اور ریاستی بی جے پی ورکنگ کمیٹی کے ارکان کی موجودگی لازمی تھی۔ تمام متوقع عہدیداران نے بروقت پہنچ کر شرکت کی۔ منوج سنگھ نے کارکنوں کو ہدایت دی کہ وہ سیوا پکھواڑا اور گھر گھر رابطہ مہم جوش و خروش سے چلائیں۔ انہوں نے کہا، "سیوا پکھواڑا اور گھر گھر مہم کے ذریعے، ہم ضلع پورنیہ میں بی جے پی کی جڑیں مضبوط کریں گے اور آنے والے بہار اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کی تاریخی جیت کو یقینی بنائیں گے۔" ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے جھارکھنڈ کی تنظیم کے جنرل سکریٹری کرم ویر سنگھ نے کہا کہ آنے والے بہار اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کی کارکردگی سب سے بہتر اور بہترین رہے گی۔ علاقائی انچارج پرمود چندراونشی نے زور دے کر کہا، "بہار نریندر مودی اور نتیش کمار کی قیادت میں ترقی کی نئی کہانیاں لکھ رہا ہے۔" کو ریجنل انچارج نریش ساہ نے پرجوش لہجے میں کہا کہ ہم بوتھ کے ساتھ ساتھ الیکشن بھی جیتیں گے۔ ضلع انچارج آلوک بھگت نے دعویٰ کیا، "بہار کے اس الیکشن میں بی جے پی ایک نئی کہانی لکھے گی۔" دریں اثنا، ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق ایم ایل سی رادھا موہن شرما نے کہا، "بہار میں این ڈی اے کا سنہرا راج رہا ہے۔" اس موقع پر ضلع صدر کے ایم ایل اے وجے کھیمکا، بنمنکھی ایم ایل اے کرشنا کمار رشی، قصبہ کے سابق ایم ایل اے پردیپ داس، ضلع جنرل سکریٹری سنجیو سنگھ، ارون رائے پلک، سنجے پودار اور خواتین ضلع صدر سنگیتا برمن بھی موجود تھیں۔

سڑک حادثے میں نوجوان کی موت

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے مڈھورا تھانہ علاقے میں ایک سڑک حادثہ پیش آیا، جس میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی ہے۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ اسوا پور تھانہ علاقے کے اُسری کلا گاؤں کے باشندہ لالو رائے کا بیٹا گولو کمار (29) دیر رات موٹر سائیکل سے واپس گھر لوٹ رہا تھا۔ اسی دوران مڈھورا تھانہ علاقے میں مین روڈ پر کسی نامعلوم گاڑی نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی، اس حادثے میں گولو کمار زخمی ہو گیا، گشت پر موجود پولیس کی ٹیم نے اسے علاج کے لیے قریبی ریفرل اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی، اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

آسمانی بجلی گرنے سے ایک شخص کی موت

سمستی پور (اے این بی) ضلع کے اُجیار پور تھانہ علاقے کے رائے پور پنچایت وارڈ نمبر 5 کے کھنوا ٹولہ میں آسمانی بجلی گرنے سے 50 سالہ رمسو پاسوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثے میں ان کی ایک بھینس بھی جھلس کر مرگئی۔ مہلوک کی شناخت آنجہانی جگدیش پاسوان کے بیٹے رمسو پاسوان کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ تین بھینسوں کو لے کر کھیت کی طرف گئے تھے۔ واپسی کے دوران اچانک موسم خراب ہوا اور آسمانی بجلی گرنے سے ان کی جان چلی گئی۔ واقعہ کی خبر پھیلتے ہی آس پاس کے علاقے کے لوگ موقع پر جمع ہو گئے۔ خاندان میں کہرام مچ گیا اور پورے گاؤں کا ماحول غمگین ہو گیا۔ لوگوں نے بتایا کہ رمسو پاسوان ملنسار اور نیک دل انسان تھے۔ اس حادثے پر کانگریس کسان سیل کے ضلع صدر انیل کمار کشواہا، ضلع پارشد ارون کمار، مکھیا انجو کماری سمیت کئی لوگوں نے گہری تعزیت کا اظہار کیا اور انتظامیہ سے متاثرہ خاندان کو مناسب معاوضہ دلانے کی مانگ کی۔ مکھیا کے شوہر ونود کمار نے بتایا کہ مہلوک کے لواحقین کو کبیر آخری رسومات یوجنا کے تحت تین ہزار روپے کی امدادی رقم دی گئی ہے، ساتھ ہی انہوں نے ذاتی طور پر بھی ڈیڑھ ہزار روپے دیے ہیں۔ اُدھر تھانہ انچارج اجیت کمار نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال سمستی پور بھیج دیا گیا ہے۔

بھاگلپور: کسان کا گولی مار کر قتل

بھاگلپور (اے این بی) بھاگلپور ضلع کے کھارک تھانہ علاقے میں بدمعاشوں نے ایک کسان کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ ساہو پر بتا علاقہ کے بہٹارا گاؤں کا رہنے والا گھوگھن منڈل (48) اپنے کھیت میں ہل چلانے کے بعد ٹریکٹر پر گھر واپس آرہا تھا کہ راستے میں اتھائی موڑ کے قریب کچھ بدمعاشوں نے اسے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے نوگچھیا کے سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا۔ قتل کی وجہ زمین کا تنازعہ بتایا جاتا ہے۔ پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے ملزمان کی گرفتاری شروع کر دی ہے۔

دیارہ کے سیلاب متاثرین میں امدادی اشیاء تقسیم

سونپور (اے این بی) دوھان سبھا حلقہ کے سبل پور دیارہ میں مغربی ٹولہ کے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں میں امدادی اشیاء تقسیم کیا گیا۔ بی جے پی ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن راکیش کمار سنگھ نے وہاں پہنچ کر تقریباً تین سو خاندانوں میں امدادی کٹس تقسیم کیں۔ کٹ میں چوڑہ، گڑ، بسکٹ اور دیگر خشک اشیاء خوردنی موجود تھیں۔ ان کے ساتھ پنچایت سمیتی راہل سنگھ، مکھیا وکاس رائے، شیلیش شرما، ونود سمراٹ، کپیندر رائے، رادھے رائے، کشور رائے، چندن رائے، وبھوتی رائے، برجو پاسوان، پرنس کمار، مونو سنگھ، سمنت کمار، اویناش شرما، انیل سکسینہ اور کئی دوسرے موجود تھے۔

مودی ہچکاک سسپنس ختم کرکے منی پور کا دورہ کرنے جائیں گے؟

خورشید نوازی

گزشتہ چند دنوں سے ہچکاک سسپنس سبھوں کے ذہنوں میں گردش کررہا تھا کہ مودی حکومت نے تشدد، آگ زنی اور بد ترین غنڈہ گردی، قتل اور ریپ کے سینکڑوں واقعات سے پراگندہ ریاست میں کن کن وی وی آئی پی کو حالات کا اندازہ لگانے کے لئے منی پور بھیج رہی ہے لیکن اس الفریڈ ہچکاک کا سسپنس 7 ستمبر کو ختم ہوگیا جب سرکاری طور پر پتہ چلا کہ کوئی وی وی آئی پی نہیں بلکہ خود پی ایم مودی منی پور کا دورہ کرنے جائیں گے جہاں 3 مئی 2023 سے مسلسل آدیواسیوں کے درمیان خونریزی ہوتی رہی ہے اور اس دوران اب تک 700 افراد ہلاک اور ہزاروں زخمی ہونے کے علاوہ 50,000 سے زائد لوگ اجڑ چکے ہیں جن کے کچے یا پختہ مکانات کو سماج دشمنوں نے یا تو جلا کر راکھ کر دیا ہے یا ان کے گھروں کو بم کے ذریعہ بلاسٹ کر دیا ہے اور اس دوران دو قبائلی فرقوں کے درمیان خونریزی کی آگ بھڑکانے کا اہم رول معطل وزیراعلیٰ بیرن سنگھ کا ہے جو بی جے پی کا خاص لیڈر رہا تھا لیکن اس وقت اس کی عزت خاک میں مل گئی جب ایک آڈیو کلپ میں وہ خونخوار سماج دشمنوں کو جو حکومت کے طرفدار قبیلہ تھا اس کے لیڈروں کو دوسرے قبیلے کے لوگوں کے قتل عام کی ہدایت کر رہے تھے اور ساتھ یہ بھی کہہ رہے تھے کہ ان کو کوئی بھی الزام نہیں دے سکتا اور نہ ہی کوئی اس کی ہمت کر سکتا ہے کیونکہ حکومت ہماری ہے اور ہم وزیراعلیٰ ہیں۔ وزیراعلیٰ کی اس ہدایت متصادم قبیلے کے درمیان زبردست انتقامی کارروائی شروع ہوگئی جب حکومت مخالف قبیلے کے لوگوں نے انگنت سرکاری عمارتوں، دفتر اور نامور لیڈروں کے گھروں میں یکے بعد دیگرے آگ لگائی، پوسٹ آفس، بینک، بجلی گھر، کوآپریٹیو ہاؤس، بلاک ڈیولپمنٹ آفس، کمشنریٹ وغیرہ کو پھونک ڈالا۔ 2024 میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے پی ایم مودی پر زبردست تنقید کی تھی کہ یہ کیسے وزیراعظم ہیں جو ایک ماہ میں چار مختلف ملکوں کا دورہ کرتے ہیں لیکن اپنے ملک کی ایک ریاست میں آگ لگی ہوئی ہے وہاں جانے کے لئے ان کے پاس فرصت نہیں ہے۔ راہل گاندھی نے انہیں مخلصانہ مشورہ دیا تھا کہ وزیراعظم کی حیثیت دوسری ہوتی ہے اور وہ ایک وزیراعظم کی حیثیت سے منی پور کا دورہ کرکے متصادم قبیلے کے لیڈروں کے ساتھ بات چیت کی میز پر آئیں تو تشدد کا طوفان رک سکتا ہے۔ لیکن مودی اس دوران ہر مہینے دو چار ملکوں کا سرکاری غیر سرکاری، ضروری اور غیر ضروری بلکہ 28 ملکوں کا دورہ محض اس لئے کیا کہ وہاں کے سربراہان مملکت بشمول مسلم ممالک نے بھی انہیں استقبالیہ دیکر ملک کے سب سے بڑے سول ایوارڈز سے نوازا کہ وہ ایک بہترین اقلیت نواز وزیراعظم ہیں لیکن مودی کس قدر اقلیت نواز ہیں، اس ضمن میں ہندستان کا ایک ناخواندہ مسلمان بھی دل کے پھپھولے پھوڑ سکتا ہے، دوسری طرف ان مسلم ممالک کی کور دیدگی پر حیرت ہوئی کہ انہوں نے ایسا وزیراعظم مودی کے اندر کیا دیکھا جو انہیں ملک کا سب سے اعلیٰ سویلین ایوارڈ اقلیت نواز وزیراعظم کے طور پر دیا، وہ کس قدر اقلیت نواز ہیں اس کا اندازہ آسام، اتر پردیش، راجستھان، مدھیہ پردیش جیسی ریاستوں کے حکمرانوں کے انداز اور اقدامات سے مل جائے گا لیکن ابھی پی ایم مودی کے منی پور کے مجوزہ دورے کے پروگرام بن رہے تھے کہ منی پور میں ایک مرتبہ پھر سے تشدد بھڑک اٹھا اور کئی جگہوں پر آگ زنی کے واقعات بھی ہوئے۔ لہٰذا اس نئی صورتحال کے پیدا ہونے پر پی ایم مودی کا اس فریکچرڈ ریاست کا دورہ کرنا ٹھیک ہوگا۔ یہ ایک اہم سوال ہے لیکن اگر مودی کا دورہ منی پور منسوخ ہوتا ہے تو پھر کہنے والوں کو ایک بہانہ مل جائے گا کہ مودی جو مئی 2023 سے شروع ہوئے ہولناک واقعات قتل، ریپ، آگ زنی، اغوا، قتل کی وارداتوں کو سنتے رہے ہیں لیکن وہاں کا دورہ کرنے کا قصد نہیں کیا۔ اس وقت بہار الیکشن کے موقع پر منہ چھپانے کے لئے بہار آنے کی فرصت مل گئی لیکن منی پور جانے کی نہیں ملی، چونکہ مودی وہاں جانا ہی نہیں چاہتے اس لئے انہوں نے اپنے اشارے پر وہاں کے حالات پھر بگاڑے تاکہ مودی کے مشیر خاص حفظ ماتقدم کے نام پر مودی کا فی الحال وہاں جانا منسوخ کرادیں اور دوسری طرف مودی بھی منی پور جانے کا موقع نہ ملنے پر افسوس کا اظہار کرکے منی پور کے لوگوں کے آنسو آن لائن پوچھنے کی کوشش کریں۔

پنجاب میں تباہ کن سیلاب، سہارنپور سے مسلمانوں نے بڑھایا امداد کا ہاتھ

سہارنپور: پنجاب میں حالیہ دنوں آنے والے سیلاب نے ایسی تباہی مچائی کہ سینکڑوں دیہات ڈوب گئے، کھیت کھلیان، مویشی اور مکانات پانی میں بہہ گئے اور ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے۔ اس المناک صورت حال میں سہارنپور کے مسلمانوں نے انسانیت کا عملی ثبوت دیتے ہوئے امدادی سرگرمیاں شروع کر دیں۔

شاہی امام پنجاب مولانا محمد عثمان لدھیانوی کی اپیل پر سہارنپور سمیت مختلف شہروں سے مسلمانوں نے متاثرین کے لیے دل کھول کر امداد بھیجی۔ سہارنپور کے مسلم اکثریتی علاقے کھاتہ کھیڑی میں ایک منظم مہم چلائی گئی جہاں نوجوانوں، بچوں اور بزرگوں نے گھروں گھروں جا کر چندہ، کپڑے، راشن اور دیگر ضروری سامان جمع کیا۔ اس مہم کے نتیجے میں خطیر رقم اور بڑی مقدار میں اشیائے ضرورت اکٹھی ہوئیں۔

ایک پریس ریلیز کے مطابق، انڈین فارماسسٹ ایسوسی ایشن کے قومی صدر ڈاکٹر عمرحق رانا نے قیادت کرتے ہوئے بتایا کہ مقامی عوام نے غیر معمولی جوش وجذبہ کا مظاہرہ کیا۔ ان کا کہنا تھا، "ہمیں خوشی ہے کہ لوگوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، کئی لاکھ روپے اور بڑی مقدار میں راشن، کپڑے اور دیگر اشیا اکٹھی کی گئی ہیں۔ یہ سب صرف ایک مسجد یا ایک کمیٹی کی کوشش نہیں ہے بلکہ پورے علاقے کے لوگ اپنی اپنی سطح پر کام کر رہے ہیں۔"

ڈاکٹر رانا نے مزید بتایا کہ کھاتہ کھیڑی کو 'دوڈن سٹی' کہا جاتا ہے جہاں زیادہ تر لوگ لکڑی کے کام سے وابستہ ہیں۔ یہ لوگ بنیادی طور پر کاریگر اور مزدور ہیں لیکن اس کے باوجود انہوں نے جس ہمت اور جذبے کا مظاہرہ کیا وہ قابل ستائش ہے۔ ان کے مطابق مختلف مساجد اور تنظیموں میں الگ الگ سطح پر امداد اکٹھی کی جارہی ہے اور جلد ہی مکمل اعداد وشمار سامنے آجائیں گے کہ اس علاقے سے کتنی بڑی رقم اور سامان پنجاب بھیجا گیا۔

عمرحق رانا نے مزید کہا کہ اب انڈین فارماسسٹ ایسوسی ایشن کی ٹیم متاثرہ علاقوں میں خصوصی طور پر طبی امداد کے لیے جارہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ دواؤں کا بڑا ذخیرہ اکٹھا کرکے وہاں کیمپ لگایا جائے تاکہ متاثرہ افراد کو بنیادی طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔"

واضح رہے کہ شاہی امام پنجاب مولانا محمد عثمان لدھیانوی نے بھی براہ راست سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کرکے امدادی سرگرمیوں کی رہنمائی کی ہے۔ ان کی اس اپیل کے بعد نہ صرف پنجاب بلکہ ملک بھر سے مسلمان متاثرین کی مدد کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں۔ سہارنپور کی یہ مثال ایک نیا پیغام دے رہی ہے کہ سیلاب نے اگر پنجاب کی فصلیں، مکانات اور کاروبار تباہ کردیے تو ملک بھر کے انسان دوست دل بھی اسی شدت سے دھڑکنے لگے۔ متاثرہ خاندانوں کو شاید نقصان کی مکمل تلافی نہ ہوسکے، مگر یہ یقین ضرور حاصل ہوگا کہ وہ تنہا نہیں ہیں اور ان کے دکھ درد میں مسلمان بھائی پوری طرح ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

محبوب خان: 'مدر انڈیا' کے خالق اور ہندوستانی سینما کے عظیم ہدایتکار...یوم پیدائش کے موقع پر

ہندوستانی سینما کی تاریخ میں محبوب خان ایک ایسا نام ہے جسے عظمت اور تخلیقی جرا؟ت کا استعارہ کہا جاسکتا ہے۔ ان کا شمار ان فلم سازوں میں ہوتا ہے جنہوں نے نہ صرف فلمی دنیا میں اپنی انفرادیت قائم کی بلکہ ایسے موضوعات اور طرز بیان متعارف کرائے جنہوں نے ناظرین پر دیرپا اثر چھوڑا۔

محبوب خان (اصل نام رمضان خان) 9 ستمبر 1907 کو گجرات کے ایک چھوٹے سے گاؤں بلیمیا میں پیدا ہوئے۔ جوانی ہی میں وہ گھر سے نکل کر ممبئی آگئے اور اسٹوڈیوز میں چھوٹے موٹے کام کرنے لگے۔ ان کے فلمی سفر کی ابتدا 1927 میں ہوئی جب انہیں 'علی بابا اینڈ فورٹی تھیفس' میں ایک چور کا کردار ادا کرنے کا موقع ملا۔ یہ معمولی کردار ضرور تھا لیکن ان کے فلمی مستقبل کی بنیاد رکھ گیا۔

ابتدائی برسوں میں وہ ساگر موویٹون کے ساتھ وابستہ رہے اور کئی فلموں میں معاون کردار ادا کیے لیکن ان کی اصل دلچسپی اداکاری سے زیادہ ہدایتکاری میں تھی۔ 1935 میں انہیں پہلی بار 'ججمنٹ آف اللہ' کی ہدایتکاری کا موقع ملا۔ عرب اور روم کی جنگ پر مبنی اس فلم نے انہیں فلم ساز کے طور پر پہچان دلائی۔ تاہم، اگلی دو فلمیں 'من موہن' (1936) اور 'جاگیردار' (1937) زیادہ کامیاب نہ ہوسکیں۔ ان کی قسمت 1937 میں بدلی جب سماجی موضوع پر بنی فلم 'ایک ہی راستہ' ریلیز ہوئی اور خوب پذیرائی ملی۔

1939 میں دوسری عالمی جنگ نے ہندوستانی فلم انڈسٹری کو مالی طور پر کمزور کردیا اور ساگر موویٹون بھی بند ہوگیا۔ اس کے بعد محبوب خان نیشنل اسٹوڈیوز میں شامل ہوئے جہاں انہوں نے 'عورت'، 'بہن' اور 'روٹی' جیسی فلمیں بنائیں۔ تاہم جلد ہی انہیں احساس ہوا کہ وہ اپنی تخلیقی سوچ کے مطابق کام نہیں کر پا رہے، چنانچہ انہوں نے اپنا پروڈکشن ہاؤس 'محبوب پروڈکشنز' قائم کیا۔ اس نئے سفر میں ان کی کئی کامیاب فلمیں سامنے آئیں۔ 'نجمہ' اور 'تقدیر' (1943) نے انہیں مضبوط مقام دیا، جبکہ 1946 کی 'انمول گھڑی' سپرہٹ ثابت ہوئی۔ اس فلم کے نغمے آج بھی یاد کیے جاتے ہیں۔ 1949 میں ریلیز ہونے والی 'انداز' کو بھی خاصی کامیابی ملی، جس میں دلیپ کمار، نرگس اور راج کپور نے مرکزی کردار ادا کیے۔

1952 میں ان کی سب سے یادگار فلموں میں سے ایک 'آن' ریلیز ہوئی، جو ہندوستان کی پہلی ٹیکنیکلر فلم تھی۔ بڑے بجٹ اور شاندار تکنیک کے ساتھ بنائی گئی اس فلم نے عالمی سطح پر ہندوستانی فلم انڈسٹری کی پہچان بڑھائی۔ یہ پہلی ہندوستانی فلم تھی جو دنیا بھر میں بیک وقت ریلیز ہوئی۔ اس کے بعد انہوں نے 'امر' بنائی، جو اگرچہ کمرشل طور پر کامیاب نہیں ہوئی لیکن عصمت دری جیسے حساس موضوع پر بننے کے باعث انہیں ایک سنجیدہ فلم ساز کے طور پر مزید اعتبار ملا۔ محبوب خان کی سب سے بڑی کامیابی 1957 میں سامنے آئی جب انہوں نے 'مدر انڈیا' بنائی۔ یہ فلم نہ صرف ان کے کیریئر کی سب سے عظیم تخلیق مانی جاتی ہے بلکہ ہندوستانی سنیما کی تاریخ میں بھی ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ اس فلم کو اپنی پرانی فلم 'عورت' کے نام سے ریلیز کرنا چاہتے تھے لیکن نرگس کے مشورے پر اس کا نام 'مدر انڈیا' رکھا گیا۔ فلم نے عالمی سطح پر شہرت پائی اور آسکر ایوارڈ کے لیے بھی نامزد ہوئی۔ 1962 میں انہوں نے بڑی امیدوں کے ساتھ 'سن آف انڈیا' بنائی، لیکن یہ فلم باکس آفس پر ناکام ثابت ہوئی۔ اگرچہ اس فلم کے گانے آج بھی مقبول ہیں لیکن اس ناکامی نے انہیں مایوس کیا۔ اپنی زندگی کے آخری برسوں میں وہ 16 ویں صدی کی کشمیری شاعرہ حبا خاتون پر فلم بنانا چاہتے تھے لیکن یہ خواب ادھورا رہ گیا۔

28 مئی 1964 کو محبوب خان اس دنیا سے رخصت ہوگئے مگر ان کی فلمیں اور تخلیقات آج بھی زندہ ہیں۔ 'مدر انڈیا' جیسی فلم نے انہیں ہمیشہ کے لیے امر کردیا۔ ان کا نام ہندوستانی سنیما کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ، ۱۰ر ستمبر ۲۰۲۵ء

ایس ایس سی کا امتحان دینے آئے

بی جے پی ریاستوں کے امیدواروں کا سلگتا ہوا بیان

بنگال ٹیچر سلیکشن کا امتحان جو کولکاتا میں اتوار کے روز ہوا اس میں دوسری ریاستوں کے امیدوار بھی ٹیچر سلیکشن کے امتحان میں بطور امیدوار شریک ہوئے تھے جس میں اتر پردیش کے مختلف اضلاع سے آئے امیدوار بھی تھے، انہوں نے اپنی ریاست کی حکمراں جماعت بی جے پی کو پھٹکارتے اور لتاڑتے ہوئے کہا کہ اب ان کی ریاست میں ٹیچروں کی کوئی نوکری نہیں ہے۔ اتر پردیش سے آئے امیدواروں نے مشترکہ طور پر یہی کہا کہ ان کی ریاست میں وزیراعلیٰ صرف مندر۔ مسجد سیاست میں لگے ہوئے ہیں اور ریاست کے تعلیم یافتہ نوجوان بیروزگاروں کی طرف ان کی کوئی بھی توجہ نہیں ہے۔ اگر وزیراعلیٰ مندر۔ مسجد کی سیاست چھوڑ کر نوجوانوں کو جو اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں انہیں روزگار سے جوڑنے کی کوشش کرتے تو آج اتر پردیش میں 86% اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان سڑکوں پر پکوڑے اور لاٹری کی ٹکٹیں فروخت نہ کرتے۔ اتر پردیش سے آئے ایک امیدوار رشی کیش مجمدار نے بتایا کہ یوں تو ہمارا خاندان کولکاتا کے شیام بازار میں بھی ہے لیکن والدین اتر پردیش میں ہیں جو وہاں فاریسٹ آفیسر ہیں، اس نے کہا کہ اتر پردیش کی یوگی حکومت کی جہالت بہت جلد اتر پردیش کنگال ریاست میں تبدیل کردے گی کیونکہ سرکاری فنڈ جو لوگوں کی فلاح و بہبودگی میں خرچ ہونی چاہئے وہ صرف مندر بنانے میں صرف ہورہی ہے اور گزشتہ چند برسوں میں اتر پردیش کے مختلف اضلاع میں طویل وعریض حدود اربعہ میں 1200 سے زائد مندر بن چکے ہیں اور مزید مندروں کے لئے جگہ نہیں مل رہی ہے تو اب مزارات، قبرستان اور درگاہوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے اور ایک ایک مندر میں کم از کم 600 کروڑ کی لاگت صرف ہورہی ہے اور یہی رقم جو قومی فنڈ کا ہے اسے اگر ریاست کی بیروزگاری کو دور کرنے اور نئے نئے ترقیاتی پروجیکٹ شروع کرنے میں زور دیا جاتا تو اتر پردیش دنیا کے بہترین ریاست میں ایک ہوتی۔ لیکن نوجوان اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان مجبوری کے عالم میں اپنے گھر کی کفالت میں مجبور ہوکر آن لائن ڈیلیوری بوائے کا کام کرنے لگے ہیں اور بہت سارے بلکہ ہزاروں ہزار ایسے ہیں جو جائز اور ناجائز کال سینٹروں میں کام کرنے لگے ہیں جن کال سینٹروں سے لوگوں کو بیوقوف بنا کر ان کی دولت پر ہاتھ صاف کیا جاتا ہے اور یہ نوجوان اس پر مجبور ہیں کیونکہ انہیں اپنے گھر کو بھی دیکھنا ہے۔ واضح رہے کہ اسکول سروس کمیشن نے 23,212 امیدواروں کی خالی جگہوں کو پر کرنے کے لئے یہ امتحان لیا تھا جس میں اگرچہ لاکھوں امیدوار شریک ہوئے تھے جس میں صرف 23212 کو بطور ٹیچر کے نوکری دی جائے گی اور انہیں سرکاری یا سرکاری اعانت سے چلنے والے اسکولوں میں جگہ دی جائے گی۔ درجہ نہم اور دہم کے بچوں کو پڑھانے کے لئے جن اساتذہ کا امتحان لیا گیا وہ امتحان بحسن وخوبی اختتام کو پہنچا اور امیدوار بالکل مطمئن ہوکر امتحان گاہ سے باہر نکلے۔

بی جے پی ریاستوں سے آئے ہوئے امیدواروں نے اقرار کیا کہ بنگال میں سچ مچ تعلیمی ماحول ہے اور یہاں کے سبھی لوگ چاہے وہ جس مذہب کے ہوں ایک دوسرے کی مدد کرنے میں بالکل نہیں ہچکچاتے۔ دو ایک رپورٹروں نے ان سے پوچھا کہ ان کی ریاستوں میں بنگال کے مزدوروں، محنت کشوں پر جو مجبوری کے عالم میں مہاجر مزدور بنے وہاں کی ریاستوں میں ان کے ساتھ بہت ہی برا سلوک ہوا، حتیٰ کہ پولس والوں نے بھی اپنے خون کی پیاس بجھائی۔ اتر پردیش سے آئے امیدواروں نے کہا کہ بنگال میں امن ومحبت کی جو چاشنی انہوں نے محسوس کی ہے وہ اسے کبھی بھول نہ پائیں گے، اس ریاست کے متعلق کیسی کیسی غلط فہمیاں پھیلا کر رکھی گئی ہیں کہ وہ اپنی سیاسی دکان چمکانے کے لئے بنگال کو بدنام کرتے آئے۔ الہ آباد سے آئے ایک امیدوار نے اپنا نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا کہ یوگی حکومت نے گزشتہ آٹھ برسوں سے صرف مندر۔ مسجد کے شطرنج کی بساط بچھا رکھی ہے اور چونکہ وہ ایک مندر کا پروہت تھا اور کسی مندر کے پروہت کو وزیراعلیٰ بنادینے کا مطلب پوری ریاست کو تباہ و برباد کرنا ہے۔ وہ کیا کسی کو نوکری دیں گے جو خود ہر وقت ہاتھ پسارے رہتے ہیں۔ (خ الف ف)

آہ! میرا پیارا دوست پروفیسر محمد نسیم مرحوم

پروفیسر عید محمد انصاری

سابق پرووائس چانسلر
مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی، پٹنہ

اذا جاء الاجل لا یستاخرون

نشان مرد مومن با تو گویم
چون مرگ آید تبسم برلب اوست

موت برحق ہے ہر انسان کو ایک نہ ایک دن اس جہان فانی سے کوچ کرنا ہے۔ آج ہماری کل آپ کی باری ہے۔ ہر روز لوگ مرتے ہیں، لیکن شاید کسی کو یاد کر پائیں۔ لیکن کچھ ایسی شخصیت ہوتی ہے جس کو چاہ کر بھی بھلانا چاہیں تو بھلا نہیں پاتے ہیں۔ انہیں میں ایک پروفیسر محمد نسیم مرحوم ہیں۔ ہم دونوں میں بڑی مماثلت ہے دونوں کی تاریخ پیدائش سرٹیفکٹ کے مطابق ایک ہے۔ ناچیز ۱ر جولائی ۱۹۶۵ء کو پیدا ہوا۔ مرحوم کی بھی یہی تاریخ پیدائش ہے۔ والد کا نام ایک ہی ہے۔ میرے والد کا نام عبدالعزیز نسیم کے والد کا نام بھی عبد العزیز ہم دونوں گریجویشن اور پی جی کے ٹاپر رہے۔ میں فارسی میں ٹوپ کرتا تھا اور اسوقت کے انگلش اخبار "انڈین نیشن" میں تصویر کے ساتھ چھپا تھا۔ نسیم بھی بوٹنی میں گریجویشن اور پی جی میں ٹاپ کرتے تھے۔ یہ الگ بات ہے کہ اب مدھوبنی ضلع ہوگیا میرا آبائی گاؤں قصبا ہی پوسٹ کھجولی ضلع مدھوبنی ہے۔ نسیم مشہور علمی اور ادبی گاؤں چندن پٹی دربھنگہ کے رہنے والے تھے۔ نسیم متھلا یونیورسٹی دربھنگہ کے طالب علم تھے ناچیز پٹنہ یونیورسٹی پٹنہ کا طالب علم تھا۔ ٹوپر ہونے کی وجہ سے غائبانہ طور پر ایک دوسرے کو جانتے تھے۔ لیکن ملاقات نہیں ہوتی تھی۔ ایک دن سبزی باغ پٹنہ میں گھوم رہا تھا مرحوم نسیم پروفیسر ابو ذر کمال الدین صاحب کے ساتھ نظر آئے۔ (ابو ذر کمال الدین علم معاشیات کے مشہور اور مستند استاد ہیں۔ انٹرمیڈیٹ کانسل کے ڈپٹی چیرمین رہ چکے ہیں اور یہی میری پہلی ملاقات ہوئی۔ ۱۹۸۲ء میں میری تقرری بحیثیت لکچرر بہار یونیورسٹی مظفر پور میں ہوئی۔ تر ہت کالج میں جوائن کرنے کے لیے اجنبی تھا۔ چنانچہ پروفیسر نسیم کے ساتھ جوائن کرنے پہونچا یہاں پروفیسر ستیش مشرا (اکنومکس) سے ملاقات ہوئی جن سے پروفیسر مرحوم کو پہلے سے تعارف تھا چنانچہ جوائننگ میں بڑی آسانی ہوئی کہنے کا مطلب یہ ہے کہ پروفیسر موصوف سے جوائنگ کے موقع پر بڑی مدد ملی۔ میرے ایک رشتہ دار الحاج پروفیسر غیاث الدین احمد جو گرلس کالج مدھوبنی میں کمسٹری کے پروفیسر تھے اب سبکدوش ہو چکے ہیں۔ ان کے والد محترم جناب عزیز الرحمٰن عزیزی مرحوم دربھنگہ میں ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر تھے۔ یہاں آنے کے سبب جناب پروفیسر غیاث الدین صاحب کالج میں تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ نسیم صاحب بھی دربھنگہ میں ہی تعلیم حاصل کر رہے تھے نتیجتاً دونوں میں بڑی قربت تھی۔ مہینوں نسیم صاحب پروفیسر غیاث الدین کے گاؤں رام کھتاری مدھوبنی رہتے تھے۔ پٹنہ میں جب تھا تو مرحوم جب بھی پٹنہ تشریف لاتے تو کہیں نہ کہیں ملاقات ہوجاتی پھر جب مظفر پور آگیا تو اور قربت بڑھ گئی۔ ہم دونوں مناسب ڈیرا کی تلاش میں تھے پنکھا ٹولی میں ایک ڈیرا دیکھا اور مرحوم نے کہا کہ تم اس کو لے لو۔ چنانچہ میں نے لے لیا پھر میں نے ملکی محلہ میں منظر صاحب کے مکان میں رہنے لگا۔ میرے ڈیرا خالی کرنے پر اس میں نسیم صاحب رہنے لگے۔ میں نے اپنا مکان بنالیا ہے۔ مرحوم نے بھی خسرو نگر میٹھن پورہ گمٹی کے پاس اپنا مکان بنالیا ہے اور فیملی وہیں رہتی ہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں اردو مڈل اسکول چندن پٹی میں حاصل کی آپ کے دادا عالم اور حکیم تھے۔ چنانچہ اردو اور فارسی اپنے دادا سے پڑھا۔ آپ کے والد مرحوم بھی تعلیم یافتہ اور عالم تھے۔ میٹرک کا امتحان ۱۹۷۰ء میں (بہار اسکول بورڈ) آنند پور ہائی اسکول لہریا سرائے سے پاس کیا اور فرسٹ ڈویزن سے کامیاب ہوئے۔ آئی ایس سی ۱۹۷۲ء میں سی ایم سائنس دربھنگہ سے کیا اور امتیازی نمبر سے کامیابی حاصل کی۔ ۱۹۷۴ء میں بی ایس سی۔ اسی سی ایم سائنس کالج سے کیا اور فرسٹ کلاس سے کامیاب ہوئے۔ ایم ایس سی ۱۹۷۶ء میں للت نرائن متھلا یونیورسٹی سے (بوٹنی) پاس کیا اور ٹاپر رہے۔ ۱۹۹۰ء میں بہار یونیورسٹی مظفر پور سے پروفیسر کے کے جھا کے انڈر میں پی ایچ ڈی کمپلیٹ کیا اور ڈگری لی۔ ایم فل میں آپ کے اندر میں تین لڑکے نے رجسٹریشن کرایا اور ان کو ایم فل کی ڈگری ملی۔ آپ کو انگلش (انگریزی) ہندی اور اردو زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ Area of specialization "Plant Tissu & Cultrue" تھا۔

تدریسی خدمات:

۱۹۷۹ سے ۱۹۹۰ تک لیکچرر کی حیثیت سے ایل ایس کالج مظفر پور میں خدمت کا موقع ملا ۹۵-۱۹۹۰ء تک ریڈر کی حیثیت سے ایل ایس کالج میں درس وتدریس کے خدمات انجام دیے۔ رجسٹرار امجد علی خان مرحوم اور وی سی ضیاء الدین مرحوم کے دور میں آپ کا تبادلہ ایل ایس کالج سے یونیورسٹی ڈیپارٹمنٹ میں ہوا۔ اور یونیورسٹی کے شعبہ نباتات (Botany Department) میں ۱۹۹۵ء سے تا مرگ یعنی ۲۰۲۰ء تک خدمات انجام دیتے رہے۔ آپ کے انڈر میں لگ بھگ ۱۰ر سے زائد ریسرچ اسکالرز نے پی ایچ ڈی کا رجسٹریشن کرایا اور ڈگری لی۔ آپ کے سب سے پہلے ریسرچ اسکالر کا نام پروفیسر سرفراز احمد، چھپرا یونیورسٹی، چھپرا میں صدر شعبہ ہیں۔

آپ کی مشہور کتاب Degree Botany (ہندی) اور دوسری Classes on Botany Degree (انگریزی) یہ دونوں کتابیں علم نباتات کے میدان میں بڑی شہرت کے حامل ہیں۔

درج ذیل ادارہ کے آپ ممبر رہے۔

(۱) دہلی یونیورسٹی کے لائف ممبر
(۲) I.A.R.I نئی دہلی کے لائف ممبر
(۳) IAPTC کے ممبر
(۴) دی انڈین سوسائٹی بوٹینکل سوسائٹی کے لائف ممبر

درج ذیل ادارہ کا آپ نے وزٹ کیا۔

(۱) Department of Bio-Technology AMU, Aligarh

درج ذیل عہدہ پر فائز رہے۔

(1)Resource Person Academic Staff collage. BRA, BU, Muzaffarpur
(2) Course Coordinator of refresher course Botany .
(3) Member of DRC and PGRC.

کافی تعداد میں آپ کے آرٹیکل شایع ہوئے۔ مختلف سیمیناروں اور کانفرنسوں میں آپ حصہ لیتے رہے اور مقالے پڑھے جس کی تعداد ایک اچھی خاصی ہے مسند صدارت پر بھی آپ کو بیٹھنے کا موقع ملا۔ ۱ر جون ۲۰۲۰ء کو بوٹنی شعبہ کے صدر اور سائنس فیکلٹی کے ڈین بنائے گے اور جب تک باحیات رہے اس عہدہ کو بخوبی نبھایا۔ ۲ر جون ۲۰۲۰ء کو روز نامہ "انقلاب" نے آپ کے صدر شعبہ اور ڈین کے عہدہ پر فائز ہونے کو اپنے اخبار میں جگہ دی جو قارئین کے پیش خدمت ہے۔ مظفر پور۔ عنوان "پروفیسر محمد نسیم بوٹنی شعبہ کے صدر وسائنس فیکلٹی کے ڈین کا عہدہ سنبھالا" "مظفر پور (ایس ایم باقر)

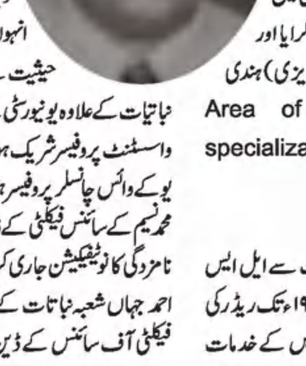

پروفیسر محمد نسیم بھیم راؤ امبیڈکر بہار یونیورسٹی کے شعبہ نباتایات (بوٹنی) کے صدر نامزد کیے گئے ہیں۔ پروفیسر نسیم احمد کو فیکلٹی آف سائنس کا ڈین بھی نامزد کیا گیا ہے۔ پیر کو انہوں نے بوٹنی کے صدر شعبہ کی حیثیت سے عہدہ سنبھال لیا جس میں شعبہ نباتیات کے علاوہ یونیورسٹی کے دیگر شعبوں سے وابستہ پروفیسر واسسٹنٹ پروفیسر شریک ہوئے۔ واضح رہے کہ بی آر اے بی یو کے وائس چانسلر پروفیسر ہنومان پرساد پانڈے نے پروفیسر محمد نسیم کے سائنس فیکلٹی کے ڈین وصدر شعبہ نباتیات کے طور پر نامزدگی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا تھا۔ جس کے بعد یکم جون کو نسیم احمد جہاں شعبہ نباتات کے صدر شعبہ کا عہدہ سنبھال لیا۔ وہ فیکلٹی آف سائنس کے ڈین کی حیثیت سے نامزدگی پر سابق سنڈیکیٹ ممبر وآر جے ڈی لیڈر اقبال محمد سمیع نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ پروفیسر نسیم احمد کے مدت کار میں شعبہ اور فیکلٹی آف سائنس میں نمایاں کام ہوگا اور وہ اپنی صلاحیت اور لیاقت سے اپنے شعبے کے ساتھ پوری سائنس فیکلٹی کو ایک نئی پہچان عطا کریں گے۔ پروفیسر عید محمد انصاری صدر شعبہ فارسی نے کہا کہ پروفیسر محمد نسیم اپنے فیلڈ کے ماہر استاذ ہیں۔ آج اللہ نے یہ دن دکھایا کہ وہ سائنس فیکلٹی کے ڈین، صدر شعبہ بوٹنی کے ساتھ ساتھ ہی روٹیشن کی بنیاد پر ہونے والے یونیورسٹی کے سنڈیکیٹ ممبر بھی منتخب ہوگئے۔ انہوں نے پروفیسر محمد نسیم کو صمیم قلب سے مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے دعائیں کی۔ ہندی اخبار نے بھی آپ کے ان عہدہ پر فائز ہونے کی خبر شائع کی جس میں لوگوں کی مبارکبادیوں کی تفصیل ہے۔ اس عہدہ کو سنبھالنے کے بعد آپ کو اضافی طور پر فزکس اور الیکٹرونک کا بھی صدر شعبہ کی حیثیت سے خدمت کرنے کا موقع ملا۔ آپ کو یونیورسٹی کالج انسپکٹر (سائنس) کی حیثیت سے کام کرنے کا موقع ملا پھر ڈی ایس ڈبلو بھی آپ بنائے گئے۔ یعنی بیک وقت ۵ر شعبوں کے کام کی ذمہ داری آپ کو سونپی گئی۔ اپنے خاندان والے، رشتہ داروں، بھانجی، بھتیجی وغیرہ کی تعلیم وتربیت میں خصوصی دلچسپی لی۔ بھانجی کی شادی کروائی۔ رشتہ داروں سے ملنے جب بھی موقع ملتا چلے جاتے تھے۔ آپ کے دوست واحباب میں پروفیسر ابوذر کمال الدین کے علاوہ نیاز احمد صاحب (ایم آر) اور بزرگوں میں پروفیسر امجد علی خان مرحوم پروفیسر نجم الہدیٰ مرحوم وغیرہ کے نام لیے جاسکتے ہیں۔ جن سے بڑی قربت تھی۔ اور لوگ آپ کو بہت مانتے تھے۔ ڈیپارٹمنٹ کے کلیگوں میں پروفیسر سنتوش کمار، پروفیسر سپی شکلا، پروفیسر راجیو کمل، پروفیسر خطیب اللہ حمیدی وغیرہم کے نام قابل ذکر ہیں۔

شادی اور اولاد:

۱۹۸۲ء میں آپ کی شادی اپنی خالہ زاد بہن سے ہوئی جو نظرہ، بینی پٹی مدھوبنی میں ہے۔ آپ کی تین بیٹیاں ہیں تینوں کو اعلیٰ تعلیم وتربیت دے کر جنت میں جگہ بنالی۔ بڑی بیٹی ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہے۔ دوسری ایم ایس سی بایوٹیکنالوجی، جامعہ ہمدرد یونیورسٹی نئی دہلی اور چھوٹی بچی ایم ٹیک نینوٹکنالوجی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی سے کی ہے۔ سبھی بیٹیوں کی شادی مرحوم نے اپنی حیات ہی میں کر دی تھی اور الحمد للہ سب ویل سیٹلڈ (Well Setteled) ہیں۔ آپ کے والد کی دو شادی تھی پہلی ماں سے محمد عمیر قادری پیدا ہوئے اور دوسری ماں سے پروفیسر محمد نسیم مرحوم۔ آپ کی چار بہنیں ہیں ان میں سے تین بہن باحیات ہیں۔ آپ کو عمرہ کرنے کا بھی شرف حاصل ہے۔

شخصیت:

پروفیسر نسیم مرحوم بایولوجی کے مشہور اور مستند استاد تھے۔ آپ کی شخصیت عبقری اور کھلی کتاب تھی۔ آپ نہایت سادہ مزاج شیریں زبان نرم گو، خوش لباس اور منکسر المزاج آدمی تھے۔ ہاں کبھی کبھی کوئی شخص حد سے تجاوز کر جاتا تو اس پر آپ تلخ کلامی سے پیش آنے میں دریغ نہیں کرتے تھے۔ جو بھی آپ کے پاس اپنا کام لیکر آتا تو دستور وضوابط کی روشنی میں حتی الامکان اس کی مدد کرنے کی کوشش کرتے۔ پوری زندگی اسی یکسانیت میں گزارے شان وشوکت غرور اور گھمنڈ آپ کے سادہ مزاج کو چھوا تک نہیں۔ جس سے ملتے دل سے ملتے جھوٹ اور مبالغہ آرائی سے نفرت تھی۔ خوبصورت اور نورانی چہرہ تھا۔ بہت ملنسار، شریعت اور صوم وصلوٰۃ کے پابند کسی کو اپنی ذات سے تکلیف نہیں پہونچاتے تھے۔ جب آپ کو احساس ہوتا کہ میں نے اس کو تکلیف پہونچائی ہے تو فوراً ان سے معافی مانگنے میں دریغ نہیں کرتے تھے۔ اسلامیات پر آپ کا مطالعہ کافی وسیع تھا۔ لکھنے پڑھنے کے کاموں میں بہت محنت کرتے تھے۔ جو طالب علم، اسکالرز، گارجین، حاجتمندان موصوف سے استفادہ کے لیے آتے تو اسے تشفی بخش حد تک مستفید کرتے تھے۔ ایک اچھی خاصی تعداد ان کے شاگردوں کی موجود ہے۔ جو ملک اور بیرون ملک میں اعلیٰ مقام پر فائز ہیں۔ کھانے پینے کے بہت شوقین تھے۔ صدر شعبہ، ڈین اور مختلف کمیٹیوں کے ممبرس کی حیثیت سے کام کرنے کا موقع ملا۔ آپ نے اپنی منفرد شناخت بنائی تھی۔ آپ کا خاندان علم وادب سے مزین تھا۔ ہمہ گیر شخصیت کے مالک تھے۔ مرحوم اپنے فرائض کو عبادت کا درجہ دیتے تھے۔ آپ خداداد صلاحیت کے مالک تھے۔ خاکساری، انکساری، حسد سے پاک سادہ لوح تکبر اور گھمنڈ سے کوسوں دور۔ آپ نے ایم ایس سی میں ٹاپ کیا آپ کے ہیڈ نے کہا کہ تم کو کسی بھی حال میں ٹاپ نہیں کرنے دونگا اس وقت پریکٹیکل کا امتحان ڈیپارٹمنٹ میں ہی دینا پڑتا تھا اور آج بھی وہی صورت حال ہے۔ لیکن تھیوری پیپرس باہر اکزامینر کے پاس جاتی تھی۔ ہیڈ نے پریکٹیکل میں بہت کم نمبر دیا لیکن تھیوری میں اتنا نمبر آیا کہ آپ ٹاپ کر گئے، جہاں جہاں سمیناروں میں شرکت کرتے مقالے پڑھتے تو سبھوں پر سبقت لے جاتے آپ کے مقالہ کی بڑی پذیرائی ہوتی لوگ اس پر سوالات کرتے تو اس پر اطمینان بخش جواب دیا کرتے تھے۔ جس کی وجہ سے آپ کی شخصیت میں چار چاند لگ جاتی۔ آپ نے ٹاپ کیا تو دربھنگہ میں رشتہ داروں، دوست واحباب نے ایک تہنیت نامہ کا پروگرام بنایا۔ اس میں بہت سے رشتہ اور دوست واحباب شریک ہوئے۔ بقول ڈاکٹر صلاح الدین یہ پروفیسر غیاث الدین کے بڑے بھائی اور نسیم صاحب سے موصوف کو بڑی قربت تھی۔ جب بھی مجھ سے ملاقات ہوئی تو نسیم مرحوم کے بارے میں خیر وعافیت پوچھتے۔ اس تقریب میں ایک ان کے چچیرے بہنوئی نے جس کا نام حکیم عبد المنان تھا اور بہیری کالج میں اردو کے لیکچرر تھے آپ کی شان میں چند اشعار پیش کیے۔ ان میں ڈاکٹر صلاح الدین کو ایک شعر یاد تھا۔ انہوں نے سنایا آپ بھی سن لیجئے۔

سر! تاریخ متھلا میم کا ایک تاج رکھا ہے
میرے سالے نے دنیا بھر میں میرا لاج رکھا ہے

آپ بیباک! حق گو گھمنڈ اور حسد سے کوسوں دور دل میں کینہ نہیں رکھتے تھے کوئی حق بات کے خلاف بولتا تو اس سے تلخ کلامی سے بات کرتے لیکن جھکتے نہیں تھے۔ جو ان کی شخصیت اور مزاج سے واقف نہیں ہوتے وہ مرحوم سے کوسوں دور ہو جاتے لیکن پھر ملاقات ہوتی تو ان سے خندہ پیشانی سے پیش آتے اور وہ شخص بھول جاتا کہ نسیم صاحب سے دل شکنی ہوئی ہے۔ خود مجھے کئی بار کچھ موقعوں پر ایسا واقع پیش آیا اور میں نے طے کرلیا کہ اب نسیم سے بات نہیں کرونگا اور دور رہوں گا، لیکن ملنے پر موصوف سے وہی قربت ہوجاتی جو پہلے تھی۔ حق بات کہنے میں ہچکتے نہیں تھے۔ بہت گمبھیر تھے۔ پیدل چلتے تو لگتا آپ اس حال میں کچھ نہ کچھ سوچ رہے ہیں۔ آپ کو شوگر کی بیماری لاحق تھی پھر بھی میٹھی چیز کھانے سے پرہیز نہیں کرتے تھے۔ ایک دو بار پٹنہ جانے کا ساتھ اتفاق ہوا۔ ہوٹل میں کھانا کھایا مٹھائی بھی کھائی اور گھر کے لیے پیک بھی کروالیا۔

وفات:

آپ کو شوگر اور بلڈ پریشر کی بیماری لاحق تھی۔ بلڈ پریشر اتنا بڑھا رہتا تھا کہ انسولین لینے کی ضرورت پڑتی تھی اور آپ انسولین کا انجکشن لیا کرتے تھے۔ یونیورسٹی نے آپ کے ذمہ ۵ر شعبہ کی ذمہ داری سونپ دی تھی جس کی وجہ سے پریشان رہا کرتے تھے۔ جب صدر شعبہ اور دیگر ذمہ داری کو سنبھالا تو پریشان رہنے لگے۔ ناچیز اس وقت صدر شعبہ فارسی تھا، یونیورسٹی آتے تو کچھ دیر بیٹھتے پھر میرے پاس آجاتے چونکہ کچھ ہی دوری پر لنگویج بلاک تھا۔ گھنٹوں بات کرتے مجھ سے ملتے اور مرحوم کو بڑی قلبی سکون ملتا دل کی بات مجھے کہتے پھر ہم دونوں یونیورسٹی جاتے نیمو والی سادہ چائے پلاتے یہی ہم لوگوں کا روٹین تھا۔ میں پرووی سی ہو کر پٹنہ آگیا۔ پٹنہ میں معلوم ہوا کہ نسیم پر ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور ابھی ہوسپیٹل میں داخل ہے، پھر معلوم ہوا کہ اچھے ہوگئے ہیں۔ لیکن اذا جاء الاجل لا یستاخرون۔ موت برحق ہے نسیم کو اللہ نے اپنے یہاں بلالیا۔ اور مرتے وقت اقبال کا یہ شعر کہ:

نشان مرد مومن باتو گویم
چون مرگ آید تبسم برلب اوست

جب نعش ڈیرا پر لایا گیا۔ اظہار تعزیت کرنے والوں کا تانتا لگ گیا۔ میں بھی ڈیرا پر گیا۔ نعش کو دیکھا چہرہ پر نظر پڑی تو دیکھا سوئے ہوئے ہیں۔ اور چہرے پر مسکراہٹ ہے۔ ان کی وفات پر ان کے ڈیپارٹمنٹ میں اظہار تعزیت کے لیے ایک نشست منعقد کی گئی جس میں ڈیپارٹمنٹ کے لوگوں نے اظہار تعزیت پیش کیا۔ جس کی رپورٹ مندرجہ ذیل ہے: تجہیز وتکفین ذکریا کالونی کے قبرستان میں عمل میں آئی۔ کافی تعداد میں لوگ جنازہ میں شریک تھے۔ مظفر پور سے باہر کے بہت سے لوگ شریک جنازہ تھے اور ۱۹ر دسمبر ۲۰۲۰ء کو آپ اس جہان فانی سے کوچ کر گئے آپ کی وفات پر آپ کے ڈیپارٹمنٹ کے اساتذہ اور شاگردان شرکت ہوئے اور اظہار تعزیت پیش کیا جو تحریری شکل میں ان کے سنیئر کلیگ پروفیسر سنتوش کمار نے ان کے گھر والوں کو بھیجا۔ اس تعزیت نامہ میں کیا لکھا گیا تھا آپ بھی پڑھ لیجئے۔

With heavy heart I extend my deepest condolence to staff,Faculty members ,Department and bereaved family on the demise I . Dr Md Naseem,of our great friend remember the morning of 10th or when a simple ,11th January 1980 built person came to us in the dept It was more joyful for.at L S College me when I came to know that the person belonged to the close ,mohalla of my home at Laheriasarai We spent our days first.Darbhanga at L S College till our transfer to University dept of Botany in He has been topper of his.Oct.1995 batch at L N Mithila University which was evident in his professional , An honest researcher.occupancy helpful not for his own always students but to all in every we all have to depart,respect.True but his departure at this,one day .crucial time cannot be acceptable what should,We are really at a loss .be done and what not is not visible ,May be with the passage of time We pray.time may heal our wounds to Almighty to give solace to his Though a fortnight is.departed soul . still it looks unbelievable,passed we,Since we are the human being have to discharge our duties in which Dr Naseem too believed and One.practiced in his life time suggestion from our side to request the authorities of University to appoint his daughter as Medical Officer in the University dispensary as that would be the fittest gratitude to departed soul.Dr Ramesh Kumar Ranchi University has, V C,Pandey sent his condolences to the departmental members and .bereaved family

خلاصہ یہ کہ پروفیسر محمد نسیم میرے گہرے دوست تھے ہم دونوں میں بڑی مماثلت تھی۔ کلیگ دوست واحباب، طلباء و طالبات میں بہت مقبول تھے اور ہم لوگوں کو چھوڑ کر اللہ کو پیارے ہوگئے اور کہہ گئے کہ آج میری کل تمہاری باری ہے۔

رابطہ: 9835444011

آہ! سنجھلے ابی: سید حسان غنی مرحوم

ڈاکٹر سید فرحان غنی

سنجھلے ابی مرحوم کا کولکاتہ میں 21 اگست 2025 بروز جمعرات رات ساڑھے دس بجے انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے آمین۔ وہ میرے چچا ہی نہیں بلکہ سسر اور استاد بھی تھے۔ بارا چٹی (گیا) میں جب وہ ہائیر سکنڈری اسکول میں اردو کے ٹیچر تھے تو میں نے بھی ان کے اسکول میں ایک سال تعلیم حاصل کی تھی۔ پھر ان کا تقرر ڈی وی سی مڈل اسکول میتھن (جھارکھنڈ) میں ہوگیا جہاں سے وہ 2000 میں ریٹائر ہوئے۔ اس کے بعد انہوں نے کلکتہ کے خضر پور (اقبال پور) میں مستقل سکونت اختیار کرلی۔ آپ کے والد کا نام مولانا مفتی سید شاہ محمد عثمان غنی علیہ رحمہ تھا۔ مولانا ایک مشہور عالم دین اور امارت شرعیہ بہار اور اڑیسہ کے پہلے ناظم، مفتی اور جریدہ "امارت" کے بانی مدیر تھے۔ آپ نے فقہی بصیرت، انتظامی حکمت اور پورے خلوص اور پوری ایمانداری کے ساتھ قوم وملت کی خدمات انجام دیں اور جیل بھی گئے۔ وہ صحافت میں بھی باکمال تھے۔ آپ نے حکومت برطانیہ کے ظلم کو بے باکی سے بے نقاب کیا۔ جس کے سبب امارت شرعیہ کا ترجمان "امارت" پر فرنگی حکومت نے جرمانہ بھی لگایا۔ مفتی۔ محمد عثمان غنی علیہ رحمہ 1970 میں بھی فرقہ وارانہ فساد بند کرو تحریک کے تحت ایک دن کے لئے پٹنہ جیل میں رکھے گئے تھے۔ اس وقت بہار میں کانگریس کی حکومت تھی اور داروغہ پرساد رائے بہار کے پہلے یادو وزیر اعلیٰ بنے تھے۔ سنجھلے ابی سید حسان غنی مرحوم کو پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ انہوں نے سبھی بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا۔ محدود آمدنی ہونے کے باوجود بہت کفایت شعاری سے اچھی جگہ بچیوں کی شادیاں بھی کیں۔ سبھی اپنے گھر میں خوش وخرم زندگی گزار رہی ہیں۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے دو لڑکیوں کی پرورش وتربیت کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہوگئیں تو وہ روز قیامت اس حال میں آئے گا کہ میں اور وہ، (یہ کہہ کر) آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو آپس میں ملالیا" ۔ یعنی دونوں انگلیوں کی طرح (قریب قریب) ہوں گے۔ بہرحال میں ان کا بڑا داماد ہوں۔ ان کی بڑی بیٹی سے میری شادی ہوئی ہے۔ سنجھلے ابی کی منجھلی اور سنجھلی بیٹیوں نے اپنے والد کی جو خدمات انجام دیں وہ قابل تحسین ہیں۔ خصوصاً۔ ان کے منجھلے داماد سید محمد نے پوری لگن اور محنت سے اپنے سسر کی خدمت کی۔ جس کی مثال بہت کم ملتی ہے۔ سنجھلے ابی مرحوم کے انتقال کے بعد ان کی اہلیہ کی فیملی پنشن کے لئے جو کام کرنا ہے اسے وہ پورے خلوص کے ساتھ انجام دے رہے ہیں۔ دفتر کا چکر لگانا، سارے دستاویز مہیا کرانا اور دوڑ دھوپ کی ذمہ داری انہوں نے اپنے ہی ذمہ لے رکھی ہے۔ سنجھلے ابی کو ایک ہی اولاد نرینہ ہے۔ ان کا اکلوتا بیٹا امریکہ میں مع اہل وعیال مقیم ہے۔ انتقال کے وقت بھی وہ امریکہ سے نہیں آسکا۔ بشیر بدر کا ایک شعر یاد آرہا ہے:

کچھ تو مجبوریاں رہی ہوں گی
یوں کوئی بے وفا نہیں ہوتا

ظاہر ہے آخری وقت میں باپ کو دیکھنے کی تمنا کس بیٹے میں نہیں رہتی ہوگی لیکن کبھی کبھی مجبوریاں انسان کو بے بس اور مجبور کر دیتی ہیں۔ چاہتے ہوئے بھی کچھ کرنا انسان کے بس میں نہیں ہوتا۔ انسان لاکھ چاہے کچھ نہیں ہوتا ہے وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے۔ بہرکیف باپ جنت کے دروازوں میں سے ایک بہترین دروازہ ہے اور باپ کی اطاعت وفرماں برداری کرنے سے اولاد کی زندگی بہترین ہوسکتی ہے۔ باپ اپنی اولاد کو زندگی کے معاملات میں صحیح سمت دکھاتا ہے اور ان کی کامیابی کے لئے کوشش کرتا ہے۔ والدین کی رضا اللہ کی رضا ہے اور ان کی خدمت کرنا دینی اور اخلاقی فرض ہے۔ ایسے میں کون بیٹا چاہے گا کہ وہ ان نعمتوں سے محروم رہے۔ جب سنجھلے ابی کی صحت اچھی تھی اور میں کولکاتہ آیا ہوا تھا تو ان سے مختلف موضوع پر گفتگو ہوتی تھی۔ ایک دفعہ میاں بیوی کے تعلقات کا موضوع زیر بحث آیا تو ایک دلچسپ بات انہوں نے بتائی۔ سنجھلے ابی نے کہا کہ جانتے ہو فرحان 80 فی صد بیوی شوہر کو اپنے قبضے میں کرلیتی ہے۔ میں نے بیچ میں ٹوکا اور پوچھا کہ باقی 20 فی صد؟ تو انہوں نے کہا کہ 10 فی صد شوہر، بیوی کو اپنے قبضے میں کرلیتا ہے۔ پھر میں نے پوچھا کہ اور 10 فی صد؟ تو انہوں نے کہا کہ 10 فی صد نہ بیوی شوہر کو اپنے قبضے میں کر پاتی ہے اور نہ شوہر بیوی کو، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ساری زندگی کچ کچ ہوتی رہتی ہے۔ میرے دو چچا سید رضوان غنی اصلاحی اور سید عرفان غنی پہلے ہی اس دار فانی سے کوچ کر چکے ہیں۔ سنجھلے ابی آخری چچا تھے جن کی شفقت سے ہم سب لوگ محروم ہوگئے۔ ایک بار پھر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ سنجھلے ابی مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

☆☆☆☆

بیٹیاں شہزادی ہوتی ہیں لیکن بس اپنی!!

جاوید اختر بھارتی

یوں تو سوشل میڈیا پر خوب تذکرہ کیا جاتا ہے کہ بیٹی رحمت ہوتی ہے، بیٹی باپ کی لاٹھی ہوتی ہے، بیٹی ماں کے گلے کا ہار ہوتی ہے، بیٹی باپ کے سر کی پگڑی ہوتی ہے، گھر وآنگن کا اجالا ہوتی ہے آنکھوں کا تارا ہوتی ہے، مگر یہ ساری کہاوت محاورے محدود ہیں یعنی بیٹی کے اندر جتنی بھی خصوصیات ہیں وہ صرف اپنی بیٹی میں نظر آتی ہیں دوسرے کے بیٹی میں نظر نہیں آتی،، بہت ساری چیزیں ایسی ہیں جو آج بھی مسلم اور غیر مسلم دونوں میں دیکھی جاتی ہیں لیکن ہمیں غیروں سے شکوہ نہیں ہمیں تو اپنوں سے مطلب ہے،، اسلام کے اندر مساوات ہے مگر مسلمانوں میں نہیں، اسلام میں اونچ نیچ، بھید بھاؤ، چھوا چھوت نہیں لیکن مسلمانوں میں ہے، اسلام میں خرافات نہیں لیکن مسلمانوں میں ہے، اسلام میں آتش بازیاں نہیں لیکن مسلمانوں میں ہے، اسلام میں بارات نہیں لیکن مسلمانوں میں ہے، اسلام میں لڑکی کے باپ کے گھر ولیمہ نہیں لیکن مسلمانوں میں ہے، اسلام میں بیوہ کی عزت ہے مگر مسلمانوں میں نہیں، اسلام میں غریبوں کی عزت ہے مگر مسلمانوں میں نہیں، اسلام میں بہو کی عزت ہے مگر مسلمانوں میں نہیں،، اسلام نے ایک عورت کو بیٹی، بہن، بہو اور ماں اور دادی ونانی کا درجہ دیا ہے اور سب کا مقام بتایا ہے مگر مسلمانوں کو یہ سب کچھ نظر بھی آتا ہے تو صرف تقریر وتحریر کے انداز میں عملی طور پر معاملہ بہت خراب ہے صرف غیروں میں نہیں بلکہ مسلمانوں کے وہاں بھی بہو کو ستانے کا سلسلہ جاری ہے اور حد تو تب ہوجاتی ہے جب اپنے کو متقی اور پرہیز گار سمجھنے والے بھی بہو کو ستاتے ہیں بات بات پر طعنے مارے جاتے ہیں وہاں انھیں احساس ہی نہیں ہوتا کہ یہ بھی کسی کی بیٹی ہے صرف واہ واہی لوٹنے کے لئے کہا جاتا ہے کہ بیٹی رحمت ہے زحمت نہیں،، ذرا آجکل کے حالات پر نگاہ ڈالیں اور دل پر ہاتھ رکھ کر غور کریں کہ جس گھر سے 9 بیٹیوں کا جنازہ ایک ساتھ نکلا وہ بیٹیاں رحمت تھیں یا زحمت؟ جس نے اپنی بیٹی کو پال پوس کر بڑا کیا پڑھایا لکھایا اور رشتہ لگایا تو جہیز کی فہرست باپ کے ہاتھوں میں تھما دی گئی باپ قرض لے لے کر سارے مطالبات پورے کئے قرض کے بوجھ تلے باپ کی کمر ٹوٹ گئی چیخیں مارتے ہوئے اور آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے بیٹی کو رخصت کرتا ہے اور صبح ہوتے ہی باپ کو خبر دی جاتی ہے کہ تیری بیٹی کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی تیری بیٹی کا انتقال ہوگیا باپ جب بیٹی کی سسرال پہنچتا ہے تو دیکھتا ہے کہ سفید کپڑا بیٹی کی لاش پر اوڑھایا گیا ہے باپ کو خیال آتا ہے کہ میں نے تو سب کچھ دیا مگر اس فہرست میں سفید کپڑا تو نہیں لکھا تھا آخر یہ کہاں سے آیا باپ نے بیٹی کا چہرہ دیکھا اور چیخیں مارتے ہوئے کپڑا اٹھا کر پھینک دیا اور اپنی چادر اوڑھا کر کہا کہ اے میری بیٹی کے قاتلوں نہیں چاہئے تمہارا کوئی احسان ساری چیزیں تو تم نے مجھ سے مانگی تو یہ کفن کیوں نہیں مانگا،، آج تو میرے پاس کفن بھی خریدنے کے لئے پیسہ نہیں ہے مگر پھر بھی میں اپنی چادر میں اپنی بیٹی کو دفن کرونگا مگر تمہارا کپڑا نہیں چاہئے بتایئے اس گھر کی چہار دیواری میں بہو کو اپنی بیٹی سمجھا گیا یا غیر کی بیٹی سمجھا گیا؟ بیٹی شہزادی ہوتی ہے مگر باپ کے آنگن میں، یہی بیٹی جب سسرال جاتی ہے بہو کہلاتی ہے،، تو ستائی جاتی ہے، جلائی جاتی ہے، گالیاں دیجاتی ہیں، طرح طرح کے الزامات لگائے جاتے ہیں اور اسی چہار دیواری میں اپنی بیٹی کے ہر عیب کو چھپایا جاتا ہے یہ دوہرا معیار اور ڈھکوسلا نہیں تو اور کیا ہے اسی وجہ سے ایک بھری عدالت میں ایک جج نے سوال کیا تھا کہ گھر کی چہار دیواری میں صرف بہو کیوں حادثے کا شکار ہوتی ہے آخر نند حادثے کا شکار کیوں نہیں ہوتی؟ وہ بیٹی رحمت ثابت ہوئی یا زحمت؟ جہاں تک بات مذہب اسلام کی تعلیمات کی ہے تو شادی بیاہ آسان بنایا گیا ہے مگر مسلمانوں نے شادی بیاہ کو مشکل سے مشکل بنا دیا اور فضول خرچیوں کا انبار لگا کر شادی بیاہ کو نمائش بنا کر رکھ دیا اور یہ سب کچھ آج وہ لوگ کررہے ہیں جنھیں مذہبی مافیا کہا جاسکتا ہے آج مسلمانوں کی یونیورسٹیاں نہیں بن رہی ہیں بلکہ بڑی تیزی سے مسلم علاقوں میں میرج ہال بن رہے ہیں اور اسی میں شادی بیاہ کی تقریبات اور فضولیات پر مبنی رسومات کا اہتمام وانعقاد کیا جاتا ہے اور جہاں میرج ہال نہیں ہے وہاں مدارسِ اسلامیہ کے صحن میں کیا جاتا ہے مدارس کے ذمہ دار ایک بار نہیں کہتے ہیں کہ ہم فضول خرچیوں کا اظہار کرنے کے لئے صحن نہیں دیں گے،، کیوں: اس لئے کہ چندہ متاثر ہوجائے گا ایسے ذمہ داران کو مذہبی مافیا نہیں تو اور کیا کہا جائے گا جو غریبوں کی بیٹیوں کے لئے مشکلات پیدا کررہے ہیں،، اور انہیں لوگوں کی دین ہے کہ آج مسلم لڑکیاں غیر مسلموں کے ساتھ بھاگ رہی ہیں اور مرتد بھی ہو رہی ہیں مہنگے مہنگے ہوٹلوں میں نمائشی انداز میں ہونے والی شادیوں میں وہ ہستیاں بھی شوبھا بڑھانے کے لئے پہنچتی ہیں جن کے کندھوں پر یہ ساری خرافات ورسم ورواج کے خلاف سینہ تان کر کھڑے ہونے کی ذمہ داری ہے،، ایک طرف کہا جاتا ہے کہ جہیز لعنت ہے اور دوسری طرف یہ لعنت ٹرکوں اور ٹریلاؤں پر لادلاد کر لے جایا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ ترقی یافتہ زمانہ ہے،، ارے یاد رکھیں جو شادیاں فاقوں کی حالت میں سادگی کے ساتھ ہوئی اس کا تذکرہ آج ساڑھے چودہ سو سال بعد بھی ہورہا ہے اور اس تذکرے پر اجر وثواب بھی ملتا ہے اور آج کی مہنگی مہنگی شادیوں کو ویڈیو گرافی کے بعد بھی بھلا دیا جاتا ہے کسی بھی کتاب میں اس کا تذکرہ نہیں ہوتا۔ ہر بیٹی کسی نہ کسی کی بہو بنتی ہے اور ہر بہو کسی نہ کسی کی بیٹی ہوتی ہے پھر بھی آج تک بیٹی کو رحمت مانا جاتا ہے مگر صرف اپنی بیٹی کو اور دوسرے کی بیٹی کو زحمت مانا جاتا ہے،، گھر کی چہار دیواری میں صرف بہو حادثات کا شکار ہوتی ہے بیٹی اور نند نہیں کیونکہ بہو دوسرے کی بیٹی ہے اپنی نہیں،، بیٹی بستر پر سوئی رہے تو بیمار اور بہو کو بخار بھی ہوجائے تو وہ مکار کیونکہ وہ دوسرے کی بیٹی ہے،، ارے یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ گھر کی چہار دیواری کے اندر بہو سارا کام اپنا گھر سمجھ کر کرتی ہے اسے تو بچے کو دودھ پلانے کی اجرت تک سسرال والوں سے لینے کی اجازت بھی ہے اور حق بھی ہے مگر پھر بھی وہ نہیں لیتی یہ اس کا احسان ہے بہت بڑی قربانی ہے مگر احساس نہیں کیونکہ وہ اپنی نہیں بلکہ دوسرے کی بیٹی ہے،، باتیں تلخ ضرور ہیں مگر یہی سماج ومعاشرے کی سچائی ہے

javedbharti508@gmail.com

میوات کے لوگوں نے انسانیت کی نئی مثال پیش کی، سکھ فرقہ کے رہنماؤں نے مولانا مدنی کی انسانی خدمات کو سراہا

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر، ہماچل پردیش اوراتراکھنڈ جیسی پہاڑی ریاستیں بھی قدرتی آفات کا شکار ہیں جس سے ان ریاستوں میں بھی بڑا جانی ومالی نقصان ہوا ہے وہیں دوسری طرف پنجاب کو تاریخ کے ایسے بدترین سیلاب کا سامنا ہے جس کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔

جمعیۃ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق ریاست کے تقریبا 1998 گاؤں سیلاب کی زد میں ہیں بیس لاکھ سے زیادہ لوگ اس سے متاثر ہیں، فصلیں تباہ ہوچکی ہیں اور لاکھوں لوگ بے گھر ہوچکے ہیں، اب بھی بہت سے علاقے زیر آب ہیں، اہم بات یہ ہے کہ وہاں مدد اور راحت رسانی کے لئے سب سے پہلے میوات کے مسلمان پہنچے۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشدمدنی کو جب پنجاب کی اس صورتحال کا علم ہوا تو انہوں نے سیلاب زدگان کی مدد کے لئے ایک اپیل جاری کی اور پھر کیا تھا پنجاب کی طرف مسلمانوں کی مدد کا ایک سیلاب رواں ہوگیا۔ مولانا مدنی کی اپیل کے بعد جگہ جگہ مسجدوں اور مدرسوں سے مدد کے لئے اعلان جاری ہوا اور دیکھتے دیکھتے مسلمانوں کے امدادی قافلے بڑی تعداد میں پنجاب کی طرف روانہ ہوگئے ہر چندکہ اب دوسرے لوگ بھی مدد کے لئے آگے آئیں ہیں لیکن یہ بات ہمیشہ یادرکھی جائے گی کہ پنجاب کے سیلاب زدگان کی مدد کے لئے سب سے پہلے مسلمان آگے آئے۔

مولانا مدنی کی اپیل پر دوسری ریاستوں سے بھی وہاں امداد پہنچ رہی ہے اترپردیش کے مغربی اضلاع سے بھی بڑی تعداد میں امداد پنجاب پہنچ چکی ہے ، جمعیۃ علماء اتراکھنڈ نے سیلاب زدگان کی مدد کے لئے پچاس لاکھ روپے کی مدد کا اعلان کیا ہے ، جمعیۃ علماء مدھیہ پردیش کے ایک وفد نے بھی اپنے صدر کے ہمراہ ضلع شوپور میں واقع گرودوارے کے ذمہ داران کو ایک لاکھ چھ ہزار دوسو روپے نقد، سو عدد کٹ راشن، اور ایک ٹرالی گندم سیلاب زدگان کی مدد کی مد میں سپرد کیا، گزشتہ روز جمعیۃ علماء مظفر نگر کی ٹیم اپنے نائب صدر کے ہمراہ جب امدادی سامان لیکر پنجاب پہنچی تو سکھ برادری کے معزز افراد نے ان کا استقبال کیا ان لوگوں نے مولانا مدنی کی قیادت میں جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے کی جانے والی فلاحی وامدادی خدمات کی یک زبان ہوکر ستائش کی اور کہا کہ مولانا مدنی مظلوموں کے لئے جدوجہد کرنے والے رہنما ہیں وہ اس تاریخی تنظیم کے قائد ہے جس نے ملک کی آزادی کی لڑائی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے، سکھ برادری کے ان مذہبی پیشواؤں نے یہ بھی کہا کہ مولانا مدنی کی خدمات ایک مذہب تک محدود نہیں بلکہ وہ ہر مظلوم اور ضرورت مند انسان کی مدد کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایسے لاتعداد ویڈیو وائرل ہیں جن میں پنجاب کے لوگ مصیبت کے اس گھڑی میں مدد کے لئے مسلمانوں کے انسانی جذبہ کی تعریف کررہے ہیں، جمعیۃ علماء ہند کی مختلف ریاستوں کی اکائیاں ہی نہیں وہاں کی ضلعی اور گاؤں سطح کی اکائیاں بھی سیلاب زدہ علاقوں میں امداد اور راحت رسانی کے کام میں دن رات مصروف ہیں، یہ لوگ ان علاقوں تک بھی امداد لیکر پہنچ رہے ہیں جو پانی سے پوری طرح گھرے ہوئے ہیں اور جہاں ہزاروں کی تعداد میں لوگ اب بھی پھنسے ہوئے ہیں۔

جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب کے صدر مولانا حکیم الدین قاسمی ونائب صدر مفتی محمد خلیل قاسمی اور مفتی محمد یوسف مالیر کوٹلہ کی نگرانی میں متاثرہ علاقوں میں گھر گھر امداد پہنچائی جارہی ہے اس کی طرف سے عارضی پناہ گاہیں بھی قائم کی گئی ہیں جہاں سے خوراک کے پیکٹ تقسیم کیے جارہے ہیں اس کے علاوہ جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب کی طرف سے طبی کیمپ بھی لگائے جارہے ہیں کیونکہ سیلاب کا پانی جوں جوں گھٹ رہا ہے طرح طرح کی بیماریوں کے پھوٹ پڑنے کا خطرہ بھی لاحق ہے امداد اور راحت رسانی میں مصروف جمعیۃ علماء ہند کے ذمہ داران اور رضا کاروں کا کہنا ہے کہ مولانا مدنی کی اپیل پر چند دنوں کے اندراتنی امداد پنجاب آچکی ہیں کہ اب یہاں مزید امداد پہنچانے کی ضرورت نہیں رہی چونکہ اب بھی بہت سے علاقے غرقاب ہیں اس لئے نقصان کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا البتہ پانی کے اتر جانے کے بعد بازآبادکاری ایک بڑا مسئلہ ہوگی، جمعیۃ علماء ہند کے لوگ اس کے لئے بھی تیار ہیں۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشدمدنی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند سیلاب متاثرین سے اپنی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور انہیں اس بات کا یقین دلاتی ہے کہ اس مصیبت کی گھڑی میں جمعیۃ علماء ہند بلاتفریق مذہب وملت آپ کے ساتھ کھڑی ہے، ہم مالک کائنات کے بندے ہیں لہذا اس کے ہر فیصلہ پر سر تسلیم خم کردینا ہی ہماری بندگی کا تقاضا ہے ، وہی ہماری پریشانی کا مداوا کریگا، پھر بھی بطور اسباب کے جمعیۃ علماء ہند اور اس کے خدام اور اس کی شاخیں اپنی بساط کے مطابق سیلاب متاثرین کی مدد واعانت کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ مولانا مدنی نے جمعیۃ علماء کے ذمہ داران کو یہ ہدایت بھی دی ہے کہ وہ متاثرین کی بازآبادکاری کے لئے پیشگی حکمت عملی تیار کریں اپنے ایک بیان میں انہوں نے ان تمام لوگوں اور خاص طور پر اہل میوات کا شکریہ ادا کیا جو سیلاب متاثرین کی مدد اور راحت رسانی کے کام بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کسی کی پریشانی میں کام آنا اور ضرورت مند کے کام آنا بڑے ثواب کا کام ہے ، پنجاب کے سیلاب متاثرین کی مدد کے لئے شہر شہر اور گاؤں گاؤں مسلمانوں اور جمعیۃ علماء کے رضا کاروں نے جس طرح مہم چلائی وہ قابل رشک ہے ، اور اس بات کا ثبوت بھی کہ مسلمان اپنے اندر ایک دردمند دل رکھتے ہیں وہ کسی کی پریشانی کو دیکھ نہیں سکتے مولانا مدنی نے آگے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کا شروع سے یہی کردار رہا ہے وہ اپنا ہر کام مذہب سے اوپر اٹھ کر محض انسانیت کی بنیاد پر کرتی ہے ملک میں جہاں کہیں بھی قدرتی آفات کی صورت میں تباہی آتی ہے جمعیۃ علماء ہند وہاں امداد لیکر سب سے پہلے پہنچتی ہے۔

مولانا مدنی نے اخیر میں کہا کہ ملک میں جو فرقہ پرست طاقتیں سرگرم ہیں لوگوں کو مذہب اور ذات کی بنیاد پر تقسیم کرکے ان کے اندر نفرت کا زہر بھرنے کا کام کررہی ہیں لیکن جمعیۃ علماء ہند کا پیغام محبت ہے کہ انسانیت کی سربلندی اور انسانوں کی خدمت ہے جو اسے اس کے بزرگوں کے ذریعہ ورثہ میں ملا ہے، مولانا مدنی نے کہا کہ ملک میں ایسے لوگ بھی ہیں جو مذہب اور کپڑوں سے انسان کی شناخت کرتے ہیں جمعیۃ علماء ہند ایسے لوگوں سے کہنا چاہتی ہے کہ وہ پنجاب آئیں مذہب اور کپڑوں سے انسانوں کی شناخت کریں اور دیکھ لیں کہ ایسے لوگوں کا عمل وکردار کیا ہے۔

دہلی میں بین ریاستی منشیات گینگ بے نقاب، 17.80 کروڑ روپے کی ہیروئن کے ساتھ دو گرفتار

نئی دہلی، 09 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ کی اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس نے ایک بین ریاستی منشیات اسمگل کرنے والے گروہ کو بے نقاب کیا ہے اور 17.80 کروڑ روپے کی ہیروئن کے ساتھ دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔

کرائم برانچ (اے این ٹی ایف) کے ڈپٹی کمشنر سنجیو کمار یادو نے منگل کو بتایا کہ پولیس نے مزید دو ملزمان کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے کروڑوں روپے کی ہیروئن برآمد کی ہے۔ اب تک کی وصولی کی کل مالیت کا تخمینہ تقریبا) 17.80 سترہ کروڑ اسی لاکھ روپے) لگایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ملزمان کے قبضے سے ایک آئی 20 کار اور ایک اسکوٹی بھی ضبط کی گئی ہے جو منشیات کی سپلائی میں استعمال کی جارہی تھی۔

واضح رہے کہ 28 جون کو پولیس نے ایک خفیہ اطلاع پر سلطان پوری کے رہنے والے گورو کو گرفتار کیا تھا۔ اس کے قبضے سے 1400.12 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔

اس معاملے میں کرائم برانچ پولیس اسٹیشن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

پولیس نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران گورو نے بتایا کہ اسے یہ منشیات ونش پوپٹ نامی نوجوان سے ملتی ہے۔ مسلسل کوششوں کے بعد 2 ستمبر کو پولیس نے ونش پوپٹ کو پکڑ کر اس سے 26 گرام ہیروئن برآمد کی۔ ونش نے پوچھ گچھ کے دوران انکشاف کیا کہ اتر پردیش کے بریلی کا رہنے والا اسلم عرف دانش اسے ہیروئن سپلائی کرتا ہے۔

اس کے بعد 6 ستمبر کو کرائم برانچ کی ٹیم نے خفیہ اطلاع پر رام پور اور بریلی کے درمیان محاصرہ کیا اور اسلم کو پکڑ لیا۔ ان کی گاڑی سے مجموعی طور پر دو ہزار ایک سو ستائیس گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔

پولیس تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ روہنی کا رہنے والا گورو پہلے غیر قانونی شراب کے کاروبار میں ملوث تھا اور 2023 میں ونش سے ملاقات کے بعد منشیات کی اسمگلنگ شروع کردی تھی۔ ونش پوپٹ (19) سلطان پوری اور منگل پوری کے پارکوں میں اسمیک فروخت کرتا تھا اور بڑھتی ہوئی مانگ کی وجہ سے اس کا براہ راست تعلق یوپی سپلائی سے ہوگیا۔ اسلم عرف دانش پہلے ٹو وہیلر مکینک کا کام کرتا تھا لیکن تیزی سے پیسے کمانے کے لیے اس نے منشیات کے کاروبار میں کود پڑا اور بڑے پیمانے پر ہیروئن کی سپلائی شروع کردی۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ کارروائی ڈرگ مافیا کے خلاف جاری خصوصی مہم کا حصہ ہے۔ پولیس اب پورے نیٹ ورک کے لنکس کو جوڑ کر سپلائرز اور سورس تک پہنچنے کی کوشش کررہی ہے۔

دوارکا میں ایک نوجوان کی اپنے دوست کے ساتھ مل کر اپنے ہی گھر میں چوری

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس نے دوارکا کے بند پور تھانہ علاقے میں ہونے والی چوری کے معاملے کو سلجھانے کا دعویٰ کیا ہے اور کہا ہے کہ چوری کی واردات اسی گھر کے ایک نابالغ نوجوان نے اپنے دوست کے ساتھ کی تھی۔ پولیس نے دونوں کو گرفتار کرکے تمام مسروقہ سونے اور چاندی کے زیورات برآمد کر لیے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر انکت سنگھ نے منگل کو بتایا کہ 26 اگست کو بند پور علاقے سے ایک آن لائن ایف آئی آر درج کی گئی تھی، جس میں شکایت کنندہ نے کہا تھا کہ گھر سے زیورات چوری ہو گئے تھے۔ چھان بین کے دوران گھر کے دروازے اور تالے برقرار پائے گئے اور سی سی ٹی وی میں کسی بھی باہری شخص کو گھر میں داخل ہوتے نہیں دیکھا گیا۔ اس سے پولیس کو اندرونی شخص کے ملوث ہونے کا شبہ ہوا۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے بند پور گورنمنٹ اسکول کے قریب ایک نوجوان کو پکڑا، جو سونے اور چاندی کے زیورات بیچنے کی کوشش کررہا تھا۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ وہ اسی گھر کا نوجوان تھا جس گھر میں چوری کی واردات ہوئی تھی۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اعتراف کیا کہ اس نے اپنے دوست ذیشان (22) جو بھگوتی وہار، اتم نگر کے رہنے والے کے ساتھ مل کر چوری کی ہے۔ دونوں کے پاس سے ایک سونے کی چین، دو جوڑے سونے کی بالیاں، انگوٹھیاں، چاندی کی پازیب، زنجیریں، راکھیاں اور دیگر زیورات برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس کے مطابق مزید تفتیش جاری ہے۔

دھنکھڑ کی 50 دنوں کی خاموشی حیران کن ہے: کانگریس

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ سابق نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ کی 50 دنوں سے خاموشی حیران کن ہے اور یہ خاموشی ان کی فطرت کے برخلاف ہے۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے منگل کے روز ایک بیان میں کہا کہ مسٹر دھنکھو کی فطرت اتنی دیر تک خاموش رہنے کی نہیں ہے، ان کے استعفے کے بعد آج نائب صدر کے عہدے کے لیے انتخاب ہورہا ہے، لیکن ان کی خاموشی سب کو حیران کررہی ہے۔ مسٹر جے رام رمیش نے کہا کہ "گزشتہ 50 دنوں سے مسٹر جگدیپ دھنکھو نے غیر متوقع خاموشی اختیار کررکھی ہے، آج جب ان کے جانشین کے انتخاب کا عمل شروع ہورہا ہے، تب بھی ملک ان کے تاریخی اور غیر متوقع استعفے پر بیان کا منتظر ہے۔ انہوں نے نائب صدر کے عہدے سے استعفیٰ اُس وقت دیا تھا، جب مودی حکومت کی جانب سے کسانوں کو نظر انداز کیے جانے، اقتدار میں رہنے والوں کے تکبر، پیدا ہونے والے خطرات اور دیگر مسائل پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔ یو این آئی۔ ایس اے۔

مودی اسی ہفتے سیلاب سے متاثرہ اتراکھنڈ کا بھی کریں گے دورہ

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی، ہماچل پردیش اور پنجاب کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے دورے کے بعد اسی ہفتے اتراکھنڈ کا بھی دورہ کریں گے۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق، مسٹر مودی جمعہ کے روز اتراکھنڈ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرسکتے ہیں۔ مسٹر مودی منگل کو نائب صدر کے عہدے کے لیے ہونے والے انتخاب میں ووٹنگ کے بعد ہماچل پردیش اور پنجاب کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کررہے ہیں۔

نیپال حکومت اور مظاہرین پرامن طریقے سے بات چیت کریں: اقوام متحدہ

نئی دہلی، 09 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گوترس نے نیپال میں حکومت اور مظاہرین کے درمیان جاری تصادم کے دوران دونوں فریقوں سے پرامن طریقے سے بات چیت کے ذریعے مسئلہ حل کرنے کی اپیل کی ہے۔

مسٹر گوترس کی طرف سے منگل کو جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ نیپال کی صورتحال کے بارے میں فکرمند ہے اور اس پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے افسران اور حکومت سے درخواست کی ہے کہ وہ لوگوں کے پرامن مظاہرے اور اظہار رائے کے حقوق کا تحفظ کریں اور کہا، "میں سمجھتا ہوں کہ سکیورٹی فورسز کو طاقت کے استعمال کے بنیادی اصولوں کی پیروی کرنی چاہیے۔ ہم جانی نقصان پر کافی رنجیدہ ہیں۔"

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ حکومت اور مظاہرین میٹنگ کریں اور آگے بڑھنے کی کوشش کریں اور مختلف مسائل پر پرامن طریقے سے بات چیت کریں۔

نیپال کے کئی علاقوں میں بدعنوانی اور حکومت کی طرف سے سوشل میڈیا پر پابندی کے خلاف پیر کو ہونے والے مظاہرے اس وقت پرتشدد ہوگئے جب پولیس کی فائرنگ میں کم ازکم 19 نوجوان ہلاک اور تقریبا 350 زخمی ہوگئے ۔ مظاہرین منگل کی صبح صدر رام چندر پوڈیل کی بوہورا ٹار میں واقع رہائش گاہ میں جبراً داخل ہوگئے اور وہاں خوب توڑ پھوڑ کی۔ مقامی میڈیا کے مطابق، ملک کے دیگر بڑے رہنماؤں کے گھروں پر بھی مظاہرین نے حملے کیے۔ مظاہرین نے نیپالی کمیونسٹ پارٹی (ماؤوادی سینٹر) کے صدر اور سابق وزیر اعظم پشپ کمل دہل کے کھومالتار میں واقع گھر پر بھی پتھراؤ کیا ہے۔

کاٹھمانڈو پوسٹ نے بتایا کہ مظاہرین نے نائب وزیر اعظم اور وزیر خزانہ بشنو پوڈیل کے بھیسیپتی میں واقع گھر پر بھی پتھراؤ کیا۔ للت پور میں مظاہرین نے مواصلات اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے وزیر پرتھوی سبا گرونگ کے گھر میں آگ لگادی۔ پیر کو مستعفی ہونے والے وزیر داخلہ رمیش لیکھک کے گھر پر بھی حملہ کیا گیا۔

مظاہرین سابق وزیر اعظم اور نیپالی کانگریس کے صدر شیر بہادر دیوبا کے بودھنیل کانٹھا میں واقع گھر تک پہنچے، لیکن حملہ کرنے سے پہلے ہی انہیں روک دیا گیا۔ نیپال ریزرو بینک کے گورنر بسوہ پوڈیل کے بھیسیپتی میں واقع گھر پر بھی پتھراؤ کیا گیا۔

جمہوریت کے لیے ہم ریڈی کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے متحد ہیں: کھرگے

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ جمہوریت کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ انڈیا اتحاد کے امیدوار جسٹس بی سدرشن ریڈی کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے سبھی متحد ہیں۔ نائب صدر کے انتخاب کے لیے ووٹ ڈالنے کے لیے پارلیمنٹ ہاؤس گئے مسٹر کھرگے سے صحافیوں نے سوال کیا جس پر انہوں نے کہا کہ "جمہوریت میں ہم سب مسٹر ریڈی کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے متحد ہیں۔ ان کی جیت کا پورا امکان ہے۔ مسٹر کھرگے کے علاوہ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بھی ووٹنگ میں حصہ لیا۔

مہینہ 273 کروڑ کے بینک فراڈ معاملے میں 10 مقامات پر ای ڈی کے چھاپے

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے 273 کروڑ روپے کے مبینہ بینک فراڈ سے متعلق منی لانڈرنگ ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے معاملے میں دہلی اور بھوپال کے دس مقامات پر چھاپے مارے ہیں۔ ای ڈی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ایرا ہاؤسنگ اینڈ ڈیولپرس انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ (ای ایچ ڈی ایل) اور اس کے ساتھیوں کے احاطے میں چھاپے مارے گ ہ[؟]ے ہیں۔ تحقیقات آئی ایف سی آئی بینک کی شکایت پر درج سی بی آئی کی ایف آئی آر سے شروع ہوئی ہے۔

یو پی آئی نے یونیورسل پوسٹل یونین کے ساتھ ہاتھ ملایا، سندھیا نے پروجیکٹ کا افتتاح کیا

دبئی/نئی دہلی 9 ستمبر (یو این آئی) حکومت ہند کے مواصلات اور شمال مشرقی خطے کی ترقی کے وزیر جیوترادتیہ ایم سندھیا نے دبئی میں منعقدہ 28 ویں یونیورسل پوسٹل کانگریس میں ہندوستان کے موبائل ایپ پر مبنی ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام یو پی آئی اور یونیورسل پوسٹل سروسز یونین (یو پی یو) کے تعاون سے چلائے جانے والے پروجیکٹ کا تاریخی آغاز کیا۔

انہوں نے عالمی سطح پر پوسٹل خدمات کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے تکنیکی اختراع کے لیے ہندوستان کی طرف سے 10 لاکھ ڈالر کی امداد کا اعلان کیا۔

منگل کو جاری کردہ ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، یہ تاریخی اقدام دنیا بھر کے لاکھوں لوگوں کے لیے سرحد پار ترسیلات زر کے عمل میں انقلاب برپا کردے گا۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ ٹیکنالوجی ڈپارٹمنٹ آف پوسٹس آف انڈیا (ڈی او پی)، این پی سی آئی انٹرنیشنل پیمنٹس لمیٹڈ (این آئی پی ایل) اور یو پی یو کے تعاون سے تیار کی گئی ہے۔ یہ پروجیکٹ ہندوستان کے یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) کو یو پی یو انٹرکنکشن پلیٹ فارم (آئی پی) کے ساتھ مربوط کرتا ہے، جس سے پوسٹل نیٹ ورک کی رسائی اور یو پی آئی کی رفتار اور استطاعت کا ایک منفرد امتزاج ہوتا ہے۔

مسٹر سندھیا نے کہا کہ یہ صرف ٹیکنالوجی پر مبنی سروس کا آغاز نہیں ہے، بلکہ ایک سماجی وابستگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوسٹل نیٹ ورک کی معتبریت اور یو پی آئی کی رفتار اس بات کو یقینی بنائے گی کہ خاندان جلد، محفوظ طریقے سے اور کم قیمت پر رقم سرحدوں کے پار بھیج سکیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ شہریوں کے لیے بنایا گیا عوامی انفراسٹرکچر انسانیت کی بہتر خدمت کے لیے سرحدوں کے پار سے جڑ سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ پوسٹل سیکٹر کے لیے ہندوستان کا وژن چار اقدامات پر مبنی ہے، جس میں ڈیٹا پر مبنی لاجسٹکس کے ذریعے ہموار کنیکٹیویٹی، ہر تارکین وطن اور ڈیجیٹل انٹرپرائز کے لیے سستی ڈیجیٹل مالیاتی خدمات تک رسائی کے لیے ایک طریقہ کار بنانا، جدید اے آئی، ڈیجیٹل پن اور مشین لرننگ کا استعمال اور جنوبی ممالک کے درمیان باہمی تعاون اور یو پی یو سے تعاون یافتہ تکنیکی تعاون شامل ہیں۔

مسٹر سندھیا نے کانفرنس کو بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، آدھار، جن دھن اور انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک کے ساتھ ہم نے 56 کروڑ سے زیادہ بینک اکاؤنٹس کھولے ہیں، جن میں سے زیادہ تر خواتین کے نام پر ہیں۔ ہندوستان کے ڈاک کے نظام کی خوبی کو نوٹ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستانی پوسٹ نے پچھلے سال 90 کروڑ سے زیادہ خطوط اور پارسل فراہم کیے۔

انہوں نے کہا کہ یہ پیمانہ ہے اور یہ شمولیت کا جذبہ ہے جسے ہم عالمی پلیٹ فارم پر لے کر آتے ہیں۔ مسٹر سندھیا نے اعلان کیا کہ ہندوستان اس دور میں 10 ملین ڈالر کا تعاون کرے گا تاکہ ٹکنالوجی کے ذریعے اختراع کو فروغ دینے کے لیے عالمی ڈاک خدمات کے شعبے کو مضبوط کیا جاسکے، خاص طور پر ای کامرس اور ڈیجیٹل ادائیگی کی سہولیات کو پھیلانے میں۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 10 ستمبر کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں

1823۔ سائمن بولیور پیرو کے صدر منتخب ہوئے۔
1846۔ ایلیس ہووے نے سلائی مشین کا پیٹنٹ کرایا۔
- 1847 ہوائی میں پہلا تھیٹر کھلا۔
1872۔ مشہور کرکٹر پرنس رنجیت سنگھ کی پیدائش ہوئی۔
1887۔ مجاہد آزادی گووند بلبھ پنت کی پیدائش ہوئی۔
1915۔ باگھا جتن کے نام سے مشہور انقلابی یتندر ناتھ مکھرجی کا بالیشور کے اسپتال میں انتقال ہوا۔
1926۔ جرمنی لیگ آف نیشنس کا رکن بنا۔
1939۔ دوسری عالمی جنگ میں کناڈا نے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
1966۔ پارلیمنٹ نے ہریانہ اور پنجاب کی تشکیل نو کے بل کو منظوری دی۔
1974۔ افریقی ملک گنی نے پرتگال سے آزادی حاصل کی۔
1976۔ انڈین ایرلائنز کا طیارہ بوئنگ 737 کا لاہور میں اغوا ہوا۔
-1996 اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں جامع ایٹمی تجربات پر پابندی کا معاہدہ کو تین کے مقابلے میں 158 ووٹوں سے منظور کیا گیا، ہندوستان سمیت تین ممالک نے معاہدے کی مخالفت کی۔
- 1926 جرمنی نے لیگ آف نیشنز کی رکنیت حاصل کی۔
2002۔ یوروپی ملک سوئٹزرلینڈ اقوام متحدہ کا رکن بنا۔
2007۔ پاکستان کے سابق وزیر اعظم نواز شریف سات برس کی جلاوطنی کے بعد ملک واپس آئے۔
2013۔ عراق میں ہوئے سلسلہ وار بم دھماکوں میں 16 افراد ہلاک ہوئے۔
2015۔ شمال مشرقی جاپان میں سیلاب اور زمین کے تودے گرنے کی وجہ سے 90 ہزار افراد بے گھر ہوئے۔
- 2016 ریو پارا اولمپکس میں مریپن تھنگاویلو نے گولڈ میڈل اور ورون بھاٹی نے کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔
-2020 فرانس کے ذریعہ بنائے گئے پانچ کثیر المقاصد رافیل لڑاکا طیارے ہندوستانی فضائیہ میں شامل ہوئے۔
-2020 ہندوستان اور جاپان نے مسلح افواج کے درمیان سامان اور خدمات کے تبادلے کے لیے ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کیے۔

ایئر انڈیا نے کٹھمنڈو کی تمام پروازیں منسوخ کیں

نئی دہلی، 09 ستمبر (یو این آئی) نیپال میں بگڑتے حالات کے پیش نظر ایئر انڈیا نے منگل کے روز کٹھمنڈو کے لیے تمام پروازیں منسوخ کردی ہیں۔

ایئر انڈیا کے ایک ترجمان نے بتایا کہ آج دہلی سے کٹھمنڈو کے لیے چار پروازیں طے تھیں، لیکن سبھی منسوخ کردی گئی ہیں۔ واپسی کی تمام پروازیں بھی منسوخ رہیں گی۔

ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ کٹھمنڈو میں موجودہ صورت حال کو دیکھتے ہوئے دہلی- کٹھمنڈو- دہلی روٹ کی پروازیں اے آئی 2231/2232، اے آئی 2219/2220، اے آئی 217/218 اور اے آئی 211/212 کو آج منسوخ کیا گیا ہے۔

بیان میں کہا گیا، "ہم صورت حال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں اور آئندہ تازہ ترین معلومات مشترک کرتے رہیں گے۔ ایئر انڈیا میں مسافروں اور عملے کے ارکان کی سلامتی ہمارے لیے سب سے اہم ہے۔"

قابل ذکر ہے کہ نیپال میں سوشل میڈیا پر پابندی کے بعد شروع ہونے والا احتجاج پیر کو اس وقت پرتشدد ہوگیا جب پولیس نے مظاہرین پر سخت کارروائی کی۔ مظاہرین نے منگل کے روز پارلیمنٹ اور کئی لیڈروں کے گھروں کو آگ لگادی۔ وزیر اعظم کے۔ پی۔ ایس۔ اولی نے آج اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

نائب صدر کے انتخاب کے لیے ووٹنگ شروع

نئی دہلی، 09 ستمبر (یو این آئی) نائب صدر کے انتخاب کے لیے بدھ کی صبح 10 بجے ووٹنگ شروع ہوگئی۔ اس الیکشن میں حکمراں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن اور اپوزیشن انڈیا الائنس کے امیدوار بی سدرشن ریڈی کے درمیان مقابلہ ہے۔ اس انتخاب میں لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے 781 ارکان ووٹ ڈالیں گے۔ اعداد وشمار اور سیاسی ریاضی کو دیکھتے ہوئے یہ تقریباً طے ہے کہ مسٹر رادھا کرشنن نائب صدر منتخب ہوں گے۔

نئے پارلیمنٹ ہاؤس میں شام 5 بجے تک ووٹنگ ہوگی اور ووٹوں کی گنتی شام 6 بجے سے شروع ہوگی۔ رات گئے تک نتائج کا اعلان متوقع ہے۔ دونوں ایوانوں میں این ڈی اے کے حق میں تعداد کے پیش نظر مسٹر رادھا کرشنن کی جیت تقریباً یقینی ہے۔ دو پارٹیوں بیجو جنتا دل اور بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) کے انتخاب سے عین قبل خود کو ووٹنگ سے دور رکھنے کے فیصلے اور آندھرا پردیش کی وائی ایس آر کانگریس کے این ڈی اے امیدوار کی حمایت کے فیصلے نے مسٹر رادھا کرشنن کی جیت کے امکانات کو مزید مضبوط کردیا ہے۔ نائب صدر کے عہدے کے لیے اس انتخاب کے لیے الیکشن کمیشن کی طرف سے تیار کردہ الیکٹورل کالج (ووٹر لسٹ) میں لوک سبھا کے 542 موجودہ ممبران اور راجیہ سبھا کے 239 ممبران ووٹ ڈال سکیں گے۔ اس طرح الیکٹورل کالج میں کل 781 ممبران ہیں۔ اس طرح کسی بھی امیدوار کو جیتنے کے لیے کم از کم 391 ووٹ درکار ہوں گے۔

نائب صدر کے انتخاب کے الیکٹورل کالج میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے ارکان شامل ہوتے ہیں۔ لوک سبھا کے ارکان کی کل تعداد 543 ہے۔ ان میں سے ایک سیٹ خالی ہے، جب کہ 245 ممبران راجیہ سبھا میں چھ سیٹیں خالی ہیں۔ اس طرح اس الیکشن میں لوک سبھا کے 542 ممبران اور راجیہ سبھا کے 239 ممبران ووٹ ڈال سکتے ہیں۔

بی جے ڈی اور بی آر ایس کے ووٹنگ میں حصہ نہ لینے کے اعلان کے بعد کسی بھی امیدوار کو جیتنے کے لیے 386 ووٹ درکار ہوں گے۔

☆☆☆

پہاڑوں سے پتھر گرنے کا خوف، افغان زلزلہ متاثرین کا گھروں کو جانے سے انکار

کابل، 9 ستمبر (یواین آئی) پہاڑوں سے چٹانیں کسی بھی وقت گرنے کے خدشے نے افغانستان کے زلزلہ متاثرین کواس قدر خوفزدہ کر دیا ہے کہ انہوں نے تباہ شدہ دیہات میں واپس جانے سے انکار کردیا ہے اور بارش سے بچنے کے خیمے نہ ہونے کے باوجود کھیتوں اور دریا کے کناروں پر ڈیرے ڈال دیے ہیں۔ ڈان میں شائع خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ ہفتے مشرقی صوبہ کنڑ میں زلزلے اوراس کے بعد آنے والے جھٹکوں سے تباہ ہونے والے گاؤں مسعود کے رہائشی 67 سالہ کسان آدم خان نے کہا کہ 'ہمارے پاس کوئی پناہ نہیں ہے، ایک خیمہ بھی نہیں ہے'۔ انہوں نے کہا کہ 'کل رات بارش ہوئی اور ہمارے پاس چھپنے کے لیے کوئی جگہ نہیں تھی۔ ہمارا سب سے بڑا خوف یہ ہے کہ بڑے پتھر کسی بھی وقت گرسکتے ہیں'۔ امدادی تنظیموں نے ہیلی کاپٹر کے ذریعے خوراک اور سامان پہنچایا لیکن متاثرین کا کہنا ہے کہ یہ مدد ناکافی اور سست روی کا شکار ہے۔ علاقے میں عارضی کیمپ قائم ہیں جہاں خاندان جمع ہیں، شہیدان گاؤں میں 40 سالہ کسان شمس الرحمن نے بتایا کہ اس نے اپنے چھ رشتہ دار کھودیے اوراپنے 9 افراد پر مشتمل خاندان کے ساتھ بھاگ آیا، اب وہ اپنے مختصر سامان کے ساتھ سڑک کے کنارے کھلے آسمان تلے بیٹھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'جو خیمے ہمیں دیے گئے ہیں وہ ہمارے بچوں کو بھی نہیں سمو سکتے، پہاڑ سے اترتے ہوئے میرے بیٹے کے پاس جوتے نہیں تھے، اس لیے ہم نے باری باری ایک ہی جوتے پہنے'۔ کچھ لوگوں کے لیے یہ بے دخلی مستقل صورت اختیار کرتی دکھائی دیتی ہے، دھوپ کی تیز روشنی میں 51 سالہ گل احمد اپنے رشتہ داروں کے ساتھ کھڑے تھے، ان کے خاندان کی خواتین دیوار کے سائے میں بیٹھی تھیں جبکہ قریب ہی عارضی خیمے دھول میں اڑ رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 'چاہے زلزلہ نہ بھی ہو، ایک معمولی بارش بھی ہمارے اوپر چٹانیں گراسکتی ہے، ہم واپس نہیں جائیں گے، حکومت کو ہمیں جگہ فراہم کرنا ہوگی'۔ بین الاقوامی امدادی اداروں کا کہنا ہے کہ ناکافی پناہ، ناقص صفائی اور خوراک کی کمی اس صدمے کو بیماری اورغربت میں بدل دے گی، خصوصاً ایسے ملک میں جو دنیا کے غریب ترین اور سب سے زیادہ زلزلہ خیز ممالک میں شمار ہوتا ہے۔ بچے سب سے زیادہ متاثر ہیں، 12 سالہ صادق کو 11 گھنٹے ملبے تلے دبے رہنے کے بعد زندہ نکالا گیا، اس کی دادی اور ایک کزن اسی کے قریب ہلاک ہوگئے۔ اس نے کہا کہ 'میں نے سوچا تھا میں مرجاؤں گا، ایسا لگ رہا تھا جیسے قیامت آ گئی ہو'، وہ خاموشی سے ایک چارپائی پر بیٹھا تھا جبکہ اس کے کزن اور چچا خاندان کے کیمپ کے اردگرد گھوم رہے تھے۔ عالمی ادارۂ صحت نے طالبان حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ افغان خواتین امدادی کارکنوں پر عائد پابندیاں ختم کی جائیں تاکہ وہ بغیر محرم کے سفر کرسکیں اور اُن خواتین کی مدد کرسکیں جو حالیہ زلزلے کے بعد علاج تک رسائی کے لیے جدوجہد کررہی ہیں، یہ زلزلہ افغانستان کے مشرقی علاقے میں آیا تھا جس میں 2 ہزار 200 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

غزہ کی 50 بلند عمارتیں مٹی کا ڈھیر بنادی ہیں مزید گرائیں گے: نیتن یاہو

تل ابیب، 9 ستمبر (یواین آئی) اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو نے فخر سے کہا ہے کہ ان کی افواج نے غزہ شہر میں دو دن کے اندر 50 رہائشی ٹاورز کو تباہ کر دیا ہے اور اس علاقے کے سب سے بڑے شہری مرکز پر قبضہ کرنے کے منصوبوں کے ایک حصے کے طور پر مزید مسمار کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے دو دنوں میں ان میں سے 50 ٹاور گر چکے ہیں۔ نیتن یاہو نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ فضائیہ نے انہیں گرایا ہے یہ تو شروعات ہے، ہماری افواج اب غزہ شہر میں منظم ہو رہی ہیں۔ انہوں نے رہائشیوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک طاقتور آپریشن کا پیش خیمہ ہے لہذا میں غزہ کے رہائشیوں سے کہتا ہوں کہ وہ وہاں سے نکل جائیں۔ فلسطینی گروپ حماس نے ان بیانات کی مذمت کرتے ہوئے انہیں بین الاقوامی برادری کے سامنے کھلے عام سرزد جرائم کی بدترین شکلوں میں سے ایک قرار دیا ہے۔ یاد رہے کہ جمعہ کے روز اسرائیلی قوتوں نے غزہ شہر میں کثیر المنزلہ عمارتوں کو نشانہ بنانا شروع کیا جو سینکڑوں بے گھر شہریوں کو پناہ دے رہی تھیں۔ غزہ کے صحت کے حکام کے مطابق، اسرائیل اکتوبر 2023 سے اب تک 64، 500 سے زیادہ فلسطینیوں کو ہلاک کرچکا ہے۔ نسل کشی نے علاقے کو تباہ کر دیا ہے، تقریبا پوری آبادی کو بے گھر کر دیا ہے اور انہیں بھوکا چھوڑ دیا ہے۔ بین الاقوامی قانونی اداروں نے اسرائیلی رہنماؤں کے خلاف کارروائی کی ہے۔ گزشتہ نومبر میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یاوو گیلنٹ کے جنگی اور انسانیت سوز جرائم کے الزام میں گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے تھے۔ اسرائیل کو غزہ میں اس کے طرز عمل پر عالمی عدالت انصاف میں نسل کشی کے مقدمے کا بھی سامنا ہے۔ عالمی تنقید کے باوجود نیتن یاہو نے اس مہم کو وسعت دینے کا عہد کیا اور کہا کہ یہ تو صرف آغاز ہے۔

افغانستان میں زلزلے سے 5230 مکانات اور 49 دیہات ملیامیٹ: اقوام متحدہ

کابل، 9 ستمبر (یواین آئی) اقوام متحدہ کی ابتدائی جائزہ رپورٹ کے مطابق حالیہ ہلاکت خیز زلزلے نے افغانستان میں 5230 مکانات تباہ اور 672 کو نقصان پہنچایا ہے، جو کہ 49 دیہاتوں پر مشتمل ہیں۔ اب بھی زیادہ تر دوردراز دیہاتوں تک رسائی ممکن نہیں ہوسکی۔ اقوام متحدہ کے افغانستان میں انسانی ہمدردی امور کے دفتر کی سربراہ شینن اوواہارا نے بتایا کہ مشرقی افغانستان کے پہاڑی اور دشوار گزار راستے، جہاں ریختر سکیل پر چھ درجے شدت کا زلزلہ آیا تھا، وہ نقصان کا اندازہ لگانے میں بڑی رکاوٹ بنے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 5.2 سے 5.6 شدت کے مسلسل آفٹر شاکس نے صورتحال کو مزید مشکل بنا دیا ہے۔ زلزلہ 31 اگست کو آیا تھا اور اس میں کم از کم 2200 افراد جاں بحق ہوئے تھے، جبکہ خدشہ ہے کہ یہ تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔ اقوام متحدہ کے اندازے کے مطابق اس آفت سے پانچ لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں، جن میں نصف سے زیادہ بچے ہیں۔ متاثرین میں وہ افغان بھی شامل ہیں جنہیں پاکستان اور ایران سے زبردستی واپس بھیجا گیا تھا۔ اوواہارا کے مطابق سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں تک پہنچنا نہایت دشوار ہے۔ جلال آباد (متاثرہ علاقے کے قریب ترین بڑا شہر ہے) سے مرکز آفت تک پہنچنے میں تقریباً ساڑھے چھ گھنٹے لگے ہیں۔ یہ واحد راستہ ایک لین والی تنگ سڑک ہے جو پہاڑ کے کنارے سے گزرتی ہے اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث پتھروں سے بھری ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کئی گاڑیاں، بشمول امدادی سامان سے لدے ٹرک، متاثرہ وادی تک پہنچنے کی کوشش کررہے ہیں تاکہ مقامی لوگوں کی مدد کی جاسکے۔

یونان میں 5.2 شدت کا زلزلہ، ایتھنز بھی لرز اٹھا

ایتھنز، 9 ستمبر (یواین آئی) حکام کا کہنا ہے کہ یونان کے جزیرے یوبویا میں 5.2 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے جو کہ ایتھنز میں بھی محسوس کیا گیا۔ ایتھنز کی نیشنل آبزرویٹری کی انسٹی ٹیوٹ آف جیوڈائنامکس نے بتایا کہ زلزلہ یونانی دارالحکومت سے 45 کلومیٹر شمال مشرق میں مقامی وقت کے مطابق شب ساڑھے بارہ بجے آیا۔ انسٹی ٹیوٹ کا کہنا ہے کہ زلزلے کا مرکز یونان کے دوسرے سب سے بڑے جزیرے یوبویا کے جنوب مغرب میں واقع نیا اسٹایرا کے کنارے ریزورٹ سے چار کلومیٹر کے فاصلے پر تھا۔ فوری طور پر کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ قریبی شہر میراتھن کے میئر سٹر جیوس سرکاس نے ای آر ٹی ٹیلی ویژن پر تبصرے میں زلزلے کو "بہت شدید" قرار دیا۔ مئی میں یونان کے جزیرے کریٹ میں 6.1 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے تھے اور یہ زلزلہ مصر کے ساتھ ساتھ یونانی دارالحکومت میں بھی محسوس کیا گیا تھا۔ جنوری اور فروری میں بھی یونان کے ایک اہم سیاحتی مقام بحیرہ ایجیئن میں واقع جزیرے سانتورینی میں زلزلے کے شدید اور غیر معمولی جھٹکے محسوس کیے گئے جس پر ہزاروں لوگوں نے کئی دنوں تک گھروں سے باہر وقت گزارا۔ جنوب مشرقی بحیرہ روم میں متعدد فالٹس پر واقع یونان اکثر زلزلوں سے متاثر رہتا ہے۔ آخری مہلک زلزلہ اکتوبر 2020 میں بحیرہ ایجیئن میں واقع جزیرے ساموس پر آیا تھا۔ سات شدت کے ساتھ، اس نے ساموس میں دو اور ترک بندرگاہی شہر ازمیر میں 100 سے زیادہ افراد کو ہلاک کیا تھا۔

میکسیکو کا کنسرٹ آزاد فلسطین کے نعروں سے گونج اٹھا

میکسیکوسٹی، 9 ستمبر (یواین آئی) عالمی سطح پر ہونے والے کنسرٹ شوز میں فلسطین کے لیے جرات مندانہ آواز اٹھانے کا سلسلہ جاری ہے، اس بار میکسیکو میں ہونے والے ایک کنسرٹ میں آزاد فلسطین کے نعرے گونج اٹھے۔ میکسیکو میں ہونے والے ایک کنسرٹ شو کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے، جس میں اسٹیج پر فلسطین کے حق میں آزادی کے فلک شگاف نعرے لگاتے لوگوں کو دیکھا جاسکتا ہے۔ دراصل کنسرٹ کے دوران ہی گلوکار نے غزہ سے بے دخل ہونے والے ایک خاندان کو اسٹیج پر بلالیا تھا، اس خاندان کی سب سے چھوٹی بچی نے 'نسل کشی بند کرو' کا نعرہ لگایا تو کنسرٹ میں شریک ایک لاکھ 80 ہزار سے زائد افراد نے آزاد فلسطین کے نعرے بلند کیے۔ تماشائیوں کے فری فری پیلسٹائن کے نعرے فضا میں گونجتے رہے۔ یہ کنسرٹ میکسیکو کے دارالحکومت الزوکالو میں منعقد ہوا تھا، جس میں ہزاروں لوگوں نے فلسطین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے نعرے لگائے اور غزہ میں اسرائیل کی جاری نسل کشی بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ میکسیکو میں فلسطینی یکجہتی کمیٹی نے اسرائیلی ناکہ بندی کو توڑنے کے لیے غزہ کی پٹی کی طرف جانے والے عالمی صمد فلوٹیلا کی حمایت میں مغربی ریاست جالیسکو میں ایک کشتی مارچ کا اہتمام بھی کیا۔ واضح رہے کہ اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں اسرائیلی فوج کی وحشیانہ جارحیت میں کم از کم 64,522 فلسطینی جاں بحق اور 163,096 زخمی ہوچکے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مزید ہزاروں افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔

کانگو میں پھٹے پرانے نوٹ استعمال ہورہے ہیں

بوکاوو 9 ستمبر (یواین آئی) باغیوں کے قبضے میں ہونے کی وجہ سے کانگو کے ایک شہر میں نقدی کی کمی کے باعث پھٹے پرانے نوٹوں کا استعمال ہونے لگا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی رپورٹ کے مطابق مشرقی کانگو کے شہر بوکاوو میں باغیوں کے قبضے کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ نئے نوٹ ختم ہوگئے اور اب لوگ پرانے اور پھٹے نوٹ استعمال کرنے لگے ہیں، تاہم شہری اور دکان دار اس پر جھگڑنے بھی لگے ہیں۔ بوکاوو میں دکان دار پھٹے پرانے نوٹ لینے سے انکار کر رہے ہیں، دوسری طرف شہریوں کا کہنا ہے کہ ان کے پاس نئے اور سلامت نوٹ بچے ہی نہیں، اس لیے وہ پھٹے نوٹ ہی جوڑ جوڑ کر استعمال کرتے ہیں۔ ایک شہری کا کہنا تھا کہ اس کے تمام نوٹوں پر سیریل نمبر موجود ہیں، لیکن دکان دار پھر بھی لینے سے انکار کردیتے ہیں۔ بوکاوو شہر کے بہت سے گھرانے شدید بحران کا شکار ہوچکے ہیں کیوں کہ انھیں کھانا نہیں مل رہا ہے۔ جب ملک کے معدنی وسائل سے مالامال مشرقی حصے میں کانگولی افواج اور باغیوں کے درمیان لڑائی شدت اختیار کرگئی تھی تو روانڈا کی حمایت یافتہ باغی تنظیم ایم 23 نے فروری میں اس شہر پر قبضہ کرلیا تھا، اور لڑائی کے دوران کانگولی حکام نے شہر کے بینک بند کر دیے تھے، جس سے نقدی کی کمی مزید بڑھ گئی۔ رپورٹ کے مطابق چھید زدہ پھٹے پرانے نوٹ دراصل وہ پرانے کرنسی نوٹ معلوم ہوتے ہیں جنھیں بینک ضایع کرکے چلن سے نکالنا چاہتے تھے، تاہم یہ واضح نہیں ہوا ہے کہ یہ نوٹ دوبارہ بازار میں کیسے پہنچ گئے، مگر مقامی لوگوں کو شبہ ہے کہ باغیوں کے قبضے کے دوران وہ نوٹ بینک کی عمارتوں سے چرا لیے گئے تھے۔ مقامی منی چینجر کے مطابق یہ پرانے نوٹ نئے نوٹوں کے مقابلے میں تقریباً 10 کے بدلے 1 کی شرح پر بدلے جا رہے ہیں۔ ان نوٹوں کو اس لیے رکھا ہوا ہے کیوں کہ لوگوں کے پاس اور کوئی راستہ نہیں ہے۔ واضح رہے کہ اس سال کے اوائل میں شروع ہونے والی لڑائی نے پہلے سے جاری دنیا کے بڑے انسانی بحرانوں میں سے ایک کو اور بدتر کردیا ہے، اور تقریباً 70 لاکھ افراد بے گھر ہوگئے ہیں اور مزید قصبے اور شہر باغیوں کے قبضے میں چلے گئے ہیں۔ اصل دردِ سر یہ ہے کہ بوکاوو اور خطے کے دیگر اہم شہروں، مثلاً گوما میں بینک تاحال بند ہیں، جس کے باعث لوگ اپنی نقدی تک رسائی حاصل نہیں کرپا رہے۔ اس صورت حال نے بوکاوو میں زندگی کو بہت مشکل بنادیا ہے، جو کبھی معاشی سرگرمیوں سے لبریز ہوا کرتا تھا۔ صحیح سلامت اور مرمت شدہ نوٹوں کے ایک ساتھ گردش میں رہنے سے کاروباری طبقے اور گاہکوں کے درمیان الجھن اور تناؤ بڑھ گیا ہے۔

☆☆☆☆

نیپالی وزیراعظم اولی کا استعفیٰ

کھٹمنڈو، 09 ستمبر (یواین آئی) نیپال میں بڑے پیمانے پر پرتشدد مظاہروں کے پیش نظر وزیراعظم کے پی شرما اولی نے منگل کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ نیپالی میڈیا کے مطابق وزیراعظم کے دفتر نے ان کے استعفے کی تصدیق کردی ہے۔ ملک میں کرپشن اور سوشل میڈیا پر پابندی کے خلاف پیر کو کئی مقامات پر مظاہرے شروع ہوئے۔ مظاہرین کئی مقامات پر پرتشدد ہو گئے اور انہوں نے آتش زنی، توڑ پھوڑ اور پتھراؤ کیا۔ گزشتہ روز پولیس کی کارروائی میں 20 افراد ہلاک اور 350 زخمی ہوئے۔ اس سے قبل وزیر داخلہ رمیش لیکھک نے پیر کو فائرنگ کے واقعہ کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس کے علاوہ تین اور وزراء نے آج اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا۔ مسٹر اولی نے آج صبح اعلان کیا تھا کہ شام کو آل پارٹی میٹنگ بلائی جائے گی۔ مسٹر اولی کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرین آج سڑکوں پر نکل آئے۔ اس کے بعد مسٹر اولی نے استعفیٰ دے دیا۔ احتجاج آج بھی جاری رہا اور بڑی تعداد میں لوگ پارلیمنٹ کی عمارت میں گھس گئے اور آتش زنی کی۔ مظاہرین نے صدر اور وزیراعظم کی نجی رہائش گاہوں کو بھی نشانہ بنایا اور آتشزدگی کا ارتکاب کیا۔

پرتشدد مظاہروں کے بعد نیپال میں سوشل میڈیا پر پابندی ختم کرنے کا اعلان

کٹھمنڈو، 9 ستمبر (یواین آئی) نیپال میں سوشل میڈیا پر پابندی کے خلاف پرتشدد مظاہروں کے بعد بالآخر حکومت نے اپنا فیصلہ واپس لے لیا۔ اس سلسلے میں سرکاری سطح پر اعلان کیا گیا ہے کہ نیپال میں سوشل میڈیا پر عائد پابندی ختم کردی گئی ہے۔ مذکورہ اعلان نیپال کے حکومتی ترجمان اور وزیر اطلاعات پرتھوی سبا گرونگ نے کیا، ترجمان نیپالی حکومت کا کہنا تھا کہ عوام اب دوبارہ سوشل میڈیا استعمال کرسکیں گے۔ واضح رہے کہ نیپال میں سوشل میڈیا پر پابندی کے خلاف مظاہرے کے شرکاء پر پولیس کی جانب سے شیلنگ اور ربڑ کی گولیوں کے استعمال کے نتیجے میں کم از کم 19 افراد ہلاک ہوگئے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق پیر کے روز نیپال پولیس کی جانب سے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے ربڑ کی گولیاں، آنسو گیس اور واٹر کینن کا استعمال کیا گیا جس کے بعد کم از کم 19 مظاہرین ہلاک ہوگئے۔ مظاہرین حکومت سے سوشل میڈیا پر عائد پابندی ختم کرنے اور بدعنوانی کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کررہے تھے۔

غزہ جنگ کے بعد ایک سال کے اندر انتخابات کی منصوبہ بندی

یروشلم، 9 ستمبر (یواین آئی) صدرِ فلسطین محمود عباس نے پیر کے روز کہا کہ اسرائیل کی غزہ پر جنگ کے خاتمے کے ایک سال کے اندر پارلیمانی اور صدارتی انتخابات کے انعقاد کی تیاریاں جاری ہیں۔ سرکاری فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق یہ بات انہوں نے لندن میں برطانیہ کی نئی مقرر کردہ وزیر خارجہ یوویٹ کوپر کے ساتھ ملاقات کے دوران کہی، جس میں "مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں تازہ ترین صورتحال اور ریاست فلسطین اور برطانیہ کے درمیان دو طرفہ تعلقات "پر گفتگو ہوئی۔ عباس نے اس دوران فلسطینی ترجیحات کو دہرایا: "فوری اور مستقل جنگ بندی، غزہ میں انسانی امداد کی مکمل رسائی کو یقینی بنانا، یرغمالیوں اور قیدیوں کی رہائی، قابض افواج کا انخلا، اور جلد بحالی اور تعمیر نو کا آغاز۔ "انہوں نے برطانیہ کے اس تاریخی فیصلے کی تعریف کی کہ وہ اس ماہ کے آخر میں نیویارک میں ہونے والی بین الاقوامی امن کانفرنس سے قبل ریاست فلسطین کو تسلیم کرنے کے اپنے ارادے کا اعلان کرے گا۔ انہوں نے اسے "ایک تاریخی ناانصافی کی اصلاح اور امن کے حصول کے لیے ایک نئے افق کا آغاز" قرار دیا۔ دیگر کئی مغربی ممالک، جن میں بیلجیم، فرانس، آسٹریلیا اور کینیڈا شامل ہیں، بھی اس ماہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاسوں کے دوران ریاست فلسطین کو تسلیم کرنے کی تیاری کررہے ہیں۔ عباس نے کہا کہ " کوئی بھی جماعت یا امیدوار جو انتخابات میں حصہ لینا چاہتا ہے، اسے فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کے سیاسی پروگرام، بین الاقوامی وعدوں، واحد اتھارٹی، ایک قانون، اور ایک جائز سیکیورٹی فورس کے اصول کی پابندی کرنی ہوگی۔ "عباس نے سال 2021 میں قانون ساز اسمبلی، صدارتی اور فلسطینی قومی کونسل کے انتخابات کے انعقاد کا ہدایت نامہ جاری کیا تھا، لیکن آج تک کوئی انتخابات نہیں ہوئے۔ جولائی میں، عباس نے 2025 کے اختتام سے قبل فلسطینی قومی کونسل کے انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا، جو کہ 1964 میں القدس میں اپنے افتتاحی اجلاس کے بعد پہلی بار ہوگا۔ پی ایل او کے بنیادی قانون کے مطابق، قومی کونسل تنظیم اعلیٰ ترین اتھارٹی ہے، جو اس کی پالیسیوں، منصوبوں اور پروگراموں کا تعین کرتی ہے۔ عباس نے برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے ساتھ غزہ میں "فوری اور مستقل "جنگ بندی کے حصول کی کوششوں اور فلسطینی مسئلے کے حوالے سے تازہ ترین پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ وفا ایجنسی کے مطابق یہ ملاقات لندن میں ہوئی، جہاں عباس اتوار کے روز تین روزہ سرکاری دورے پر موجود تھے۔ دونوں رہنماؤں نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں تازہ ترین پیش رفت کے علاوہ فلسطین اور برطانیہ کے درمیان دو طرفہ تعلقات کا جائزہ لیا۔ فلسطینی رہنما نے "بین الاقوامی قانون کی تمام اسرائیلی خلاف ورزیوں، مغربی کنارے میں آبادکاری کی توسیع، آبادکاروں کے تشدد اور الحاق کی پالیسیوں کو روکنے، تقریباً 3 ارب ڈالر کی روکی گئی فلسطینی ٹیکس آمدنی کی ترسیل کو یقینی بنانے، اور اسلامی وعیسائی مقدس مقامات پر حملوں کو روکنے " کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے وزیراعظم اسٹارمر اور امن کے لیے ان کی اہم کوششوں کا "دلی شکریہ "ادا کیا، اور "برطانوی حکومت کے ان مسلسل موقف کی تعریف کی جو پائیدار جنگ بندی، غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی، آبادکاری کی توسیع، آبادکاروں کے تشدد اور الحاق کو مسترد کرنے، اور دو ریاستی حل کے نفاذ کے لیے سنجیدہ کام " کی حمایت کرتے ہیں۔ عباس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ "غزہ ریاستِ فلسطین کا ایک ناقابل تقسیم حصہ ہے اور انتظامی کمیٹی جنگ کے خاتمے کے فوراً بعد اپنی ذمہ داریاں شروع کرے گی۔"

☆☆☆

میکسیکو میں ٹرین اور ڈبل ڈیکر بس میں خوفناک تصادم، 10 افراد ہلاک

میکسیکوسٹی، 9 ستمبر (یواین آئی) میکسیکو میں ٹرین اور ڈبل ڈیکر بس میں خوفناک حادثہ پیش آیا ہے جس کے نتیجے میں 10 افراد ہلاک اور 61 زخمی ہوگئے۔ پولیس حکام کے مطابق حادثہ میکسیکو سٹی میں پیش آیا ہے، ریلوے انتظامیہ نے بتایا مال بردار گاڑی معمول کے مطابق اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھی کہ ڈبل ڈیکر بس اچانک پٹری پر آ گئی۔ ڈبل ڈیکر بس اچانک پٹری پر آنے کے باعث یہ حادثہ رونما ہوا ہے، انتظامیہ نے بس ڈرائیوروں کو تلقین کی ہے کہ ریلوے سگنلز کے احکامات کی پاسداری کریں۔ ریاست میکسیکو کے اٹارنی جنرل نے غیرملکی میڈیا کو بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں 7 خواتین اور 3 مرد شامل ہیں۔ زخمیوں میں سے کچھ افراد کی حالت تشویشناک ہے

غزہ میں بڑے زمینی آپریشن کی تیاری، نیتن یاہو کی رہائشیوں کو فوری علاقہ خالی کرنے کی وارننگ

تل ابیب، 9 ستمبر (یواین آئی) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے غزہ کے شہریوں کو فوری علاقہ خالی کرانے کی وارننگ دیدی۔ اسرائیلی وزیراعظم نے دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ 'غزہ کے شہری میری بات غور سے سنیں، میں آپ کو موقع دے رہا ہوں، فوری علاقہ خالی کرلیں'۔ نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیلی افواج بھرپور تیاری کررہی ہیں اور زمینی کارروائی کے لیے شہر میں داخل ہونے والی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل کی فضائیہ نے غزہ سٹی کی بلند عمارتوں پر حملے کیے ہیں، جو آئندہ زمینی کارروائی کی تیاری کے لیے کیے گئے ہیں۔ نیتن یاہو نے رہائشیوں پر زور دیا کہ وہ جلد از جلد شہر چھوڑ دیں تاکہ ممکنہ خطرات سے بچا جاسکے۔ اس سے قبل اسرائیلی حکام نے کہا تھا کہ وہ غزہ پر قبضے کے لیے افواج کو منظم کررہی ہیں اور اس سلسلے میں فضائی حملوں میں بھی تیزی لائی جائے گی۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کو بھی شرائط قبول نہ کرنے کی صورت میں سنگین نتائج کی دھمکی دی تھی۔ اس حوالے سے صدر ٹرمپ نے اپنے پیغام میں کہا تھا کہ اسرائیلی میری شرائط مان چکے ہیں، اب حماس کی باری ہے کہ وہ ان شرائط کو قبول کرے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ہر کوئی یرغمالیوں کی رہائی اور جنگ کا خاتمہ چاہتا ہے، انہوں نے کہا کہ تھا یہ میری آخری وارننگ ہے اس کے بعد کوئی وارننگ نہیں دوں گا۔

برکس رہنماؤں کا معاشی تحفظ پسندی اور ٹیرف بلیک میلنگ پر سخت ردعمل

برازیلیا، 9 ستمبر (یواین آئی) امریکہ کے ساتھ جاری تجارتی جنگ کے پس منظر میں برکس اتحاد کے رہنماؤں نے ورچوئل اجلاس میں معاشی تحفظ پسندی اور ٹیرف بلیک میلنگ پر سخت ردعمل دیا۔ ڈان میں شائع خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق 11 رکنی برکس اتحاد کے رہنماؤں نے ایک ورچوئل اجلاس میں معاشی تحفظ پسندی اور ٹیرف بلیک میلنگ کے خلاف سخت ردعمل دیا، یہ اجلاس ایسے وقت میں منعقد ہوا جب امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ شدید تجارتی جنگ جاری ہے۔ ابھرتی ہوئی معیشتوں پر مشتمل اس گروپ کا اجلاس برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا داسلوا کی پہل پر ویڈیو کانفرنس کے ذریعے ہوا، ان کے دفتر کے مطابق دنیا میں یکطرفہ اقدامات میں شدت سے نمٹنا ضروری ہو چکا ہے۔ برکس دنیا کی مجموعی معیشت (جی ڈی پی) کا تقریباً 40 فیصد اور عالمی آبادی کا تقریباً نصف حصہ نمائندگی کرتا ہے۔ اس اتحاد کے کئی ممالک ان پالیسیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں جنہیں لولا نے ٹیرف بلیک میلنگ اور غیر منصفانہ وغیر قانونی تجارتی طریقے قرار دیا۔ چینی صدر شی جن پنگ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے تحت کثیرالجہتی تجارتی نظام کا تحفظ کیا جائے اور تحفظ پسندی کی ہر شکل کو مسترد کیا جائے۔ برازیل کی امریکہ کو برآمدات اگست میں گزشتہ برس کے مقابلے میں 18.5 فیصد کم ہو گئیں جب ٹرمپ نے لاطینی امریکہ کی سب سے بڑی معیشت کی متعدد اشیا پر 50 فیصد تک کا بلند ترین تجارتی ٹیرف عائد کر دیا۔ ٹرمپ نے یہ اقدام اپنے اس وقت کے اتحادی اور سابق صدر جائیر بولسونارو کے خلاف مبینہ بغاوت کی سازش پر جاری مقدمے کو چڑیلوں کا شکار قرار دیتے ہوئے کیا، اس مقدمے کا فیصلہ اسی ہفتے متوقع ہے۔ لولا نے کہا کہ مارکیٹ پر قبضہ کرنے اور داخلی معاملات میں مداخلت کے لیے ٹیرف بلیک میلنگ کو بطور ہتھیار معمول بنایا جا رہا ہے۔ واشنگٹن نے ہندوستانی درآمدات پر بھی 50 فیصد تک ٹیرف عائد کرتے ہوئے الزام لگایا کہ نئی دہلی روسی تیل خرید کر ماسکو کے یوکرین پر مہلک حملوں کو بڑھاوا دے رہا ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے بھی اس اجلاس میں شرکت کی، اس سے چند روز قبل وہ چین میں شی، شمالی کوریا کے کم جونگ ان اور ہندوستان کے نریندر مودی سے ملے تھے جہاں علاقائی رہنماؤں نے امریکا کے غنڈہ گرد رویے کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ واشنگٹن کے ساتھ داخلی و خارجی پالیسیوں پر بڑھتے ہوئے تناؤ کے دوران جنوبی افریقا پر بھی 30 فیصد ٹیرف عائد کیا گیا۔ ٹرمپ نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ وہ اس سال کے آخر میں جنوبی افریقا میں ہونے والے جی 20-اجلاس میں شریک نہیں ہوں گے۔ جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا نے اپنے تحریری خطاب میں کہا کہ یکطرفہ ٹیرف اقدامات تحفظ پسندی کے بڑھتے ہوئے ماحول میں اضافہ کررہے ہیں، جو ترقی پذیر ممالک کے لیے شدید مشکلات اور خطرات پیدا کر رہا ہے۔ جولائی میں ٹرمپ نے برکس پر تنقید کی اور اضافی ٹیرف لگانے کی دھمکی دی تھی جب ان ممالک نے تشویش ظاہر کی کہ ان کی تجارتی جنگ عالمی معیشت کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ شی نے دوبارہ کہا کہ بین الاقوامی حالات جیسے بھی بدلیں، ہمیں کھلی عالمی معیشت کے قیام کو فروغ دینے، مواقع بانٹنے اور باہمی فائدے کے نتائج حاصل کرنے پر قائم رہنا چاہیے۔ برکس کے دیگر اراکین میں انڈونیشیا، مصر، ایتھوپیا، ایران، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔

ڈیشرڑھ گڑھ دامودر ندی سے دو طالب علم کی لاشیں نکال گئیں لیکن ریت مافیا کے خلاف کوئی کارروائی نہیں

آسنسول:9رستمبر،(عوامی نیوز سروس): کلٹی تھانہ کے تحت سنکتوڑیا پھانڑی کے تحت دیشرھ گڑھ مزار شریف کے قریب دامودر ندی میں نہاتے ہوئے ڈوبنے والے دو طالبعلم کی لاشیں برآمد کی گئیں دونوں کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دی گئیں لوگوں کا کہنا ہے کہ ندی کی گہرائی بے ترتیب اسلئے ہوئی کہ ریت بے سمت نکالی گئی جس سے ندی کی گہرائی کا پتہ نہیں چلتا کہیں انچائی ملتی ہے تو کہیں کافی گہرائی جسکی وجہ سے نہانے کے لئے جو ندی میں اترتے ہیں انہیں خطرہ ہوتا ہے اور جان تلف ہو جاتی ہے ریت کی غیر ائینی کاروبار اور کان کنی کے خلاف کارروائی اشد ضروری ہے لیکن ریت کی کان کنی کے حوالے سے انتظامی سطح سے کوئی کارروائی دیکھنے میں نہیں آئی جو کہ نوجوانوں کی ڈوبنے کی بڑی وجہ سمجھی جاتی ہے۔ واضح ہو کہ ہفتہ کو برن پور مدرسہ کے دونوں نوجوان یہاں ڈوب گئے تھے کافی تلاش کے بعد بھی ہفتہ کو ان کا کوئی سراغ نہیں ملا اتوار کو دوبارہ تلاش شروع کر دی گئی جانکاری کے مطابق تنویر عالم اور رقیب عالم کی لاشیں صبح ڈیشرڑھ گڑھ سبھاش سیتو کے قریب سے سنکتوڑیا پولیس نے برآمد کیں ذرائع کے مطابق رقیب عالم کی لاش کو سنکتوریا پولیس نے دامودر ندی سے برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے ضلع اسپتال بھیج دیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ان دنوں کچھ لوگ ندی کے مختلف گھاٹوں پر ریت کی اندھا دھند کان کنی کر رہے ہیں ٹریکٹروں اور ٹیمپوز میں کھلے عام ریت کی اسمگلنگ کی جارہی ہے اس قسم کی ریت کی کھدائی کی وجہ سے ندی میں گڑھے بن گئے ہیں جس کی وجہ سے بعض مقامات پر گہرائی کم اور بعض مقامات پر بہت زیادہ ہے جس کا اندازہ لگانا ہر کسی کے لیے ممکن نہیں اور وہ حادثات کا شکار ہو رہے ہیں۔

☆

سالان پور کے جنگل سے بڑی تعداد میں ووٹر کارڈ ملنے پر کھلبلی

آسنسول:9رستمبر،(عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع کے سلان پور تھانہ علاقے میں اس وقت ہلچل مچ گئی جب گاؤں والوں نے جنگل میں بڑی تعداد میں ووٹر کارڈ پڑے دیکھے یہ دل دہلا دینے والا واقعہ سالانپور علاقے کے جنگل میں سامنے آیا ہے جہاں ایک درخت کے نیچے کچرے کے ڈھیر سے سینکڑوں ووٹر کارڈ ملے ہیں اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آس پاس کے علاقے میں سنسنی پھیل گئی اور لوگ اس بارے میں طرح طرح کی باتیں کرنے لگیمقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں ووٹر کارڈ جنگل میں پھینکنا کسی سازش کا حصہ ہوسکتا ہیگاؤں والوں کو شبہ تھا کہ یہ کارڈ جعلی ہوسکتے ہیں اور اسی لیے انہیں اس طریقے سے تلف کرنے کی کوشش کی گئی ہے معاملے کی سنگینی کو دیکھ کر گاؤں والوں نے فوراً سلان پور تھانے کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر تھانہ سلان پور کی پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور تمام ووٹر کارڈ اپنے قبضے میں لے لیے پولیس نے ابتدائی تفتیش شروع کر دی ہے اور کارڈز کی صداقت جاننے کے لیے متعلقہ محکمے سے رابطہ کیا جارہا ہے گاؤں والوں نے بتایا کہ ان تمام ووٹر کارڈ پر چترنجن علاقے کا پتہ درج ہے اس سے مزید شکوک پیدا ہوتے ہیں کہ یہ کارڈ یہاں کیوں لائے گئے اور پھینکے گئے واقعہ کے سامنے آنے کے بعد سے علاقے میں طرح طرح کی افواہیں پھیل رہی ہیں اور لوگ اس واقعہ کو لے کر پریشان ہیں پولیس ذرائع کے مطابق برآمد ہونے والے ووٹر کارڈز کی گنتی اور تصدیق کا عمل جاری ہے پولس اس بات کی بھی جانچ کر رہی ہے کہ آیا یہ ووٹر کارڈ اصلی ہیں یا کسی نے انہیں دھوکہ دہی سے تیار کیا تھا کارڈز پر درج نام اور پتہ کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔ اس واقعہ نے نہ صرف مقامی لوگوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے بلکہ انتظامیہ کے کردار پر بھی سوالات اٹھائے ہیں گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ ووٹر کارڈ جیسی حساس اشیاء کا جنگل میں اس طرح ملنا سنگین غفلت کی علامت ہے انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کی مکمل تحقیقات کر کے اس عمل کے خلاف سخت کارروائی کی جائے ساتھ ہی پولیس حکام نے کہا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے تک کسی نتیجے پر پہنچنا قبل از وقت ہوگا حکام کے مطابق تمام پہلوؤں کی باریک بینی سے چھان بین کی جارہی ہے تا کہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ ووٹر کارڈ یہاں تک کیسے پہنچے اور انہیں کس مقصد کے لیے پھینکا گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی سیاست میں ہلچل مچ گئی اس واقعے کے لیے سیاسی جماعتیں ایک دوسرے کو موردالزام ٹھہرا سکتی ہیں تاہم فی الحال انتظامیہ کی جانب سے کوئی باضابطہ تبصرہ نہیں کیا گیا ہے علاقے کے لوگ اب پریشان ہیں کہ اگر یہ کارڈز جعلی ثابت ہوئے تو انتخابی عمل کی شفافیت پر بڑا سوال اٹھ جائے گا دوسری جانب اگر یہ کارڈ اصلی نکلے تو یہ معاملہ مزید سنگین ہوسکتا ہے کیونکہ پھر سوال یہ اٹھے گا کہ اصلی ووٹر کارڈ جنگل تک کیسے پہنچے۔ اطلاع کے مطابق پولیس نے فی الحال تمام ووٹر کارڈ ضبط کر لیے ہیں اور تحقیقات جاری ہیکام کا کہنا ہے کہ اس معاملے کی حقیقت بہت جلد سامنے آجائے گی جب تک حقیقت سامنے نہیں آتی یہ موضوع بحث رہے گا بڑا چیلنج ثابت ہوسکتا ہے اس حوالے سے الیکشن کمیشن سے وضاحت اور مزید کارروائی متوقع ہے۔ سلان پور تھانہ علاقہ کا یہ واقعہ آنے والے وقت میں ایک بڑے سیاسی تنازعہ کی شکل اختیار کر سکتا ہے فی الحال اس واقعہ کو لے کر پورے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے کھلبلی مچی ہے اور لوگ پولیس کی تفتیش کے نتیجے کا انتظار کر رہے ہیں۔

مغربی بنگال آدیواسی ادھیکار منچ نے 11 نکاتی مطالبات کی حمایت، رانی گنج بی ڈی او کو میمورنڈم

آسنسول:9رستمبر،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال آدیواسی ادھیکار منچ نے 11 نکاتی مطالبات پر مشتمل رانی گنج بلاک ڈیولپمنٹ افسر (BDO) کو ایک میمورنڈم پیش کیا اس موقعے پر کہا گیا کہ ریاست مغربی بنگال اور ضلع کے کونے کونے میں قبائلیوں کے احتجاج اور تحریکیں نظر آرہی ہیں قبائلیوں کو اسکے حقوق سے محروم رکھا جارہا ہے۔ دیکھا جارہا ہے کہ جعلی ایس ٹی سرٹیفکیٹ ہائی کورٹ تک پہنچ رہے ہیں لینڈ مافیا مختلف جگہوں پر قبائلیوں کی قابل کاشت زمین پر حاوی ہیں، لینڈ مافیا کا کاروبار عروج پر ہے، مختلف قبائلی تنظیموں کی قیادت نے ہمت نہیں ہاری۔ مختلف سرکاری دفاتر میں ڈیپوٹیشنز جاری ہیں، آج مغربی بردوان کے رانی گنج پولیس اسٹیشن کے تحت رانی گنج بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر میں ایسی ہی تصویر دیکھنے کو ملی مغربی بنگال آدیواسی ادھیکار منچ قبائلی تنظیم کے نمائندوں نے رانی گنج بلاک کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر کو 11 مطالبات پر توجہ مرکوز کرنے والا میمورنڈم سونپا نمائندوں کے ہاتھوں میں آدیواسی ادھیکار منچ کے جھنڈے نظر آئے تنظیم کے سکریٹری سنجے ہیمبرم، رانی گنج بلاک پنچایت سمیتی کے سابق صدر ریبو مرمو، منگل ہیمبرم، کانتی مرمو اور دیگر موجود تھے انہوں نے مطالبہ کیا کہ رانی گنج بلاک سطح پر تمام قبائلیوں کو واستو اور زرعی پٹہ دیا جائے، ہر قبائلی علاقے کو جھیر تھن اور ماجھی تھن کا پٹہ دیا جائے اور جھیرتھن اور ماجھی تھن کو سرکاری خرچ پر تعمیر کیا جائے دریں اثنا، رانی گنج بلاک مغربی بنگال آدیواسی ادھیکار منچ تنظیم کے سکریٹری سنجے ہیمبرم نے کہا کہ دامالیہ کے کنارے آباد قبائلیوں کے شمشان علاقوں - ہربھنگا، نوپور، ناران گری، تیرات ندیوں میں ریت کا ذخیرہ کیا جارہا ہے اور بی ڈی او کو اس بارے میں خصوصی طور پر مطلع کیا گیا ہے تا کہ قبائلی شمشان کو محفوظ رکھا جاسکے قبائلی محکمہ سے قبائلیوں کی ترقی کے لیے مختص رقم کو اس پر خرچ کیا جائے اس دوران انہوں نے یہ بھی کہا کہ جن لوگوں نے سرکاری سہولیات حاصل کی ہیں اور جعلی ایس ٹی سرٹیفکیٹ کے ذریعہ سرکاری ملازمتوں پر تقرری کی ہے ان کے فرضی ایس ٹی سرٹیفکیٹ منسوخ کر کے انہیں ملازمت سے برخاست کیا جانا چاہئے۔ دوسری طرف رانی گنج بلاک کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر شوبھدیپ گوسوامی نے کہا کہ شکایت کی بنیاد پر تمام پہلوؤں کی جانچ کے بعد سنجیدگی سے کارروائی کی جائے گی۔

شوبھندو ادھیکاری کی 10 ستمبر کو برن پور آمد

آسنسول:9رستمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کے شیتلہ علاقے میں واقع بی جے پی پارٹی دفتر میں آج ضلع صدر دیوتو بھٹاچاریہ کی قیادت میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا انہوں نے کہا کہ بنگال اسمبلی میں بی جے پی کے قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری کل برن پور آرہے ہیں کل شام کو ترویتی موڑ برنپور میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا ہے جس کے بعد سیل آئی ایس پی کے ڈی آئی سی کے ساتھ میٹنگ ہوگی جس میں بی جے پی کا ایک وفد موجود ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی حکومت سیل آئی ایس پی میں ہزاروں کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کر رہی ہے تا کہ اسے جدید بنایا جاسکے لیکن خبریں آ رہی ہیں کہ ٹی ایم سی نے مقامی ٹی ایم سی رہنماؤں کے ساتھ مل کر مرکزی حکومت کی سرمایہ کاری پر اپنی نظریں جما رکھی ہیں انہوں نے کہا کہ بی جے پی ایسا نہیں ہونے دے گی مرکزی حکومت وہاں سرمایہ کاری کر رہی ہے تا کہ اس علاقے کو ترقی دی جاسکے اور فیکٹری کو جدید بنایا جاسکے لیکن مقامی ٹی ایم سی لیڈر اور وزراء وہاں اپنا اثر و رسوخ دکھا کر اپنے مفادات کو پورا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر بہت با اثر ہیں اور ان کا علاقے میں کافی اثر و رسوخ ہے۔ اس کا استعمال کرتے ہوئے مرکزی حکومت کی طرف سے کی جارہی سرمایہ کاری کا غلط استعمال کیا جاسکتا ہے یہی وجہ ہے کہ بی جے پی اب سے اس پر نظر رکھے گی اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ سیل آئی ایس پی میں ٹھیکیداروں کی ایک تنظیم بنائی گئی ہے لیکن وہ تنظیم اب کہہ رہی ہے کہ وہاں جو بھی کام ہوگا وہ ان کی تنظیم کو ہی کرنا چاہیے ضلع صدر نے کہا کہ یہ زبان کسی ٹھیکیدار تنظیم کی نہیں بلکہ ایک سنڈیکیٹ کی ہے انہوں نے کہا کہ اس سنڈیکیٹ کو چلانے میں ایک ایسے شخص کا نام سامنے آرہا ہے جو ٹھیکیدار ہے۔

گرفتاری کی مانگ پر اہل خانہ کا لاش رکھ کر احتجاج

آسنسول:9رستمبر،(عوامی نیوز سروس): دو دن قبل امراوتی کی بھیم بھے کالونی میں ایک درخت سے لٹکی ہوئی بھیرو گھشتر پال نامی نوجوان کی لاش ملنے پر علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ لواحقین نے لاش تھانے کے گیٹ کے پاس رکھ کر قاتل کی تلاش شروع کرنے کی مانگ کی اور گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا گیا۔ جس کی وجہ سے تھانے کے احاطے میں کشیدگی پھیل گئی کشیدہ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کے ساتھ ساتھ لڑاکا دستے بھی تعینات کیے گئےتھیاس دوران پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپ بھی ہوئی ان کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔ مقتول کی خالہ نمیتا بھگت نے الزام لگایا کہ لڑکی نے ہمارے بیٹے کو محبت کی وجہ سے قتل کیا پولیس نے ہلاکت کے بعد کسی کو گرفتار نہیں کیا مجرموں کو مناسب سزا دینی ہوگی اس دوران اہل خانہ نے الزام لگایا کہ بھیرو کی ایک گرل فرینڈ امراوتی ڈیفنس کالونی میں ایک رشتہ دار کے گھر رہتی ہیاالزام ہے کہ لڑکی نے بھیرو کو بلایا اور اسے لے جا کر وہاں قتل کر دیا اور درخت سے لٹکا دیا اس حوالے سے پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات کی جارہی ہے مجرموں کو مناسب سزا دی جائے گی۔

جاوید مرڈر کیس میں نعمت پور پھانڑی پولس کی قابل ستائش ایکشن پر اہلیان کی مبارکباد

آسنسول:9رستمبر،(عوامی نیوز سروس): گذشتہ ہفتہ رات کی تاریکی میں نعمت پور رحمٰن پاڑہ کے رہنے والے معروف شخصیت جاوید باری کو انکے گھر کے قریب موٹر سائیکل پر سوار دو شوٹر انکے قریب آکر سر پر گولی داغ دی اس فائرنگ سے جاوید جاں بحق ہوگئے پورے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی غم وغصے کا ماحول بنا پولیس فوری طور پر ان پہنچی اور زخمی کو اسنسول ضلع اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے مردہ قرار دیا اسکے بعد پولیس نے رنج والم میں ڈوبے ہوئے لوگوں کو یقین دہانی کرائی تھی کہ ملزم جلد گرفتار ہو جائے گا اور پولیس بالخصوص نعمت پور پھانڑی کے افسر اکھل مکھر جی اور انکے عملہ نے ایکشن لی پولیس کی جلد متحرک کارروائی سے سات ملزمین کی گرفتاری جلد ہوئی جس سے علاقے میں پولیس کے تئیں ایک مثبت سوچ دیکھی جارہی ہے لواحقین کے افراد بھی پولیس ایکشن کی ستائش کرتے نظر آرہے ہیں جاوید باری کی اہلیہ شبنم خانم نے رنج والم میں ڈوبی ہوئی میڈیا سے کہا کہ میں پولیس کا شکریہ ادا کرتی ہوں قتل کیس میں ملوث فرح ناز اور دیگر ملزمین کی گرفتاری پر پولیس کی سراہنا کی انہوں نے کہا کہ آصف خان کو بھی گرفتار کرنا ہے انہوں نے کہا کہ خون کا بدلہ خون چاہئے جتنے گرفتار ہوئے ہیں سبھوں کو پھانسی دینی چاہئے ممتا دیدی وزیر اعلی مغربی بنگال سے اپیل کرتی ہوں کہ انصاف ملے جاوید شریف مخلص خلیق انسان تھا کوئی قصور نہیں تھا اکھل مکھرجی افسر کی تعریف وتوصیف کرتے ہوئے میر ہاشم سابق ممبر میئر ان کونسل سکریٹری ترنمول ضلع کمیٹی کی قیادت میں نعمت پور حلقے کا ایک وفد نعمت پور پھانڑی کے افسر اکھل مکھرجی کو پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے مبارکباد پیش کی اور جلد کارروائی کر کے سات لوگوں کو گرفتار کرنے پر ستائش کی میر ہاشم نے کہا کہ نعمت پور پھانڑی کے تحت علاقے میں پانچ مہینے میں پانچ مرڈر کیس ہوا ان تمام کے ملزمین کو نعمت پور پھانڑی کے پولیس افسر اکھل مکھرجی نے گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا انہوں نے کہا کہ جاوید باری قتل کیس میں پولیس نے لوگوں کو یقین دہانی کرائی تھی کہ ملزمین گرفتار ہونگے پولیس نے اپنا وعدہ پورا کیا تین پہلے اور پیر کے دن چار شوٹروں کو گرفتار کر کے اکھل مکھرجی نے اپنا وعدہ پورا کیا اکھل مکھرجی کی متحرک ایکشن قابل تعریف ہے پولیس نے بڑی محنت اور دیانتداری کا ثبوت دیا جو لائق تحسین ہے اس موقعے پر شیخ عالم، شیخ اسلم صدر نعمت پور پنچائیت، بھی موجود تھے سبھوں نے پولیس کی جلد ایکشن پر تعریف کی۔

☆

جھارکھنڈ جامتاڑہ کے رہائشی منیش کمار آسنسول وارڈ نمبر 29 پارٹ نمبر 137 کا BLO کیسے بنا: کونسلر گوربھ گپتا

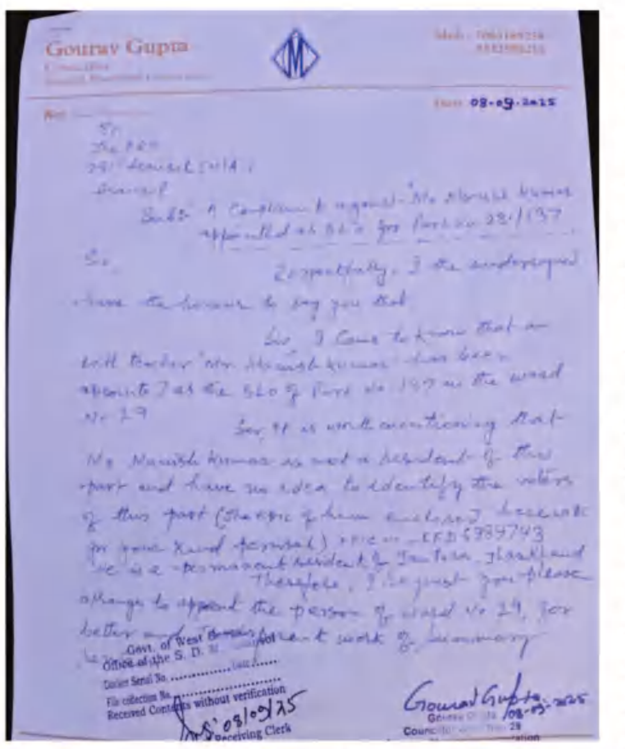

Gourav Gupta

Date: 08-09-2025

To
The ERO
281 Asansol [illegible]
[illegible]

Sub:- A Complaint against Mr. Manish Kumar appointed as BLO for Part No. 281/137

Sir,
Respectfully, I the undersigned have the honour to say you that
Sir I came to know that a [illegible] "Mr. Manish Kumar" has been appointed as the BLO of Part No. 137 in the ward No. 29
Sir it is worth mentioning that Mr Manish Kumar is not a resident of this part and have no idea to identify the voters of this part (the EPIC of him enclosed [illegible] for your kind perusal) EPIC no. - FFD 6989743 He is a permanent resident of Jamtara Jharkhand
Therefore, I request you please arrange to appoint the person of ward No 29, for better and [illegible] work of [illegible]

Govt. of West Bengal
Office of the S. D. O.
Diary Serial No. ....
File collection No. ....
Received Contents without verification
08/09/25
Receiving Clerk

Gourav Gupta 08-09-2025
Gourav Gupta
Councillor Ward No. 29

آسنسول:9رستمبر،(عوامی نیوز سروس): شمال آسنسول اسمبلی حلقہ 281 وارڈ نمبر 29 ریلپار پارٹ نمبر 137 ضلع بردوان مغربی بنگال کے لئے بنگال کی پڑوس ریاست جھارکھنڈ جام تاڑہ کے رہنے والے منیش کمار ابن بھاگیرتھ منڈل ہاؤس نمبر 22 ویلیج مرلی ڈیہہ پوسٹ کرما تاڑ ضلع جامتاڑہ کو بوتھ لیپل افسر (BLO) کیسے بنایا گیا مذکورہ شکایت کا اظہار کرتے ہوئے شمال آسنسول ریلپار وارڈ 29 کے متحرک کاونسلر گوربھ گپتا نے ERO کو ایک شکایت نامہ پیش کیا ہے انہوں نے اپنے شکایت نامہ میں تحریر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ سر نہایت ہی احترام کے ساتھ میں زیر دستخط آپ کو یہ کہنے کا اعزاز حاصل کرتا ہوں کہ سر مجھے معلوم ہوا کہ بی ایل او کے کام کے لئے "مسٹر منیش کمار" نامی ایک شخص کو آسنسول شمال وارڈ نمبر 29 پارٹ نمبر 137 کا BLO مقرر کیا گیا ہے سر، یہ بات قابل ذکر ہے کہ مسٹر منیش کمار، اس علاقے کے رہنے والے نہیں ہیں اس علاقے کیا نا ہی میرے ضلع یا ریاست کا رہائشی ہے اور نا ہی یہاں کا ووٹر اور انہیں اس علاقے کے ووٹرز کی شناخت کرنے کا کوئی اندازہ نہیں ہے یہ شخص جھارکھنڈ کا رہنے والا ہے اسکا ووٹر شناختی کارڈ FFD-NO EPIC 6989743 کے ساتھ منسلک ہے آپ کی خدمت میں عرض ہے کہ جو بوتھ کا رہنے والا ہوتا ہے اسے ہی بی ایل او تقرر کیا جاتا ہے اپ سے گزارش ہے کہ اس بی ایل او کو جلد ہٹائیں اور کسی دوسرے بی ایل او کی تقرری کریں عین نوازش ہوگی گوربھ گپتا نے ذرائع ابلاغ کو بتایا کہ اس سے قبل ایک ترنمول لیڈر جو کارپوریشن الیکشن میں ترنمول کا امیدوار بنا تھا اسے بی ایل او بنا دیا گیا تھا اور اب یہ جھارکھنڈ کے ایک فرد کو بی ایل او بنا دیا گیا ہے مذکورہ تناظر میں وارڈ 25 کے کانگریسی کاونسلر ایس ایم مصطفے نے بھی اعتراض جتاتے ہوئے کہا کہ دوسری ریاست کا رہنے والا منیش کمار کسطرح بنگال ریاست ضلع پچھم بردوان شمال آسنسول اسمبلی حلقے کے وارڈ 29 پارٹ نمبر 137 کا بی ایل او تقرر ہوا اس سلسلے میں ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے کہا کہ منیش کمار مغربی بنگال میں ملازمت کرتا ہے تو وہ بی ایل او بن سکتا ہے۔

☆

کلٹی میں دھنباد-پٹنہ انٹرسٹی کا اسٹاپس شروع، مقامی لوگوں میں خوشی کی لہر

آسنسول:9رستمبر،(عوامی نیوز سروس): کلٹی کے رہائشیوں کی طویل جدوجہد اور مطالبات آخر کار مکمل ہوا دھنباد-پٹنہ انٹرسٹی ایکسپریس نے صبح کلٹی ریلوے اسٹیشن پر اپنا پہلا اسٹاپس کیا اس موقع پر ٹرین ڈرائیور اور گارڈ کو پھولوں کے ہار اور مٹھائی سے پرتپاک استقبال کیا گیا پورے اسٹیشن کے احاطے میں تہوار کا ماحول دیکھا گیا۔ کلٹی بلاک کانگریس صدر سکھتا داس نے کہا کہ مقامی لوگوں کو درپیش مسائل کے پیش نظر تین دن تک مسلسل دستخطی مہم چلائی گئی ہزاروں دستخط جمع کر کے آسنسول ریلوے ڈویژنل منیجر کو بھیجے گئے جس کے نتیجے میں ریلوے نے فوری ایکشن لیتے ہوئے انٹرسٹی 5 ایکسپریس کو روکنے کی منظوری دے دی۔ داس نے بتایا کہ صبح 4 بجے پاٹلی پترا ایکسپریس کے بعد پٹنہ کی طرف کوئی ٹرین نہیں جارہی تھی جس کی وجہ سے مسافروں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تھا خاص طور پر چھٹھ، دیوالی اور دیگر تہواروں کے دوران لوگوں کو آسنسول یا دھنباد سے ٹرین پکڑنی پڑتی تھی اور ریزرویشن حاصل کرنا مشکل ہوتا تھا اب انٹرسٹی کے اسٹاپس ہونے سے مسافروں کو براہ راست سہولت ملے گی۔ اس موقع پر بلاک کانگریس اقلیتی سیل کے صدر امتیاز خان نے کہا، دھنباد-پٹنہ انٹرسٹی کو روکنا کلٹی کے لوگوں کی بڑی جیت ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر مقامی لوگ متحد ہو جائیں تو ناممکن بھی ممکن ہو جاتا ہے۔ اس موقع پر بلاک جنرل سکریٹری بابو بنرجی، حسن خان، شیراج ال، وسیم فیروز، نواب، ایم ڈی ستار سمیت کئی کارکنان اور مقامی شہری موجود تھے۔ کلٹی کے مکینوں کا کہنا ہے کہ اب مزید لمبی دوری کی ٹرینوں کو اسٹیشن پر رکنا چاہیے تا کہ علاقے کے لوگوں کو مزید سہولیات مل سکیں۔

☆

شدید بارش کے سبب پنڈیشور میں کئی سڑکوں کو نقصان، افسران کے ساتھ نریندر چکرورتی کا جائزہ

آسنسول:9رستمبر،(عوامی نیوز سروس): پنڈیشور میں موسلادھار بارش کی وجہ سے بہت ساری سڑکوں کو نقصان پہنچا ہے سڑکیں خراب حالت میں ہوگئیں ہیں پنڈیشور اسمبلی حلقے کے یم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے سرکاری افسران کے ساتھ مختلف تباہ شدہ سڑکوں کا معائنہ کیا بلاک انتظامیہ کے سرکاری افسران ان کے ساتھ تھے۔ موسلا دھار بارش کی وجہ سے پنڈیشور ریلوے پھاٹک سے پھولبا گن تک سڑک مکمل طور پر تباہ ہوگئی خراب ہوگئی اس سڑک کی وجہ سے عام لوگوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے پی ڈبلیوڈی یا پورٹ ڈپارٹمنٹ کے افسران سمیت مختلف حکام سے ان سڑکوں کی تعمیر نو کے لیے کہا گیا ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے سرکاری افسران کے ساتھ دورہ کیا پورا معاملہ زیر بحث ہے۔ AC بس اسٹینڈ کے لیے جگہ کی شناخت اور پنڈیشور اوور برج کے نیچے خوبصورتی کرنا ہے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کے علاوہ پنڈیشور کے بلاک ساتھی بھی تھے ریلویز کی جانب سے ترقیاتی اہلکار اور دیگر باجرہ، انجینئر منوج کمار سنگھ، پی ڈبلیوڈی انجینئر، پورتا کرما دھیاک کریتی کھوپا دھیائے اور دیگر تھے اس سلسلے میں ایم ایل اے نے کہا کہ صنعتی علاقے میں گزشتہ 25 سالوں میں اتنی بارش نہیں ہوئی ہیاس لیے اس تیز بارش کی وجہ سے پنڈیشور اسمبلی کی مختلف سڑکوں کو نقصان پہنچاہر سڑک کی تزئین و آرائش کا کام جلد شروع ہو جائے گا کچھ سڑکیں بن چکی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا پنڈیشور ریلوے پھاٹک سے پھول بگان موڑ تک سڑک بنیادی طور پر ریلوے کے این او سی کی وجہ سے پھنس گئی تھی امید ہے کہ آئندہ چند دنوں میں این او سی ملنے کے بعد بہت جلد کام شروع ہو جائے گا جس سے اس علاقے کے عام لوگ مستفید ہوں گے۔

شریاس ایئر کو ایشیا کپ میں ہونا چاہیئے مگر اسے انڈیا اے ٹیم کی قیادت سونپ دی گئی

سلیکٹروں اور چیف کوچ کو اب بھی محمد سراج، کے ایل راہل کی صلاحیتوں پر اعتبار نہیں؟

ممبئی، 9 ستمبر: انڈیا نے اگرچہ ایشیا کپ کے لئے ایک مضبوط اسکواڈ پر مشتمل ٹیم کی تشکیل کی ہے جس میں کپتان سوریہ کمار یادو، نائب کپتان شبھمن گل، جسپریت بمراہ وغیرہ کو شامل کیا ہے لیکن اس ٹیم میں شریاس ایئر، محمد سراج، کے ایل راہل کی عدم موجودگی سے ایک سوالیہ نشان کھڑا ہو چکا ہے کیونکہ شریاس ایئر کو ایک ماہر مڈل آرڈر بلے باز ہے لیکن اسے سرے سے نظر انداز کرنے کا مطلب یہ ہے کہ بی جے پی کا مکھوٹا پہنے چیف کوچ کی نظر میں شریاس ایئر ایسا تو نہیں ہے کہ وہ چیف کوچ گوتم گمبھیر کی نظر میں PERSONA NON-GRATA (ناپسندیدہ شخصیت) ہے، ایسا نہیں ہے گوتم گمبھیر کو صرف یہ بات اندر ہی اندر کھائے جا رہی ہے کہ چیف کوچ وہ ہے اور اس کی کوچنگ میں اگر ٹیم انڈیا کامیاب ہوتی ہے تو انعام یا تو زیادہ وکٹ لینے والوں کو ملتا ہے یا پھر زیادہ رن بنانے والوں کو جیسے ابھی حال میں انڈیا اور انگلینڈ کے درمیان 5 ٹسٹوں کی سیریز ہوئی تھی اور سارے انعامات پر شبھمن گل اور محمد سراج نے قبضہ کرلیا، ساتھ ہی خوبصورت گاڑی اسی کے ہاتھ آئی۔ گمبھیر کو پچھلے لوک سبھا میں کامیاب ہو کر دہلی کے لوک سبھا ممبر بنے تھے، انہیں پتہ نہیں کیوں چند کھلاڑیوں کے چہرے پسند نہیں خاص طور پر اگر وہ کامیابی کے ساتھ اپنا فرض انجام دیکر ایوارڈز وغیرہ حاصل کرلیں، شریاس ایئر بھی ایسے کھلاڑیوں میں شامل ہے جو اپنے کھیل سے سبھوں کا دل جیت سکتا ہے اور ساتھ ہی آرگنائزروں کا بھی، گوتم گمبھیر انڈین کوچ ہونے کے ناطے بھلے ہی وہ شریاس ایئر، محمد سراج، کے ایل راہل، پراسیدھ کرشنا جیسے کھلاڑیوں کو نظر انداز کرے لیکن حقیقی معنوں میں اس کا نظر انداز کرنا بے معنی لگتا ہے کیونکہ یہ کھلاڑی ٹیم انڈیا کی کامیابی کی ضمانت سمجھے جاسکتے ہیں اور ان کھلاڑیوں کو نظر انداز کرنا بالکل غلط ہوگا۔

اس وقت جب شریاس ایئر کو ایشیا کپ اسکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا اور ممکنہ کھلاڑیوں میں بھی جب اسے جگہ نہیں دی گئی تو پھر سلیکٹروں اور ٹیم انتظامیہ زبردست سوالوں کے گھیرے میں آگئی جب ہر کوئی اپنے سوال کے ساتھ ٹیم سلیکٹرز کے خلاف اپنی رائے دینے لگا لیکن سلیکٹرز اور ٹیم انتظامیہ کیا کریں جب کوچ کی طرف سے پہلے ہی اشارہ کردیا گیا ہو کہ ان کھلاڑیوں کے پر کتر لئے جائیں۔ اگر شریاس ایئر، محمد سراج اور کے ایل راہل کو ریزرو کھلاڑیوں کے زمرے میں بھی شامل رکھا جاتا تو شاید یہ شکایت کسی کو نہ ہوتی، لیکن اس وقت شریاس ایئر کے حامیوں کا منہ بند کرنے کے لئے اسے انڈیا اے ٹیم کا کپتان بنا کر آسٹریلیا اے کے ساتھ سیریز کھیلنے کے لئے منتخب کیا گیا ہے جس میں محمد سراج بھی شامل ہے، آسٹریلیا اے کے ساتھ دو پانچ روزہ ٹسٹ لکھنؤ میں کھیلے جائیں گے، جس کے بعد تین یکروزہ میچ بھی کھیلے جائیں گے جو 30 ستمبر کو ہوگا پھر 3 اکتوبر اور 5 اکتوبر کو یہ ون ڈے سیریز کھیلا جائے گا پہلا پانچ روزہ ٹسٹ 16 ستمبر سے اور دوسرا ٹسٹ 23 ستمبر سے ہوگا۔ دوسرے ٹسٹ میں محمد سراج اور کے ایل راہل کو شامل کیا جائے گا جب پہلے پانچ روزہ ٹسٹ کو دیکھ لینے کے بعد دو کھلاڑیوں کی منتقلی عمل میں آئے گی۔ اتفاق سے محمد سراج اور کے ایل راہل کو دلیپ ٹرافی کے ساؤتھ زون ٹیم میں بھی شامل نہیں کیا گیا ہے اور اس کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو اعتراض ہوا ہے۔ دوسری طرف جیوریل جو انگلینڈ سیریز میں رشبھ پنت کے زخمی ہونے پر بہترین انداز میں وکٹ کیپنگ کرگیا تھا اسے انڈیا اے کی ٹیم کا وائس کپتان بنایا گیا ہے اور سنٹرل زون کی قیادت کرنے والا تھا لیکن اسے ٹورنامنٹ سے الگ کردیا گیا تو رجت پاٹیدار کو اس کی جگہ پر قیادت سونپ دی گئی۔ تامل ناڈو وکٹ کیپر این جگدیسن جیسے رشبھ پنت کے زخمی ہونے پر لندن بھیجا گیا تھا اس نے اپنے کھیل سے متاثر کیا تھا۔

انڈیا اے کی ٹیم میں بالرز کے طور پر پراسیدھ کرشنا، گرنور برار اور خلیل احمد ہیں، تانش کوٹلان کو اسپنر کے طور پر لیا گیا ہے۔ انڈیا اے اسکواڈ حسب ذیل ہیں۔

شریاس ایئر (کپتان)، ابھیمنو ایشوران، این جگدیسن (وکٹ کیپر) سائی سدرشن، دھرو جیوائل (نائب کپتان، وکٹ کیپر)، دیودت پڈیکل، ہرش دوبے، آیوش بدانی، نتیش کمار ریڈی، تانش کوٹیان، پراسیدھ کرشنا، گرنور برار، خلیل احمد، مانو سدھار اور لیش ٹھاکر۔

کارلوس الکاریز اور ارینا سبالنکا کی انعامی رقم کا بڑا حصہ ٹیکس میں چلا گیا

نیویارک، 9 ستمبر (یو این آئی) ہسپانوی ٹینس اسٹار کارلوس الکاریز اور ارینا سبالنکا کی انعامی رقم میں بڑی کٹوتی ہو گئی، ان کی انعامی رقم سے 2 ملین ڈالرز کٹ گئے۔ یو ایس اوپن جیتنے پر الکاریز اور سبالنکا کو 5، 5 ملین ڈالرز کی انعامی رقم ملی ہے، یہ انعامی رقم اب تک کسی بھی گرینڈ سلم ٹینس کی سب سے بڑی انعامی رقم ہے۔ دونوں فاتح کھلاڑیوں کو 5 نہیں بلکہ 3، 3 ملین ڈالرز ملیں گے اور باقی 2 ملین امریکی ٹیکس میں کٹ گیا۔ مقامی قوانین کے مطابق تقریباً 6 لاکھ ڈالرز سے اوپر کی آمد پر 37 فیصد ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے، اس شرح سے انہیں 1.85 ملین ٹیکس کی مد میں ادا کرنا ہیں۔ کوچز، ایجنٹ سپورٹ اسٹاف اور سفری اخراجات کو بھی انعامی رقم میں شامل کیا جائے تو ٹیکس 2 ملین ڈالرز بنتا ہے، خوش قسمتی سے امریکا اسپین ٹیکس معاہدہ کی وجہ سے الکاریز کو وطن واپسی پر ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ ارینا سبالنکا بیلا روس کی بجائے اب میامی میں رہائش پذیر ہیں، انہیں بھی مزید ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑے گا، دو ملین ڈالرز کی ٹیکس کٹوتی الکاریز اور سبالنکا کے لیے پریشان کن نہیں ہے۔ چھٹا گرینڈ سلم ٹائٹل جیتنے والے کارلوس الکاریز کی کیریئر آمدنی 53.5 ملین ڈالرز ہو چکی ہے جبکہ ارینا سبالنکا ویمن ٹینس میں سب سے زیادہ کمانے والوں میں چوتھے نمبر پر ہیں، ان کے کیریئر کی آمدنی 42.3 ملین ڈالرز ہیں۔ ٹاپ ٹینس پلیئرز اور دیگر کھیلوں کے کھلاڑی ٹیکس فری ممالک مناکو اور بہاماس میں رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

انگلینڈ کے ایکسٹریم ایتھلیٹ روس ایجلی کا ناقابلِ یقین کارنامہ

لندن، 9 ستمبر (یو این آئی): برطانیہ کے معروف ایکسٹریم ایتھلیٹ روس ایجلی نے ناقابلِ یقین کارنامہ سرانجام دیتے ہوئے آئس لینڈ کا تیر کر 1000 میل کا سفر مکمل کرلیا۔ 39 سالہ ایجلی نے یہ چیلنجنگ سفر چار ماہ میں مکمل کیا، جس دوران انہیں بلند و بالا لہروں، منجمد پانی اور مقامی سمندری حیات کا سامنا کرنا پڑا، انہوں نے اپنی یہ مہم 17 مئی کو شروع کی اور 8 ستمبر کو ریکیاوک میں اختتام پذیر کی۔

اس کٹھن سفر کے دوران ایجلی کی زبان مسلسل کھارے پانی کے اثرات کی وجہ سے متاثر بھی رہی، تاہم ہمت نہ ہارتے ہوئے انہوں نے دنیا کے اس منفرد اور مشکل ترین تیرنے کے مقابلے کو مکمل کیا۔

اس کامیابی کے بعد روس ایجلی نے کہا کہ یہ اب تک کا سب سے مشکل اور بلند حوصلہ چیلنج تھا جو میں نے آزمایا، آئس لینڈ نے مجھے اپنی جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں کو پرکھنے کا شاندار موقع دیا اور یہاں کے تجربات ناقابلِ فراموش ہیں۔ اپنی مہم کے دوران وہ روزانہ 10 ہزار سے 15 ہزار کیلوریز تک خوراک استعمال کرتے رہے تاکہ جسمانی توانائی برقرار رکھ سکیں۔

وشاکھاپٹنم شہر پہلی بار آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ میچس کی میزبانی کے لئے تیار ہو

حیدرآباد، 9 ستمبر (یو این آئی) آندھرا پردیش کا وشاکھاپٹنم شہر پہلی بار آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ میچس کی میزبانی کے لئے تیار ہو رہا ہے۔ وشاکھا اے سی اے وی ڈی سی اے اسٹیڈیم میں آئندہ مہینے پانچ بین الاقوامی میچس منعقد ہوں گے۔ اس کے لئے کی جانے والی تیاریاں اور انتظامات کے بارے میں آندھرا کرکٹ ایسوسی ایشن کے سکریٹری ایس ستیش نے کہا کہ آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کے میچس کے لئے وشاکھاپٹنم کا انتخاب ایک اہم سنگ میل ہے، کیونکہ یہ شہر پہلی بار اس سطح کے بین الاقوامی میچس کی میزبانی کر رہا ہے۔ وشاکھاپٹنم ڈاکٹر وائی ایس راج شیکھر ریڈی اے سی اے وی ڈی سی اے کرکٹ اسٹیڈیم میں پانچ بین الاقوامی میچس کی میزبانی کرے گا۔ یہ میچس 9 اکتوبر 2025 سے شروع ہو کر 26 اکتوبر 2025 تک جاری رہیں گے۔

میچس کی تاریخیں اور ٹیمیں:

1. ہندوستان بمقابلہ جنوبی افریقہ 9 اکتوبر 2025
2. ہندوستان بمقابلہ آسٹریلیا 12 اکتوبر 2025
3. بنگلہ دیش بمقابلہ جنوبی افریقہ 13 اکتوبر 2025
4. آسٹریلیا بمقابلہ بنگلہ دیش 16 اکتوبر 2025
5. انگلینڈ بمقابلہ نیوزی لینڈ 26 اکتوبر 2025

ستیش نے کہا کہ وشاکھاپٹنم میں میچس کے انعقاد کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ اسٹیڈیم کی تزئین و آرائش، سیکیورٹی انتظامات، اور تماشائیوں کے لئے سہولتیں فراہم کی گئی ہیں تاکہ یہ میچس کامیاب اور محفوظ طریقہ سے منعقد ہوں۔

پٹنہ پائریٹس نے پونیری پلٹن کو ہرا کر پہلی جیت درج کی

وشاکھاپٹنم، 9 ستمبر (یو این آئی) پٹنہ پائریٹس نے پروکبڈی لیگ سیزن 12 میں اپنی شکست کا سلسلہ آخرکار توڑ دیا۔ وشاکھاپٹنم کے وشوناتھ اسپورٹس کلب میں کھیلے گئے میچ میں پٹنہ پائریٹس نے ٹیبل ٹاپر پونیری پلٹن کو 37-48 سے شکست دی۔ نوجوان ریڈر آیان لوچب 21 ریڈ پوائنٹس کے ساتھ چمکے اور مسلسل تین شکستوں کے بعد پائریٹس کو سیزن کے پہلی مرتبہ پوائنٹس دلوائے۔ پرو کبڈی لیگ (پی کے ایل) کی پریس ریلیز کے مطابق پٹنہ پائریٹس نے پروکبڈی لیگ سیزن 12 میں پیر کو وشاکھاپٹنم کے وشوناتھ اسپورٹس کلب میں ٹیبل ٹاپر پونیری پلٹن کے خلاف 37-48 کی شاندار جیت کے ساتھ اپنا پہلا پوائنٹ حاصل کیا۔

نومبر میں جونیئر مینس ہاکی ورلڈ کپ کا مدورئی اور چنئی میں سجے گا اسٹیج

چنئی، 9 ستمبر (یو این آئی) جونیئر مینس ہاکی ورلڈ کپ 28 نومبر سے 10 دسمبر تک چنئی اور مدورئی میں کھیلا جائے گا، میچ کا آغاز دفاعی چمپئن جرمنی اور جنوبی افریقہ کے درمیان 28 نومبر کو مدورائی میں مقابلہ سے ہوگا۔

ہندوستان اسی دن چلی کے خلاف میچ سے اپنی مہم کا آغاز کرے گا جس کے اگلے دن پاکستان کے خلاف اہم میچ ہوگا۔ ہندوستان اپنا آخری لیگ میچ 2 دسمبر کو مدورئی میں سوئٹزرلینڈ کے خلاف کھیلے گا۔

ٹورنامنٹ کا شیڈول کل رات یہاں ایک پریس کانفرنس میں تمل ناڈو کے نائب وزیر اعلی ادے نیدھی اسٹالن نے جاری کیا، جس میں ایف آئی ایچ کے صدر طیب اکرام، ہاکی انڈیا کے صدر دلیپ ٹرکی اور سکریٹری جنرل بھولا ناتھ سنگھ نے بھی شرکت کی۔ پہلے ورلڈ کپ میں دنیا بھر سے 24 ٹیمیں حصہ لیں گی اور یہ تمل ناڈو کے چنئی اور مدورئی میں کھیلا جائے گا۔ ٹیموں کو چار چار کے چھ گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہندوستان کو پاکستان، چلی اور سوئٹزرلینڈ کے ساتھ گروپ بی میں رکھا گیا ہے۔ طیب اکرام نے کہا کہ ایف آئی ایچ ہاکی مینز جونیئر ورلڈ کپ تامل ناڈو 2025 کے میچ شیڈول کا آغاز اس باوقار ایونٹ کے ہمارے سفر کا ایک اور دلچسپ سنگ میل ہے۔

ایف آئی ایچ کی تاریخ میں پہلی بار جونیئر ورلڈ کپ میں 24 ٹیمیں حصہ لیں گی، یہ نہ صرف ہاکی کی عالمی ترقی اور شمولیت پر روشنی ڈالتا ہے بلکہ ابھرتے ہوئے ہاکی ممالک کو اعلیٰ درجے کی ٹیموں کے ساتھ مقابلہ کرنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کے نوجوان ٹیلنٹ عالمی سطح پر اپنے جذبے، عزم اور مہارت کا مظاہرہ کریں گے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں بین الاقوامی ہاکی کے مستقبل کے ستارے عظمت کی طرف اپنا پہلا قدم اٹھائیں گے، لاکھوں شائقین اور کھلاڑیوں کی اگلی نسل کو متاثر کریں گے۔

انہوں نے کہا مجھے یقین ہے کہ تمل ناڈو اپنی بھرپور ثقافت اور ہاکی سے محبت کے ساتھ، نوجوانوں، مہارت اور بین الاقوامی دوستی کے اس جشن کے لیے بہترین پس منظر فراہم کرے گا۔

ادے ندھی اسٹالن نے کہا ہم ہاکی انڈیا اور انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن (ایف آئی ایچ) کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ یہ ٹورنامنٹ تاریخ کے یادگار واقعات میں سے ایک بن جائے۔

ٹورنامنٹ میں پاکستان کی شرکت پر دلیپ ٹرکی نے کہا کہ ایف آئی ایچ اور ہندوستانی حکومت نے پاکستانی ٹیم کا خیرمقدم کیا ہے اور آپ ان کا نام شیڈول میں دیکھنے کی امید کرسکتے ہیں، حالانکہ پاکستان ہاکی فیڈریشن کی جانب سے تصدیق کا انتظار ہے۔

فائنل 10 دسمبر کو چنئی میں ہوگا۔

گروپس درج ذیل ہیں:

پول اے: جرمنی، جنوبی افریقہ، کناڈا، آئرلینڈ
پول بی: ہندوستان، پاکستان، چلی، سوئٹزرلینڈ
پول سی: ارجنٹائن، نیوزی لینڈ، جاپان، چین
پول ڈی: اسپین، بیلجیئم، مصر، نمیبیا
پول ای: نیدرلینڈز، ملیشیا، انگلینڈ، آسٹریا
پول ایف: فرانس، آسٹریلیا، کوریا، بنگلہ دیش۔

ہندوستان کی رائفل اور پستول کی مخلوط ٹیمیں تمغوں سے محروم

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) چین کے ننگبو اولمپک اسپورٹس سینٹر میں جاری بین الاقوامی شوٹنگ سیزن کے چوتھے اور آخری آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ رائفل/پستول مرحلے کے پہلے دن ہندوستان کی رائفل اور پسٹل مکسڈ ٹیمیں کوئی تمغہ جیتنے میں ناکام رہیں۔ کوئی بھی جوڑی تمغے کے مقابلے میں نہ پہنچ سکی۔ پسٹل مکسڈ ٹیم میں ہندوستانی جوڑے کوالیفکیشن میں بالترتیب 11ویں اور 13ویں نمبر پر رہے جبکہ رائفل مکسڈ ٹیم میں ہندوستانی جوڑے 14ویں اور 34ویں نمبر پر رہے۔

ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں، ہندوستان کی پہلی جوڑی سوربھی راؤ (284) اور امیت شرما (290) 574-20x کا مشترکہ اسکور بنا کر 11ویں نمبر پر رہی۔ دوسری جوڑی اولمپین ریدم سانگوان (289) اور نشانت راوت (282) نے 571-15x اسکور کیا اور 13ویں نمبر پر رہے۔

سونے کا تمغہ چین کی جیانکسن یاؤ اور کائی ہو کی جوڑی نے جیتا جنہوں نے جمہوریہ چیک کی ویرونیکا شیالووا اور جندرچ ڈوبووی کو 17-5 سے شکست دی۔ یہ اس جوڑی کا لگاتار دوسرا ورلڈ کپ طلائی تمغہ تھا۔ اس سے قبل انہوں نے یہ میونخ میں جیتا تھا، جبکہ انہوں نے اس سال بیونس آئرس اور لیما میں چاندی کے تمغے جیتے ہیں۔

ہنگری کی ویرونیکا میجر اور اکوس کیرولی ناگی نے یانا اینینا اور اینٹون اریسٹارخوف کی نیوٹرل ایتھلیٹس کی ٹیم کو 17-13 سے ہرا کر کانسی کا تمغہ جیتا۔

ایئر رائفل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں ہندوستان کی رمتا جندال (312.9) اور امہیش میم ڈینی (315.7) کی جوڑی نے 628.6 اسکور کر کے 14واں مقام حاصل کیا۔ دوسری جوڑی، میگھنا ایم سجنار (312.8) اور دشمیت سنگھ پنوار (309.3) نے 622.1 اسکور کر کے 34واں مقام حاصل کیا۔

فائنل میں ناروے کی جوڑی جینیٹ ہیگ ڈیوستاد اور جان ہرمن ہیگ نے چین کی جوڑی شنلو پینگ اور لیہاؤ شینگ کو 15-9 سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیت لیا۔ شینگ اور پینگ نے کوالیفکیشن میں 636.9 اسکور کر کے عالمی ریکارڈ بھی توڑا۔ ناروے کی جوڑی نے اس سال لیما میں سونے اور میونخ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔

چینی جوڑی نے لگاتار دوسرا چاندی کا تمغہ جیتا جبکہ اٹلی کی کارلوٹا سلفیا اور ڈینیلو ڈینس سولازو نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

دوسرے دن کے مقابلوں میں ہندوستانی نشانے بازوں کے لیے مضبوط بین الاقوامی چیلنج ہندوستان بدھ کو تمغے کا کھاتہ کھولنے کی کوشش کرے گا جب امیت شرما، نشانت راوت اور سمراٹ رانا مردوں کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں حصہ لیں گے۔ ایونٹ میں 65 کھلاڑی حصہ لیں گے، جن میں چین کے عالمی نمبر 1 ہو کائی (پچھلے تین ورلڈ کپ گولڈ میڈلز کے فاتح)، نیوٹرل ایتھلیٹ اور عالمی نمبر 5 اینٹون اریسٹارخوف، اور سوئٹزرلینڈ کے عالمی نمبر 6 جیسن سولاری، جنہوں نے بیونس آئرس میں بالترتیب چاندی اور کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ برازیل کے فیلیپ المیڈا وو (ورلڈ نمبر 8 اور لیما سلور میڈلسٹ) بھی حصہ لیں گے۔

خواتین کا 25 میٹر پسٹل (پریسیون اسٹیج) کوالیفکیشن ایونٹ بھی کل (بدھ) کو ہندوستان کے اولمپین راہی سرنوبت، ابھیدنیا اشوک پاٹل اور دیویانی ایس کے ساتھ شروع ہوگا۔ وہ 57 رکنی مسابقتی ٹیم کے ساتھ شرکت کریں گی۔

ایونٹ میں پیرس اولمپکس کی گولڈ میڈلسٹ اور عالمی نمبر 5- کوریا کی یانگ جن، اولمپک سلور اور برانز میڈلسٹ فرانس کی کیملی جیڈرزیجیوسکی اور ہنگری کی ویرونیکا میجر شامل ہیں۔ اس کے علاوہ عالمی نمبر 2 کوریا کی بیچن اوہ (10 میٹر ایئر پسٹل میں اولمپک چیمپئن)، عالمی نمبر 3 چین کے جیانکسن یاو، اور عالمی نمبر 8 ایران کی ہانیہ روستامیان بھی مقابلہ کر رہی ہیں۔ کوالیفکیشن راؤنڈ ہندوستانی وقت کے مطابق صبح 7 بجے شروع ہوگا۔

آئی سی سی اور ڈبلیو سی اے کے درمیان کھلاڑیوں کے امیج رائٹس پر تنازعہ بڑھنے کے آثار

نئی دہلی، 09 ستمبر (یو این آئی) آئی سی سی اور ورلڈ کرکٹرز ایسوسی ایشن (ڈبلیو سی اے) کے درمیان کھلاڑیوں کے امیج لائسنسنگ کے حقوق پر تنازعہ پیدا ہو سکتا ہے۔ یہ سارا معاملہ ایک نئی موبائل کرکٹ گیم سے متعلق ہے جسے آئی سی سی جلد شروع کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔

آئی سی سی نے پہلی بار اپریل میں اپنے ممبران کو اس پلان سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد جولائی میں سنگاپور میں ہونے والی اے جی ایم میں کچھ ممبر بورڈز نے خواہش ظاہر کی کہ وہ ان حقوق کے حوالے سے اپنے کھلاڑیوں سے براہ راست بات کرنا چاہتے ہیں۔

ڈبلیو سی اے کھلاڑیوں کی عالمی تنظیم ہے اور اسے 'خلاف ورزی' قرار دے رہی ہے۔ یہ اس معاہدے کے تناظر میں ہے جو اس نے آئی سی سی کے ساتھ کیا تھا۔ انہوں نے آئی سی سی اور 'کچھ ممبر بورڈز' پر کھلاڑیوں کے نام، تصویر اور مشابہت کے حقوق کو متفقہ شرائط سے باہر رکھنے کا الزام لگایا ہے۔

آئی سی سی کا یہ منصوبہ اس گیم کو تیار کرنا ہے تاکہ 2028-2031 کے دوران نشریاتی حقوق کی قیمتوں میں ممکنہ گراوٹ کو پورا کیا جاسکے۔ موبائل گیمنگ ہندوستان میں تیزی سے بڑھتی ہوئی مارکیٹ ہے۔ کئی رپورٹس میں 2024 میں اس کی مالیت 3 بلین امریکی ڈالر کے لگ بھگ ہونے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آئی سی سی اس میں شامل ہونا چاہتا ہے۔ ڈبلیو سی اے پہلے ہی اس میدان میں داخل ہو چکا ہے اور اس نے ریئل کرکٹ سمیت تین کمپنیوں کے ساتھ لائسنسنگ کے معاہدے کیے ہیں۔ اس معاہدے کا اعلان اگست 2024 میں کیا گیا تھا۔ ریئل کرکٹ کے ساتھ ڈبلیو سی اے کا معاہدہ 250 سے زائد پیشہ ور کرکٹرز کے نام، شبیہ اور مشابہت کا احاطہ کرے گا۔ لیکن دوسرے موبائل گیمنگ معاہدوں سے کھلاڑیوں کو سالانہ رائلٹی کی ادائیگی کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ ڈبلیو سی اے کا دعویٰ ہے کہ ہندوستان میں بہت سی کمپنیاں بغیر اجازت اور انہیں ریونیو دیئے بغیر کھلاڑیوں کے حقوق کا استعمال کر رہی ہیں اور ڈبلیو سی اے ان محصولات کے حقوق کے تحفظ اور ان کو نافذ کرنے میں بہت سنجیدہ ہے۔

ڈبلیو سی اے سے وابستہ 20 سرفہرست ممالک میں سے 15 کے لگ بھگ 600 کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے (انڈیا اور پاکستان شامل نہیں ہیں کیونکہ ان میں پلیئرز ایسوسی ایشن نہیں ہے)، عالمی کھلاڑیوں کے ادارے نے انہیں خبردار کیا کہ وہ موبائل گیم کے لیے آئی سی سی یا ممبر بورڈز کے ساتھ کسی بھی حقوق پر بات چیت نہ کریں۔

12 اگست کو کھلاڑیوں کو بھیجے گئے ایک ای میل میں، جسے ای ایس پی این کرک انفو نے دیکھا، ڈبلیو سی اے کے سی ای او ٹام موفٹ نے کہا بغیر کھلاڑیوں کے اجتماعی طور پر شرائط طے کیے آئی سی سی/نیشنل باڈیز آپ کے نام، تصویر اور مشابہت کی بنیاد پر ایک عالمی موبائل گیم تیار کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

"مختصر طور پر ایسا لگتا ہے کہ آئی سی سی عالمی سطح پر آپ کے حقوق کا استعمال اور فروخت کرنا چاہتا ہے اور یہ نہیں چاہتا کہ آپ اور آپ کے شراکت دار اجتماعی طور پر یہ فیصلہ کریں کہ آپ کے حقوق کا استعمال اور ادائیگی کیسے کی جائے گی۔ ڈبلیو سی اے نے اس معاملے پر آئی سی سی سے بھی بات کی ہے۔

موفٹ نے کھلاڑیوں کو بتایا کہ آئی سی سی درحقیقت اس معاہدے کی خلاف ورزی کر رہا ہے جس پر اس نے ڈبلیو سی اے کے ساتھ دستخط کیے تھے، جس میں آئی سی سی اور اس کے تجارتی شراکت داروں کی جانب سے کھلاڑیوں کی تصاویر کے مجاز استعمال کا احاطہ کیا گیا تھا۔ یہ دونوں تنظیموں کے درمیان بار بار چلنے والا مسئلہ رہا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 10th September, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۱۰ ستمبر ۲۰۲۵ء
SPORTS
کھیل کی دنیا

خالد جمیل کی کوچنگ میں فٹبال ماہرین کو سید عبدالرحیم کا پرتو نظر آیا

پہلی کوشش میں انڈیا کو کافا نیشن کپ میں تیسری پوزیشن کی جنگ میں کامیابی دلادی

حسور (تاجکستان)، 9ستمبر: کافا نیشن کپ میں انڈیا نے تیسری پوزیشن کے مقابلے میں عمان کو بذریعہ ٹائی بریکر 2-3 گول سے شکست دیکر ایک نئی تاریخ مرتب کی، ٹائی بریکر کا استعمال اس وقت کیا گیا جب 90 + 30 منٹ کا کھیل 1-1 گول کی برابری پر چل رہا تھا۔ دوسرے نصف کے اوائل میں عمان نے گول کر کے 1۔صفر کی برتری حاصل کرلی تھی لیکن انڈیا کے ونگر یوڈانتا نے جوابا گول کر کے اسکور لائن 1-1 سے برابر کردیا تھا۔ اس برابری کے دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کے درمیان زبردست رسہ کشی دیکھی گئی لیکن باوجود تیز رفتار تحریکیں کرنے کے باوجود دونوں ٹیمیں گول کی تعداد میں اضافہ کرنے سے قاصر رہیں۔ جس کے بعد 30 منٹ کا اضافی وقت دیا گیا اور اس 30 منٹ کے دوران دونوں ٹیموں کی طرف سے زوردار حملے دیکھے گئے، انڈیا کے گول کیپر گرپریت سندھو نے اپنے کیریئر کا بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کئی حملوں کو خوبصورتی سے ٹالا اور ایک مرتبہ پنلٹی باکس کے باہر سے لئے گئے آؤٹ سوئنگ فری کک شاٹ کو جو بالکل جال کے اندر قوس وقزح بناتے ہوئے داخل ہورہا تھا اسے سندھو نے بچالیا اور ایک شاٹ باہر چلا گیا اور اس طرح سے انڈیا نے تھرڈ پلیس کی جنگ میں بازی مارلی اور تاریخ میں پہلی مرتبہ انڈیا نے تھرڈ پوزیشن کی جنگ میں کامیابی حاصل کر کے ایک نئی تاریخ مرتبہ کی۔ انڈین ٹیم کے چیف کوچ خالد جمیل کے لئے یہ ایک اہم موقع تھا جب ان کی ٹیم نے پہلے ہی مرحلے میں صرف 10 دنوں کی تربیت میں کامیابی حاصل کرلی اگرچہ انڈیا کی ٹیم چیمپئن نہیں ہوئی لیکن تھرڈ پوزیشن کی جنگ میں 133 رینکنگ انڈیا نے 76 رینکنگ عمان کو شکست دیکر صحیح معنوں میں ایک نئی تاریخ بنائی ہے جبکہ خالد جمیل نے اپنے ہدف میں موہن بگان کے بھی 7 کھلاڑیوں کو شامل کیا تھا لیکن موہن بگان نے اپنے کھلاڑیوں کو ریلیز نہیں کیا اور کہا کہ انہیں اے ایف سی کپ کھیلنے ہیں اور کافا نیشن کپ فیفا سے منسلک ٹورنامنٹ نہیں ہے اس لئے وہ اپنے کھلاڑیوں کو ریلیز نہیں کرسکتے۔

خالد جمیل نے جیسے تیسے ٹیم کو مرتب کر کے اس ٹورنامنٹ میں حصہ لیا اور پہلے ہی مشن میں ایک کامیابی ملنے پر سبھوں کی زبان پر خالد جمیل کا نام ہے اور وہ اسے انڈین ٹیم کے لئے پرفیکٹ کوچ کہہ رہے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ انڈیا کو سابق کوچ سید عبدالرحیم اور سید نعیم الدین کے بعد تیسرا جنونی کوچ ملا ہے جو ٹیم کی کامیابی کے لئے اپنا سارا چین و آرام حرام کرسکتا ہے۔ ویسے بھی خالد جمیل کے کوچنگ میں ماہرین فٹبالروں کو جو انہوں نے چنی گوسوامی، بلرام، پی کے بنرجی، احمد خان اور شیلن منا کی زبان سید عبدالرحیم کے بارے میں جو سنا تھا اسی کی جھلک انہوں نے خالد جمیل کی کوچنگ میں دیکھی جس نے ٹیم کی ذمہ داری سنبھالتے ہی عمر دراز کھلاڑی اور کپتان سنیل چھیتری جو 40 برس کے ہیں انہیں سائڈ کر کے بڑا اہم رول ادا کیا اس وقت چاروں طرف خالد جمیل کا چرچا ہے۔

فیفا ویمنز چیمپئنز کپ میں خواتین کلب کے درمیان ہوگا گھمسان، پہلا ایڈیشن اکتوبر میں چین میں

جنیوا، 9 ستمبر (یو این آئی) فیفا نے اپنے پہلے خواتین کے چیمپئنز کپ کی نقاب کشائی کی ہے، جس میں چھ براعظمی کلب چیمپئن چین میں منعقد ہونے والے ٹورنامنٹ میں خواتین کے کلب فٹ بال میں پہلی عالمی چیمپئن بننے کے لیے مقابلہ کریں گے۔ ٹورنامنٹ 18 اکتوبر کو ووہان اسپورٹس سینٹر اسٹیڈیم میں شروع ہوگا جہاں اے ایف سی ویمنز چیمپئنز لیگ کی فاتح مقامی سائیڈ ووہان جیانگڈا ڈبلیو ایف سی کا مقابلہ آکلینڈ یونائیٹڈ ایف سی سے ہوگا، جو اس سال کی او ایف سی ویمنز چیمپئنز لیگ کی چیمپئن ہے ۔فیفا کے سکریٹری جنرل میٹیاس گراف اسٹام نے پیر کو ایک بیان میں کہا دنیا بھر کے کلب شائقین، میڈیا اور فٹ بال کے شائقین ووہان میں شروع ہونے والے پہلے فیفا ویمنز چیمپئنز کپ کے آغاز پر تاریخ رقم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ خواتین کے کلب کو کھیل کو فروغ دینے اور آنے والی نسلوں کو متاثر کرنے کا ایک عالمی منچ ملے گا۔ جیتنے والی ٹیمیں راؤنڈ 2 میں پہنچ جائیں گی جہاں ان کا مقابلہ CAF ویمنز چیمپئنز لیگ کی چیمپئنز سے ہوگا، جس کا تاج نومبر میں سجے گا۔ یہ میچ دسمبر میں کسی مقام پر ہوگا جس کی تصدیق ہونا باقی ہے۔ فیفا نے مزید کہا کہ ٹورنامنٹ کے آخری مراحل، جس میں سیمی فائنل، تیسری پوزیشن کا پلے آف اور فائنل شامل ہے، دنیا کے چار مضبوط ترین خواتین کلب ایک مرکزی مقام پر ٹکرائیں گے ۔یہ میچز 28 جنوری سے یکم فروری 2026 تک شیڈول ہیں۔

تیونس نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کیلئے کوالیفائی کرلیا

مالابو، 9 ستمبر (یو این آئی): محمد علی بن رومدھانے کے اضافی وقت میں گول کی بدولت تیونس نے استوائی گنی کے خلاف 1-0 سے فتح حاصل کر کے شمالی امریکہ میں ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ پیر کی رات گروپ ایچ میں محمد علی بن رومدھانے نے تیونس کو ناقابل تسخیر برتری دلائی اور وہ 2022 کے سیمی فائنلسٹ مراکش کے بعد ٹورنامنٹ میں جگہ حاصل کرنے والی دوسری افریقی ملک بن گئی۔ تیونس کے پاس آٹھ گیمز میں 22 پوائنٹس ہیں، دوسرے نمبر پر آنے والے نمیبیا سے 10 زیادہ، جن کا ایک میچ باقی ہے۔ تیونس نے اب تک سات بار ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا ہے اور وہ 18 میچوں میں صرف تین فتوحات کے ریکارڈ میں بہتری لانے کی امید کرے گا۔ وہ کبھی بھی پہلے راؤنڈ سے آگے نہیں بڑھ سکا۔

میرا مقابلہ نیرج سے نہیں بلکہ اپنے آپ سے ہوتا ہے: ارشد ندیم

اولمپک گولڈ میڈلسٹ ایتھلیٹ ارشد ندیم ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے ٹوکیو روانہ ہونے سے قبل مقامی میڈیا سے روبرو ہوئے ۔ تفصیلات کے مطابق جیولین تھرو ایونٹ کا کوالیفائنگ راونڈ 17 ستمبر کو شیڈول ہے۔ اگلے روز آٹھ بہترین تھرور کے درمیان میڈلز کی جنگ ہوگی۔ گولڈ میڈلسٹ تھرور کا اس موقع پر کہنا تھا کہ ٹوکیو میں بہترین تھرو کرنے کی کوشش کر کے اپنا ریکارڈ بہتر بنانے کی کوشش کروں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کے نیرج چوپڑا کی موجودگی کا کبھی کوئی پریشر نہیں لیا، میرا نیرج سے نہیں بلکہ اپنے آپ سے مقابلہ ہوتا ہے ۔ارشد ندیم نے کہا کہ میرا کام محنت کرنا ہے باقی جو نصیب میں لکھا ہو وہ ہو کر رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیرس اولمپکس کی طرح ٹوکیو میں بھی قومی پرچم بلند کرنے کی تمنا ہے۔

پچ کی صورتحال انتخاب کی رہنمائی کرے گی: مورکل

دبئی، 9 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے متحدہ عرب امارات کے خلاف ایشیا کپ کے پہلے میچ کے لیے اپنی حتمی الیون پر ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے اور گیند بازی کمبینیشن اور پچ کی صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ بولنگ کوچ مورنے مورکل نے اشارہ دیا ہے کہ ٹیم پوری طرح تیار ہے، لیکن حتمی انتخاب اس بات پر منحصر ہوگا، کہ میچ کے دن دبئی کی پچ کیسی رہتی ہے، جس میں فاسٹ اور اسپن دونوں آپشنز پر غور کیا جا رہا ہے۔ مورکل نے اس بات پر زور دیا کہ اس سال کی صورتحال آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے دوران ہندوستان کے سابقہ دورے سے مختلف ہے، جہاں چار اسپنرز کے حملے کا کامیاب استعمال کیا گیا تھا۔ مورکل نے کہا کہ ''ہمیں دیکھنا ہوگا کہ وکٹ کیسا رہتا ہے۔ پہلے اس سطح پر کافی کرکٹ کھیلا گیا تھا اور یہ تھکا ہوا لگ رہا تھا، لیکن اس بار میدان پر کافی گھاس ہے۔ آج رات ہم پچ کا پہلا معائنہ کریں گے اور اس کے مطابق منصوبہ بنائیں گے۔'' مورکل نے زور دے کر کہا کہ ٹیم نے تمام اسٹریٹجک آپشنز کھلے رکھے ہیں اور پچ کا جائزہ لینے کے بعد حتمی فیصلہ کرے گی۔ اگر ہندوستان ایک اضافی فاسٹ بولر کو شامل کرتا ہے، تو بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ارشدیپ سنگھ نئی گیند کے ساتھ جسپریت بمراہ کا ساتھ دے سکتے ہیں، جبکہ ہرشیت رانا اور تجربہ کار آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا دیگر ممکنہ آپشن ہیں۔

اسپن کے محاذ پر ورون چکرورتی، اکشر پٹیل اور کلدیپ یادو دعویداری میں ہیں۔ مورکل نے کلدیپ کے رویے اور پیشہ ورانہ طرز عمل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انگلینڈ کے خلاف حالیہ ٹیسٹ سیریز میں محدود کھیل کے باوجود، یہ بائیں ہاتھ کا اسپنر سخت محنت کر رہا ہے اور وائٹ بال کرکٹ میں اچھا کھیلنے کے لیے تیار ہے۔ ایشیا کپ کے پہلے میچ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں کپتان سوریہ کمار یادو، شبھمن گل، ابھیشیک شرما، تلک ورما، ہاردک پانڈیا، شیوم دوبے، جیتیش شرما، اکشر پٹیل، جسپریت بمراہ، ورون چکرورتی، ارشدیپ سنگھ، کلدیپ یادو، سنجو سیمسن، ہرشیت رانا اور رنکو سنگھ شامل ہیں۔ مورکل نے دہرایا کہ کوچنگ اسٹاف واضح مقاصد اور حکمت عملی کے ساتھ ٹریننگ سیشنز پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم صرف اسی پر قابو رکھ سکتے ہیں، جس پر ہمارا اختیار ہے۔ ہماری تیاری اور ہم حالات کے مطابق کیسے ڈھلتے ہیں۔'' حتمی الیون کا انتخاب 10 ستمبر کو پچ کے تفصیلی معائنے کے بعد ہونے کی توقع ہے، جس میں ہندوستان یو اے ای کی بیٹنگ لائن اپ کا سامنا کرنے کے لیے فاسٹ اور اسپن کے درمیان توازن پر احتیاط سے غور کرے گا۔

ہندوستان: کوہلی-روہت دور کے بعد یو اے ای کے خلاف ایشیا کپ کا آغاز کرے گا

دبئی، 9 ستمبر (یو این آئی) جب ہندوستان کل دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں متحدہ عرب امارات کے خلاف ایشیا کپ کے اپنے پہلے میچ میں میدان میں اترے گا تو یہ محض ایک مہم کا آغاز نہیں بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر ہوگا۔ یہ ہندوستانی کرکٹ میں ایک نئے باب کا آغاز ہوگا۔ وراٹ کوہلی، روہت شرما اور رویندرا جڈیجہ کے 2024 میں ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنے کے بعد ریٹائر ہونے کے بعد پہلا بڑا ٹورنامنٹ ہوگا۔ ایک دہائی سے بھی زیادہ عرصے تک اس جوڑی نے ہندوستان کے محدود اوورں کے کرکٹ میں غلبے برقرار رکھا۔ کوہلی کی کامیابیوں کی جستجو، روہت کے شاندار چھکے اور جڈیجہ کی آل راؤنڈ صلاحیت نے ہندوستانی ٹی 20 کرکٹ ٹیم کو مضبوط کیا۔ ورلڈ کپ جیتنے کے بعد ان کا ایک ساتھ رخصت ہونا المناک تھا۔ اب نوجوان کرکٹرز کی نئی نسل ہندوستانی کو بلندیوں پر قائم رکھنے کی ذمہ داری اٹھا رہی ہے۔ سوریہ کمار یادو، جواب کپتان ہیں، ہندوستان کے نئے نظریے۔ بے خوف بیٹنگ کی علامت ہیں۔

وہ ایک ایسی ٹیم کی قیادت کریں گے، جس میں دھماکہ خیز صلاحیت اور ابھرتی ہوئی مستقل مزاجی کا امتزاج ہوگا۔

نائب کپتان شبھمن گل ایک سال سے زیادہ عرصے بعد ٹی 20 میں واپسی کر رہے ہیں اور اوپننگ میں اپنی جگہ دوبارہ حاصل کرنے کے لیے بے تاب ہیں۔

دوسری جانب ابھیشیک شرما ہوں گے، جنہوں نے انگلینڈ کے خلاف 54 گیندوں پر 135 رنز کی طوفانی اننگ کھیل کر نہ صرف ریکارڈ توڑے ، بلکہ خود کو ہندوستان کا اگلا 'بگ ہٹنگ' اسٹار بھی ثابت کیا۔

ہندوستان: کوہلی-روہت.....

تلک ورما جن کا پچھلے نو میچوں میں اوسط 82 ہے، ایک جارحانہ بیٹنگ لائن اپ میں پُرسکون توازن کی نمائندگی کرتے ہیں۔ سنجو سیمسن کے مڈل آرڈر میں ڈھلنے اور ہاردک پانڈیا کے بلے اور گیند دونوں سے کھیلنے کے ساتھ ہندوستان کی کور ٹیم تازہ دم اور پرعزم دکھائی دیتی ہے۔ شیوم دوبے ایک پاور ہٹنگ آل راؤنڈر کے طور پر گہرائی کا اضافہ کرتے ہیں۔ جہاں بیٹنگ میں جوانی اور تازگی جھلکتی ہے، وہیں بولنگ اب بھی جسپریت بمراہ کے تجربے پر منحصر ہے۔ ارشدیپ سنگھ بہت تیز گیند باز ہیں۔

اسپن کی ذمہ داری ورون چکرورتی، جنہوں نے اپنے پچھلے 10 میچوں میں 26 وکٹ لیے ہیں، اور کلدیپ یادو، جن کی کلائی کی اسپن دنیا بھر کے ٹاپ آرڈر بلے بازوں کو پریشان کرتی رہی ہے۔

اے سی سی مین پریمیئر کپ 2024 جیت کر اپنی جگہ بنانے والی یو اے ای کی ٹیم اس مقابلے میں ایک کمزور ٹیم کے طور پر اتر رہی ہے، لیکن اس کا اعتماد بھی بڑھ رہا ہے۔

کپتان محمد وسیم، جو اپنی بے خوف بیٹنگ کے لیے مشہور ہیں، اپنی ٹیم کو تیز آغاز دینے کی کوشش کریں گے۔ علیشان شرفو اور آصف خان، جو مشہور فنشر ہیں، مڈل آرڈر میں جان ڈالیں گے۔ ان کی بولنگ کی امیدیں حیدر علی کے وکٹ لینے والی فارم اور جنید صدیقی کے تجربے پر ٹکی ہیں۔

تاہم تاریخ اور موجودہ فارم ان کے خلاف بھاری پڑتی ہے۔

ہندوستان: کوہلی-روہت....

دونوں ٹیموں کے درمیان 2016 میں کھیلے گئے واحد ٹی ٹوئنٹی میچ میں ہندوستان نے یو اے ای کو 81/9 پر روک دیا تھا اور پھر 10 اوور سے کچھ زیادہ وقت میں جیت حاصل کرلی تھی۔

دبئی کی پچ متوازن مانی جاتی ہے، لیکن ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیموں کے لیے کچھ حد تک سازگار ہے۔ اس میدان پر کھیلے گئے 110 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں سے 58 میں بعد میں بیٹنگ کرنے والی ٹیموں نے کامیابی حاصل کی ہے۔ میچ کے دن موسم عام طور پر خلیجی طرز کا ہوگا۔ گرم، خشک اور چیلنجنگ، درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے کا امکان ہے۔ اگرچہ ہندوستان 98 فیصد جیت کے امکان کے ساتھ مضبوط دعویدار ہے، لیکن اس میچ کی اصل اہمیت کچھ اور ہے۔ کوہلی، روہت اور جڈیجہ کے جانے کے بعد توجہ اس بات پر مرکوز ہوگئی ہے کہ کیا نئی نسل گل، ابھیشیک، تلک اور دیگر۔ توقعات کا بوجھ اٹھا پائیں گے۔ شائقین اور ناظرین دونوں کے لیے ،متحدہ عرب امارات کے خلاف یہ مقابلہ شاید اپنی سخت مقابلہ آرائی کے لیے یاد نہ کیا جائے ، لیکن اس لمحے کے لیے ضرور یاد رکھا جائے گا، جب ہندوستانی کھلاڑیوں کے بعد کے دور میں داخل ہو رہا ہے اور عالمی سطح پر ایک نئی شناخت بنانے کے لیے تیار ہے۔

Congratulations to
IMTIAZ BHARTIYA
(Secretary- NGO Sankalp Today's)
From:
HRH.Prince M.A.Ali
Director : World Meet Thailand, Indonesia (UK)

After 11 years behind bars, he returned to his homeland, Latehar, Jharkhand. His return was made possible through the commendable efforts of NGO SANKALP TODAY's secretary, Imtiaz Bharatiya.

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804